www.KitaboSunnat.com

قرآن فہمی کے لیے عربی زبان کے

آسان چالیس سبق

علامہ فروغ احمد

ادارہ شرقیہ پاکستان اسلام آباد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب...عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی

کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے

درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۲/۱۲۹
اِن کو سکھادے کتاب اور دانائی کی باتیں

آسان چالیس سبق

علّامہ فروغ احمد ناظم اعلیٰ آسان عربی سکیم اسلام آباد

حصّہ سوم

فروغ قرآن اکیڈمی
۷۸ - اسٹریٹ - ۲۳ - رمنا / ایف - ٹین - ٹو
اسلام آباد (پاکستان)

230.7
خ ا رو م

جملہ حقوق اخذ و ترجمہ و تصنیف بحقِ مصنف محفوظ ھیں

کتاب : آسان چالیس سبق

مؤلف : علامہ فروغ احمد ، پرنسپل عربی ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ اسلام آباد

تعارف : خالد ظہیر ، سیکریٹری ادارہ شرقیہ پاکستان، اسلام آباد

طابع : ادارہ شرقیہ پاکستان۔ اسلام اباد

اشاعت پنجم : ...۵

المکتبۃ الرحمانیۃ
۹۹۔.. جے ماڈل ٹاؤن۔ لاہور
1746

قرآن فہمی کے لیے عربی زبان کے

آسان چالیس سبق

www.KitaboSunnat.com

سبق ــــــ ۲۱

صَبَرَ شَکَرَ ذَکَرَ عَلِمَ عَمِلَ
مَرِضَ ضَعُفَ حَسُنَ کَبُرَ

صبر۔ صبر کرنا حَ بَ رَ صَبَرَ اس نے صبر کیا
شکر۔ شکر کرنا شَ کَ رَ شَکَرَ اُس نے شکر کیا
ذکر۔ یاد کرنا ذَ کَ رَ ذَکَرَ اُس نے ذکر کیا

علم۔ جاننا عَ لِ مَ عَلِمَ اُس نے جان لیا۔ اسکو علم ہوا
عمل۔ کام کرنا عَ مِ لَ عَمِلَ اُس نے کام کیا
مرض۔ بیمار ہونا مَ رِ ضَ مَرِضَ وہ مریض ہوا، وہ بیمار ہوا

ضعف۔ کمزور ہونا ضَ عُ فَ ضَعُفَ وہ ضعیف ہوا، وہ کمزور ہوا
حسن۔ عمدہ اور اچھا ہونا حَ سُ نَ حَسُنَ وہ اچھا ہوا
کبر۔ بڑا ہونا کَ بُ رَ کَبُرَ وہ کبیر ہوا، وہ بڑا ہوا

تعارف فعل ـــ قسمیں

آپ نے پہلے صفحہ پر دیئے ہوئے الفاظ ملاحظہ کئے۔

جب ہم قرآن شریف پڑھتے ہیں تو ہمیں اس قسم کے بہت سے الفاظ نظر آتے ہیں۔ یہ الفاظ پچھلے الفاظ سے مختلف ہیں۔ ان کے معنی اور مفہوم پہلے دئے ہوئے لفظوں سے جدا ہیں۔ اس لئے ان الفاظ کو سمجھنے کے لئے قواعد و اصول بھی جدا ہیں۔ مثال کے طور پر پہلے صفحہ پر دئے ہوئے الفاظ

صَبَرَ شَکَرَ ذَکَرَ

یہ الفاظ تین تین حروف سے مرکب ہیں۔ اور ہر حرف پر ایک ایک زبر ہے۔ ان لفظوں کو سمجھنے کے لئے ان کی زبریں دور کر دیں اور اردو خط میں لکھیں تو آپ کو اپنے جانے پہچانے لفظ مل جائیں گے۔ مثلاً :-

عربی لفظ	تین حروف و زبر والے لفظ	اردو میں یہی لفظ
صَبَرَ	صَ بَ رَ	صبر۔ صبر کرنا
شَکَرَ	شَ کَ رَ	شکر۔ شکر کرنا
ذَکَرَ	ذَ کَ رَ	ذکر۔ ذکر کرنا، یاد کرنا

تین زبروں سے ان کا معنی "اس نے کیا" یا "وہ ہوگیا" بن جاتے ہیں۔

صبر سے	صَبَرَ	اُس نے صبر کیا
شکر سے	شَکَرَ	اُس نے شکر کیا
ذکر سے	ذَکَرَ	اُس نے ذِکر کیا

اس قسم کے الفاظ کو قواعد کی رُو سے "فعلِ ماضی" کہتے ہیں۔

ذیل میں اس قسم کے مزید کلمات دیئے جاتے ہیں۔ اوپر دیئے ہوئے لفظوں کو سامنے رکھتے ہوئے ان کے مفہوم و معنی کو سمجھنے کی کوشش کریں :-

معنی	مادّہ کا معنی	مادّہ	عربی لفظ
اس نے ترک کیا چھوڑ دیا	ترک کرنا، چھوڑ دینا	ترک	تَرَکَ
اس نے جمع کیا	جمع کرنا	جمع	جَمَعَ
اس نے شکر کیا	شکر کرنا	شکر	شَکَرَ
اس نے سچ کہا	سچ کہنا	صدق	صَدَقَ
اس نے سجدہ کیا	سجدہ کرنا	سجدہ	سَجَدَ
اس نے ختم کیا	ختم کرنا	ختم	خَتَمَ
اس نے کام کیا	کام کرنا	فعل	فَعَلَ
اس نے کفر کیا	کفر کرنا	کفر	کَفَرَ
اس نے مکر کیا	مکر کرنا	مکر	مَکَرَ
اس نے دیکھا	نظر کرنا، دیکھنا	نظر	نَظَرَ

کچھ الفاظ ایسے ہیں کہ ان کے درمیانی لفظ پر زبر کی بجائے " زیر ـِ " ہوتی ہے لیکن ان کو سمجھنے اور پہچاننے کا طریقہ بالکل یہی ہے۔ مثلاً:۔

اردو میں وہی لفظ	تین حروف اور درمیانی حرف پر زیر	عربی لفظ
علم۔ جاننا	عَ لِ مَ	عَلِمَ
عمل۔ عمل کرنا	عَ مِ لَ	عَمِلَ
مرض۔ بیمار ہونا	مَ رِ ضَ	مَرِضَ

ذیل کے الفاظ ایسے ہیں کہ ان کے درمیانی حرف پر زبر کے بجائے پیش ہے لیکن ان کو سمجھنے کا طریقہ بھی بالکل وہی ہے:۔

اردو میں وہی لفظ	تین حروف اور درمیانی حرف پر پیش	عربی لفظ
ثقل۔ بھاری ہونا ثقیل ہونا	ثَ قُ لَ	ثَقُلَ
ضعف۔ ضعیف ہونا، کمزور ہونا	ضَ عُ فَ	ضَعُفَ
قرب۔ قریب ہونا	قَ رُ بَ	قَرُبَ

اردو میں وہی لفظ	تین حروف اور درمیانی حرف پر پیش	عربی لفظ
بُعد۔ دور ہونا	بَ عُ دَ	بَعُدَ

(نوٹ)

(۱) درمیانی حروف پر پیش والے لفظ بہت کم ہیں۔ اور قرآنِ حکیم میں اس قسم کے الفاظ دس گیارہ سے زیادہ نہیں۔

(۲) اوپر دیئے ہوئے الفاظ کو قواعد کے لحاظ سے "فعلِ ماضی" کہتے ہیں۔

تفصیل

فعل: کسی زمانہ میں کسی کام کا کرنا، یا کسی کام کا ہونا "فعل" کہلاتا ہے

جیسے :-

اُس نے کھایا۔ میں پیتا ہوں ۔ ہم جائیں گے۔

میں نے "کھایا" ۔ "پیتا ہوں" اور "جائیں گے" یہ سب فعل ہیں۔

فعل کی قسمیں :-

ہر زبان میں فعل کی تین قسمیں ہوتی ہیں یعنی :-

ماضی[۱] ۔ مضارع[۲] ۔ امر و نہی[۳]

(۱) **ماضی** :- ماضی وہ فعل ہے جس میں گذرا ہوا زمانہ پایا جائے۔ جیسے اُس نے صبر کیا :- یہاں صبر کرنے کا کام گذرے ہوئے زمانہ میں ہوا ہے۔ اس لئے عربی میں بھی صَبَرَ (اس نے صبر کیا) کو فعل ماضی کہیں گے۔

(۲) **مضارع** ۔ مضارع وہ فعل ہے جس میں دونوں زمانے پائے جائیں۔ یعنی :- زمانۂ حال اور زمانۂ مستقبل

زمانۂ حال[۱] :- وہ زمانہ جو اس وقت موجود ہے۔

پہلی شکل
(فعلِ ماضی)

زمانۂ مستقبل :- وہ زمانہ جو ابھی آئے گا یا آنے والا ہے۔ مثلاً :-
يَنْظُرُ- وہ دیکھتا ہے یا دیکھے گا۔ دیکھتا ہے، زمانۂ حال ہے۔ اور دیکھے گا زمانۂ مستقبل ہے۔

چنانچہ فعل مضارع کے لفظ میں یہ دونوں زمانے "حال اور مستقبل" موجود ہوتے ہیں۔ اور یہ صرف عربی زبان میں فعل مضارع کی خصوصیت ہے۔

(۳) **فعل امر و نہی** :- فعل امر وہ فعل ہے جس میں کسی کام کے کرنے کا حکم پایا جائے۔ جیسے :-

(۱) اِصْبِرْ- تو صبر کر (۲) اُشْكُرْ- تو شکر کر (۳) اِفْعَلْ تو (یہ کام) کر

فعل نہی، فعل نہی وہ فعل ہے جس میں کسی کام کے نہ کرنے کا حکم پایا جائے جیسے :-

(۱) لَا تَنْظُرْ- مت دیکھ (۲) لَا تَضْرِبْ- مت مار (۳) لَا تَفْعَلْ- مت کام کر

فعلِ ماضی

یہ الفاظ جو آپ نے پہلے صفحات میں پڑھے ہیں یعنی۔ صبر، ذکر، شکر، جمع، منع وغیرہ۔ یہ حقیقت میں عربی زبان کے مادّے ہیں اور انہی سے اس زبان کے تمام افعال تیار ہوتے ہیں۔ ان کی پہلی اور ابتدائی شکل سہ حرفی ہی ہوتی ہے۔

ہم نے اپنے عربی اسباق کا دار و مدار بھی انہی الفاظ پر رکھا ہے۔ کیونکہ عربی زبان کی یہ خصوصیت ہے کہ اس میں کوئی اسم یا فعل تین حروف سے کم نہیں ہوتا۔ ان لفظوں میں معمولی سی تبدیلیوں سے مختلف قسم کے فعل تیار ہوتے ہیں۔ جن میں سے پہلے فعلِ ماضی کا ذکر کیا گیا ہے۔

فعلِ ماضی بنانے کا طریقہ

اوپر دیئے ہوئے سہ حرفی الفاظ ایک دفعہ پھر دہرائیں۔
صبر، شکر، ذکر، فعل، جمع، قتل، حسد، ظلم، مکر۔

(۱) ہم نے بتایا ہے کہ ان لفظوں میں سے ہر ایک پر تین زبریں لگانے سے فعلِ ماضی بن جاتا ہے۔ جیسے:-

صبر	سے	صَبَرَ	اس نے صبر کیا
شکر	سے	شَکَرَ	اس نے شکر کیا
ذکر	سے	ذَکَرَ	اس نے ذکر کیا
فعل	سے	فَعَلَ	اس نے کام کیا
قتل	سے	قَتَلَ	اس نے قتل کیا
حسد	سے	حَسَدَ	اس نے حسد کیا
ظلم	سے	ظَلَمَ	اس نے ظلم کیا
مکر	سے	مَکَرَ	اس نے مکر کیا

(۲) ایسے الفاظ سے جن کے آخر میں ت یا ہ ہو، ماضی بناتے وقت ت یا ہ دور کر دیں، جیسے قدرت سے ت دور کی، تو باقی رہ گیا "قدر" اور اس سے فعلِ ماضی بنا "قَدَرَ" (وہ قادر ہوا)

(۳) سجدہ سے ہ دور کی اور تین زبریں لگائیں تو فعلِ ماضی بن گیا سَجَدَ (اس نے سجدہ کیا) اسی طرح "وعدہ" سے ہ دور کی تو بن گیا وَعَدَ (اس نے وعدہ کیا) صنعت سے ت ہٹائی تو بن گیا "صَنَعَ" (اس نے بنایا) اسی طرح سبقت سے ت ہٹائی تو بن گیا سَبَقَ (وہ آگے گیا)

(۴) اگر درمیان میں الف ہو تو اس کو دور کر دیں، فعلِ ماضی بن جائے گا۔ مثلاً:-

۱۔ ہلاکت سے ہلاک بنایا اور فعل ماضی هَلَكَ (وہ ہلاک ہوا) بن گیا

۲۔ عمارت سے عمر 〃 〃 〃 عَمَرَ (وہ آباد ہوا) 〃 〃

۳۔ طہارت سے طہر " " " طَهَرَ (وہ پاک ہوا) " "

۴۔ سعادت سے سعد " " " سَعَدَ (وہ خوش قسمت ہوا) " "

(۵) اسی طرح درمیان میں اگر "و" اور "ی" ہو تو ان کو بھی دور کر کے ماضی بنالیا جاتا ہے۔ جیسے :۔

۱۔ وقوف سے وقف بنایا اور فعل ماضی وَقَفَ (وہ ٹھہرا) بن گیا

۲۔ وجود سے وجد " " " وَجَدَ (اس نے پایا) " "

۳۔ حصول سے حصل " " " حَصَلَ (اس نے حاصل کیا) " "

فعلِ ماضی کے پہلے اور آخری حرف پر ہمیشہ زبر ہوتی ہے ۔ صرف درمیانی حرف کی حرکت بدلتی ہے۔

(۶) ایسے لفظ جن کے آخر میں "ت" ہے اور درمیان میں "یا" ان لفظوں سے "ت" اور "ی" دور کر کے مادہ معلوم کرلیں جیسے :۔ نصیحت ، شریعت ، عزیمت سے نَصَحَ شَرَعَ عَزَمَ فعلِ ماضی ہوگا۔

دو دو اور تین تین لفظ اور پورا فقرہ

۱

شَهِدَ ...... شَاهِدٌ — ایک شہادت دینے والے نے شہادت دی۔

ضَعُفَ ..... الطَّالِبُ — طلب کرنے والا کمزور و ضعیف ہو گیا

۲

خَلَقَ .... اللّٰهُ .....اِلْاِنْسَانَ — اللہ نے انسان کو پیدا کیا

ضَرَبَ ..... اللّٰهُ ..... مَثَلًا — اللہ نے مثال بیان کی۔

شَهِدَ (شہادت دی) اس کے ساتھ ایک اسم ہے شَاهِدٌ (ایک شاہد) جس پہ دو پیش ہیں ۔ ضَعُفَ (کمزور ہوا) فعلِ ماضی ہے ۔ اس کے ساتھ

اَلطَّالِبُ (طلب کرنے والا) ہے۔

ہر کام یعنی فعل کے ساتھ اس کا کوئی کرنے والا ضرور ہوتا ہے جس کو قواعد کی رو سے فاعل کہتے ہیں۔ عربی میں ہر فاعل پر رفع ہوتی ہے یعنی ایک پیش یا دو پیش اوپر کی مثالوں میں شَہِدَ (اس نے شہادت دی) کے ساتھ شَاہِدٌ اسکا فاعل ہے۔ ضَعُفَ (کمزور رہا) کے ساتھ اَلطَّالِبُ فاعل ہے۔

اردو میں فاعل کے ساتھ "نے" کا لفظ بھی آتا ہے۔

شَہِدَ شَاہِدٌ — ایک شاہد نے شہادت دی

ضَعُفَ الطَّالِبُ — طالب کمزور ہو گیا۔

نمبر ۲ کی مثالوں میں خَلَقَ اللّٰہُ الْاِنْسَانَ میں "اَللّٰہُ" فاعل ہے لیکن اس کے ساتھ ایک اور لفظ بھی ہے "اَلْاِنْسَانَ" جس پر زبر ہے۔ یہ اسم ہے جس پر فعل کا اثر پڑا ہے اس لئے اس کو مفعول کہتے ہیں۔

دوسری مثال ضَرَبَ اللّٰہُ مَثَلًا میں "مَثَلًا" مفعول ہے کیونکہ اس پر فعل کا اثر پڑا ہے۔ اردو میں عام طور پر مفعول کے ساتھ "کو" کا لفظ لگاتے ہیں۔

خَلَقَ اللّٰہُ الْاِنْسَانَ — اللہ نے انسان کو پیدا کیا

ضَرَبَ اللّٰہُ مَثَلًا — اللہ نے مثال بیان کی

ضَرَبَ ، خَلَقَ — فعلِ ماضی

اللّٰہُ — فاعل

الْاِنْسَانَ ، مَثَلًا — مفعول

یہ بھی یاد رکھئے کہ شَہِدَ ایک لفظ ہے۔ اللّٰہُ ایک لفظ ہے۔ اسی طرح خَلَقَ ایک لفظ ہے اَللّٰہُ ایک لفظ اَلْاِنْسَانَ بھی ایک لفظ ہے۔ ان لفظوں کو علیحدہ علیحدہ بولنے سے کوئی بات سمجھ میں نہیں آتی لیکن اگر ان لفظوں کو ترتیب سے بولا جائے تو ایک بات سمجھ میں آ جاتی ہے۔ جیسے شَہِدَ اللّٰہُ اللہ نے شہادت دی۔ خَلَقَ اللّٰہُ الْاِنْسَانَ۔ اللہ نے انسان کو پیدا کیا، سے ایک پوری بات بن گئی۔ اس پوری بات کو فقرہ اور قواعد کی رُو سے "جملہ" کہتے ہیں۔

چونکہ اس فقرہ میں فعل استعمال ہوا ہے۔ اس لئے اس کو "جملہ فعلیہ" کہیں گے۔

مشقیں

مشق ۱

نیچے دیئے ہوئے لفظوں سے فعلِ ماضی کا پہلا لفظ بنائیں اور ان کے مفہوم اور معنی لکھیں۔ ضرورت ہو تو نیچے دیئے ہوئے مفہوم دیکھ لیں۔ جیسے

جمع ۔ ختم ۔ ظلم سے

جمع	جَ مَ عَ	جَمَعَ	اس نے جمع کیا
ختم	خَ تَ مَ	خَتَمَ	اس نے ختم کیا
ظلم	ظَ لَ مَ	ظَلَمَ	اس نے ظلم کیا

ترک، خلق، رزق، طلب — تَرَكَ، خَلَقَ، رَزَقَ، طَلَبَ

شغل، خروج، دخل، ہلاکت — شَغَلَ، خَرَجَ، دَخَلَ، هَلَكَ

کفر، قتل، نصیحت، قدرت — كَفَرَ، قَتَلَ، نَصَحَ، قَدَرَ

طلب، ضرب، فتح، مکر — طَلَبَ، ضَرَبَ، فَتَحَ، مَكَرَ

علم عمل مرض سے

علم	عَ لِ مَ	عَلِمَ	اس نے جانا
عمل	عَ مِ لَ	عَمِلَ	اس نے عمل کیا
مرض	مَ رِ ضَ	مَرِضَ	وہ بیمار ہوا

غضب، امن، جہل، رغبت — غَضِبَ، اَمِنَ، جَهِلَ، رَغِبَ

برق، شہادت، قبول، فہم — بَرِقَ، شَهِدَ، قَبِلَ، فَهِمَ

ثَقُلَ ـ ضَعُفَ ـ قَرُبَ ـ سے

ثِقل ۔	ثَ قُ لَ	ثَقُلَ	وہ بھاری ہوا
ضُعف ۔	ضَ عُ فَ	ضَعُفَ	وہ ضعیف ہوا
قُرب ۔	قَ رُ بَ	قَرُبَ	وہ قریب ہوا
بعد، حسن، خبث، کثرت		بَعُدَ، حَسُنَ، خَبُثَ، کَثُرَ	
کبر، عظمت، کرم، شرف		کَبُرَ، عَظُمَ، کَرُمَ، شَرُفَ	

اوپر دیئے ہوئے الفاظ کے معانی :۔

جمع : اکٹھا کرنا، جمع کرنا	خلق :۔ بنایا، پیدا کیا۔	ختم :۔ مُہر لگائی ۔
رزق :۔ روزی دینا۔	شغل :۔ مشغول ہونا۔	طلب :۔ چاہنا، مانگنا
ضرب : مارنا، لے جانا	ظلم :۔ ظلم کرنا۔	فتح :۔ غلبہ پانا
فرض :۔ فرض ہونا۔	قتل :۔ قتل کرنا، ہونا	کفر :۔ انکار کرنا، منکر ہونا
مکر :۔ مکروفریب کرنا۔	غضب :۔ غصہ ہونا	امن :۔ چین میں ہونا
جھل :۔ نادانی کرنا۔	رغب :۔ رغبت رکھنا	برق :۔ چمکنا، چندھیانا
شھد :۔ گواہی دینا	قبل :۔ مان لینا، لے لینا	فھم :۔ سمجھنا، جاننا
بعد :۔ دور ہونا، دوری	حسن :۔ خوبصورت ہونا	کثر :۔ کثرت سے ہونا۔
کبر :۔ بڑا ہونا۔	عظم :۔ عظمت سے ہونا	کرم :۔ سخی ہونا

مشق ۲

نیچے دیئے ہوئے الفاظ "فعلِ ماضی" ہیں۔ ان کے مادے معلوم کریں اور مفہوم بتائیں۔ ان میں اکثر الفاظ کے مادے اردو میں متعارف ہیں۔

۱۔ ظَھَرَ ـ خَلَقَ ـ جَعَلَ ـ حَضَرَ ـ خَرَجَ ـ دَخَلَ
رَزَقَ ـ زَعَمَ ـ فَتَحَ ـ نَفَعَ ـ کَسَبَ ـ فَرَضَ

نَذَرَ ـ شَغَلَ ـ كَذَبَ ـ طَلَبَ ـ

۲۔ جَهِلَ ـ رَغِبَ ـ شَهِدَ ـ قَبِلَ ـ لَزِمَ ـ فَرِحَ

كَرِهَ ـ تَبِعَ ـ غَضِبَ ـ شَرِبَ ـ

۳۔ بَعُدَ ـ حَسُنَ ـ كَبُرَ ـ خَبُثَ ـ كَثُرَ ـ

مشق ۳

۱۔ حسبِ ذیل الفاظ عربی کے ہیں مگر اردو میں مستعمل ہیں۔ ان سے ماضی کے مخصوص طریقہ کے مطابق ماضی کا پہلا صیغہ تیار کریں۔

بحث ۔ ترک ۔ حرص ۔ حکم ۔ جعل ۔ بلوغ ۔ خلافت ۔

رغبت ۔ ذکر ۔ سحر ۔ سکون ۔ رکوع ۔ زراعت ۔ سجدہ ۔

(ب)

اوپر دیئے ہوئے لفظوں میں سے پانچ الفاظ کے ساتھ ایک ایک یا دو دو لفظ ملاکر پورا فقرہ بنائیں۔ جیسے بَحَثَ سے بَحَثَ الطَّالِبُ (طالب علم نے بحث کی) یا ذَكَرَ سے ذَكَرَ الْمُؤْمِنُ اِسْمَ اللهِ (مؤمن نے اللہ کا نام یاد کیا)

نوٹ :۔ اسم ساتھ لگانے کے لئے حصّہ اول سے الفاظ بکثرت مل سکتے ہیں

مشق ۴

فقراتِ ذیل کا مفہوم و معنی متعین کریں :۔

(۱) صَدَقَ اللهُ ۲۷/۴۸ (۵) ظَلَمَ نَفْسَهُ ۲۳۱/۲

(۲) ظَهَرَ اَمْرُ اللهِ ۴۸/۹ (۶) جَمَعَ مَالًا ۲/۱۰۴

(۳) سَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ ۳۰/۱۵ (۷) ضَرَبَ اللهُ مَثَلًا ۱/۶۶

(۴) دَخَلَ الْمَدِيْنَةَ ۱۵/۲۸ (۸) قَتَلَ دَاوُدُ جَالُوْتَ ۲۵۱/۲

(۹) خَلَقَ اللهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۲۲/۴۵ (۱۶) شَهِدَ شَاهِدٌ ۲۶/۱۲

(۱۰) حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ ۱۳۳/۲ (۱۷) عَمِلَ صَالِحًا ۶۲/۲

(۱۱) ظَهَرَ الْفَسَادُ فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۴۱/۳۰ (۱۸) تَبِعَ دِیْنَكُمْ ۷۳/۳

(۱۲) خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ ۷/۲ (۱۹) كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۳۳/۹

(۱۳) خَرَجَ عَلٰی قَوْمِهٖ فِیْ زِیْنَتِهٖ ۷۹/۲۸ (۲۰) عَلِمَ اللّٰهُ ۲۳۵/۲

(۱۴) كَسَبَ سَیِّئَةً ۸۱/۲ (۲۱) غَضِبَ اللّٰهُ عَلَیْهِ ۹۳/۴

(۱۵) سَكَتَ عَنْ مُّوْسَى الْغَضَبُ ۱۵۴/۷ (۲۲) ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ ۷۳/۲۲

(ب)

(۱) لَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ ۲۷/۴۲ (۵) خَسِرَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةَ ۱۱/۲۲

(۲) بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ ۹۰/۱۸ (۶) اِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ ۸۱/۱۲

(۳) بَرِقَ الْبَصَرُ ۷/۷۵ (۷) شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ ۲۲/۳۹

(۴) خَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ ۵۹/۱۹ (۸) شَرِبَ مِنْهُ ۲۴۹/۲

(ج)

(۱) خَطِفَ الْخَطْفَةَ ۱۰/۳۷ (۶) قُدِرَ عَلَیْهِ رِزْقُهٗ ۱۶/۸۹

(۲) زَهَقَ الْبَاطِلُ ۸۱/۱۷ (۷) مَكَثَ غَیْرَ بَعِیْدٍ ۲۲/۲۷

(۳) سَفِهَ نَفْسَهٗ ۱۳۰/۲ (۸) نَزَعَ یَدَهٗ ۳۳/۲۶

(۴) صَعِقَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ ۶۸/۳۹ (۹) نَزَغَ الشَّیْطٰنُ بَیْنِیْ وَبَیْنَ اِخْوَتِیْ ۱۰۰/۱۲

(۵) عَبَسَ وَبَسَرَ ۲۲/۷۴

الفاظ

(۱) صَدَقَ - صدق	بَسَطَ - کھولنا، کشادہ کرنا	عَلِمَ - علم جاننا
ظَهَرَ - ظہور	دَخَلَ - دخول	تَرَكَ - ترک کرنا، چھوڑ دینا
سَجَدَ - سجدہ	ظَلَمَ - ظلم	ضَرَبَ - ضرب، مارنا
خَلَقَ - خلق (پیدائش)	جَمَعَ - جمع	قَتَلَ - قتل کرنا،
جَعَلَ - جعل (بنانا)	حَسُنَ - حسن، عمدہ	غَضِبَ - غضب، غصہ ہونا

حَضَرَ۔ حضور (حاضری)　شَھِدَ۔ شہادت　ضَعُفَ۔ کمزور ہونا

خَتَمَ۔ ختم (مہر لگانا)　عَمِلَ۔ عمل　کَبُرَ۔ بڑا ہونا

خَرَجَ۔ خروج نکلنا۔　تَبِعَ۔ تابع ہونا　عَرَضَ　عرض۔ پیش کرنا

بَلَغَ۔ بلوغ۔ پہنچنا　کَرِہَ۔ مکروہ سمجھنا

(۲) خَیْرٌ :۔ اچھا، خوشگوار، بھلائی　اَلطَّالِبُ۔ درخواست کرنے والا

نیکی، مال و دولت،　اَلْمَطْلُوْبُ۔ جس سے درخواست کی جائے۔

یہاں مال و دولت مراد ہے　اِعْرَاضٌ۔ منہ پھیر لینا، بے توجہی کرنا۔

سَیِّئَۃٌ :۔ برائی، برا کام

ضَرَبَ مَثَلًا۔ ضرب کا معنی مارنا ہے لیکن مَثَل کا لفظ اگر اس کے ساتھ فقرہ میں موجود ہو تو اس کا معنی ہوتا ہے بیان کرنا "ضرب مثل" مثال بیان کرنا، اور اس سے سمجھانا۔

(ب)

زَھَقَ۔ ناپید ہونا　عَبَسَ۔ تیوری چڑھائی　قَدَرَ۔ تنگ کیا

قَذَفَ۔ اس نے پھینکا　بَسَرَ۔ منہ بنایا　خَطِفَ۔ اُچک لیا

صَعِقَ۔ بے ہوش ہوگیا　نَزَغَ۔ اس نے جھگڑا ڈالا　بَرِقَ۔ خیرہ کیا

مَکَثَ۔ اس نے دیر کی　نَکَصَ۔ وہ عہد سے پھر گیا　سَفِہَ۔ بیوقوف "

نَزَعَ۔ اس نے نکالا

مشق ۵

عربی میں ترجمہ کریں :۔

۱۔ اس نے شکر کیا ۲۔ اس نے نیک عمل کیا ۳۔ اللہ نے انسان کو پیدا کیا ۴۔ اس نے چاند دیکھا ۵۔ وہ محراب میں داخل ہوا ۶۔ اس نے سجدہ کیا اور اللہ کا ذکر کیا ۷۔ لڑکے نے دروازہ کھولا ۸۔ کافر نے اپنے آپ پر ظلم کیا ۹۔ اس نے حامد کو پہچان لیا ۱۰۔ اس نے مثال بیان کی ۱۱۔ ایک گواہ نے گواہی دی ۱۲۔ طالب علم نے لکھا ۱۳۔ اللہ نے حکم کیا ۱۴۔ وہ سکول سے

نکلا[۱۵] اس نے اذان سنی[۱۶] وہ گھر کے قریب ہوا[۱۷] صبح ظاہر ہوئی۔

ذخیرۂ الفاظ

نیک عمل۔ صَالِحًا	چاند۔ هِلَالٌ
اپنے آپ پر۔ نَفْسَهٗ	محراب۔ مِحْرَابٌ
گواہ شَاهِدٌ	پہچان لیا۔ عَرَفَ
مثال بیان کی ضَرَبَ مَثَلًا	سکول۔ مَدْرَسَةٌ
طالب علم۔ طَالِبٌ	سُنی۔ سَمِعَ
ظاہر ہوئی۔ ظَهَرَ	

مشقوں کا حل

حل مشق ۲

عربی لفظ	مادہ	مادہ کے معنی	پورے معنی
(۱) ظَهَرَ	ظہور، ظاہر	ظاہر ہونا	وہ ظاہر ہوا۔
خَلَقَ	خلق	پیدائش، مخلوق	اس نے پیدا کیا
جَعَلَ	جعل	بنانا	اس نے بنایا
حَضَرَ	حاضر	حاضری، حضور	وہ حاضر ہوا
خَرَجَ	خروج	خارج، اخراج	وہ خارج ہوا، باہر نکلا
دَخَلَ	دخول	داخل ہونا	وہ داخل ہوا
رَزَقَ	رزق	مہیا کرنا، عطا کرنا	اس نے عطا کیا، مہیا کیا
زَعَمَ	زعم	خیال کرنا، گمان کرنا	اس نے گمان کیا
فَتَحَ	فتح	کھولنا	اس نے کھولا
نَفَعَ	نفع	کام آنا، فائدہ پہنچانا	اس نے فائدہ پہنچایا
كَسَبَ	کسب	حاصل کرنا، تلاش کرنا	اس نے حاصل کیا

فَرَضَ	فرض	فرض کر لینا، لازمی قرار دینا	اس نے لازم قرار دیا
نَذَرَ	نذر	منت ماننا، نذر ماننا	اس نے منت مانی
شَغَلَ	شغل	کام میں لگانا، مشغول رکھنا	اس نے کام میں لگایا
کَذَبَ	کذب	جھوٹ بولنا	اس نے جھوٹ بولا
طَلَبَ	طلب	تلاش کرنا۔	اس نے تلاش کیا
(۲) جَهِلَ	جہل	جاہل ہونا	وہ جاہل ہوا
رَغِبَ	رغبت	رغبت کرنا	اس نے رغبت کی
شَهِدَ	شہادت	موقع پر حاضر ہونا	وہ موقع پر حاضر ہوا

عربی لفظ	مادہ	مادہ کے معنی	پورے معنی
قَبِلَ	قبول	قبول کرنا	اس نے قبول کر لیا
لَزِمَ	لزوم	لازمی بات کرنا	اس نے لازمی بات کی
فَرِحَ	فرحت	خوش ہونا	وہ خوش ہوا
کَرِهَ	کراہت	نفرت کرنا، ناپسند کرنا	اس نے نفرت کی
تَبِعَ	تابع	پیچھے چلنا، پیروی کرنا	اس نے پیروی کی
غَضِبَ	غضب	بہت غصہ ہونا	اس نے غصہ کیا
شَرِبَ	شرب	پینا	اس نے پیا
(۳) بَعُدَ	بُعد	دور رہنا، دور جانا	وہ دور رہا
حَسُنَ	حُسن	اچھا ہونا، خوب ہونا	وہ اچھا ہوا، خوب ہوا
کَبُرَ	کبر	کبیر ہونا، بڑا ہونا	وہ بڑا ہوا، بڑا ہوا
خَبُثَ	خبث	بُرا ہونا، خراب ہونا	وہ بُرا ہوا، خبیث ہوا
کَثُرَ	کثرت	بہت ہونا، زیادہ ہونا	وہ بہت زیادہ ہوا

حل مشق ۳ (الف)

بَحَثَ تَرَكَ حَرَسَ حَلَمَ جَعَلَ بَلَغَ خَلَفَ رَعِبَ نَذَرَ

سَحَرَ سَكَنَ رَكَعَ زَرَعَ سَجَدَ

(ب)

۲۔ پانچ الفاظ کے فقرے:۔

۱۔ سَحَرَ اَعْيُنَ النَّاسِ — اس نے لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا

۲۔ جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ — اللہ نے کعبہ بنایا

۳۔ سَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ — فرشتوں نے سجدہ کیا

۴۔ تَرَكَ الْفَوَاحِشَ — اس نے فحش باتوں کو چھوڑ دیا

۵ رَكَعَ النَّاسُ — لوگوں نے رکوع کیا۔

حل مشق ۲

(الف)

۱۔ اللہ نے سچ فرمایا۔

۲۔ اللہ کا حکم غالب رہا۔

۳۔ فرشتوں نے سجدہ کیا

۴۔ شہر میں پہنچا۔

۵۔ اس نے اپنے آپ پر ظلم کیا۔

۶۔ اس نے مال جمع کیا۔

۷۔ اللہ تعالیٰ مثال بیان فرماتا ہے۔

۸۔ داؤد علیہ السلام نے جالوت کو قتل کر ڈالا

۹۔ اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا

۱۰۔ یعقوب علیہ السلام کا آخری وقت آیا

۱۱۔ خشکی و تری میں بلائیں پھیل گئیں۔

۱۲۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں پر ٹھپہ لگا دیا ہے

۱۳۔ وہ اپنی آرائش سے اپنی برادری کے سامنے نکلا

۱۴۔ جو شخص قصداً بُری بات نہیں کرتا ہے۔

۱۵۔ موسیٰؑ کا غصہ فرو ہوا۔

۱۶۔ ایک گواہ نے شہادت دی

۱۷۔ کارگزاری اچھی کی۔

۱۸۔ جو تمہارے دین کا بیر دھو۔

۱۹۔ مشرک کیسے ہی ناخوش ہوں

۲۰۔ اللہ کو یہ بات معلوم ہے۔

۲۱۔ اس پر اللہ تعالیٰ غضبناک ہوئے

۲۲۔ ایسا عابد بھی لچر اور ایسا معبود بھی لچر۔

(ب)

۱۔ اگر اللہ تعالیٰ اپنے سب بندوں کیلئے

۵۔ دنیا و آخرت دونوں کو کھو بیٹھا۔

روزی فراخ کر دیتا۔
۲۔ طلوعِ آفتاب کے موقع پر پہنچے۔
۳۔ آنکھیں خیرہ ہوجاویں گی۔
۴۔ ان کے بعد ایسے ناخلف پیدا ہوئے

۶۔ آپ کے صاحبزادے نے چوری کی۔
۷۔ جس شخص کا سینہ اللہ نے اسلام کے لئے کھول دیا۔
۸۔ اس شخص نے اس سے پانی پیا

(ج)

۱۔ جو شیطان کچھ خبر لے ہی بھاگے۔
۲۔ باطل گیا گذرا ہوگیا۔
۳۔ جو اپنی ذات ہی سے احمق ہوگیا۔
۴۔ تمام آسمانوں اور زمین والوں کے ہوش اڑ گئے۔
۵۔ ناک بھوں چڑھائی اور منہ بنایا۔

۶۔ اس کی روزی اس پر تنگ کر دی۔
۷۔ تھوڑی ہی دیر میں وہ آگیا۔
۸۔ اپنا ہاتھ باہر نکالا۔
۹۔ شیطان نے میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان میں فساد ڈلوا دیا۔

حل مشق ۵

۱۔ شَكَرَ ۲۔ عَمِلَ صَالِحًا۔ ۳۔ خَلَقَ اللّٰهُ الْاِنْسَانَ ۴۔ نَظَرَ الْهِلَالَ۔
۵۔ دَخَلَ الْمِحْرَابَ۔ ۶۔ سَجَدَ وَ ذَكَرَ اللّٰهَ۔ ۷۔ فَتَحَ الْوَلَدُ الْبَابَ۔
۸۔ ظَلَمَ الْكَافِرُ نَفْسَهٗ۔ ۹۔ عَرَفَ حَامِدًا ۱۰۔ ضَرَبَ مَثَلًا۔
۱۱۔ شَهِدَ شَاهِدٌ۔ ۱۲۔ كَتَبَ الطَّالِبُ۔ ۱۳۔ اَمَرَ اللّٰهُ۔
۱۴۔ خَرَجَ مِنَ الْمَدْرَسَةِ۔ ۱۵۔ سَمِعَ الْاَذَانَ۔ ۱۶۔ قَرُبَ مِنَ الْبَيْتِ۔
۱۷۔ ظَهَرَ الصُّبْحُ۔

ت

تُ تَ تِ تُ

۱- تُ
اس ایک عورت نے
وہ ایک عورت

۲- تَ
تو ایک مرد نے
تو ایک مرد

۳- تِ
تو ایک عورت نے
تو ایک عورت

۴- تُ
میں ایک مرد/عورت نے
میں ایک مرد/عورت

صَبَرَ   ذَکَرَ   دَخَلَ

صبر:-

صَبَرْتْ - اس ایک عورت نے صبر کیا   صَبَرْتِ - تو ایک عورت نے صبر کیا

صَبَرْتَ - تو ایک مرد نے صبر کیا   صَبَرْتُ - میں ایک مرد/عورت نے صبر کیا

ذکر:-

ذَکَرَتْ - اس ایک عورت نے ذکر کیا   ذَکَرْتِ - تو ایک عورت نے ذکر کیا

ذَکَرْتَ - تو ایک مرد نے ذکر کیا۔   ذَکَرْتُ - میں ایک مرد/عورت نے ذکر کیا

دخل:-

دَخَلَتْ - وہ ایک عورت داخل ہوئی   دَخَلْتِ - تو ایک عورت داخل ہوئی

دَخَلْتَ - تو ایک مرد داخل ہوا   دَخَلْتُ - میں ایک مرد داخل ہوا/ میں ایک عورت داخل ہوئی۔

صَبَرَ، عَلِمَ اور بَعُدَ میں آپ نے دیکھ لیا کہ تینوں حرفوں پر تین زبریں یا درمیانی حرف پر ایک زیر یا ایک پیش لگی ہے اور اس سے معنی ہو گیا ہے :-

صَبَرَ - اس نے صبر کیا۔ عَلِمَ - اس ایک مرد نے جانا۔ بَعُدَ - وہ ایک مرد بعید (دور) ہوا۔ اسی طرح پہلے صفحہ پر دیئے ہوئے الفاظ بھی یہی تین حرفوں والے لفظ ہیں۔ البتہ ان کے ساتھ تْ، تَ، تِ، تُ لگی ہیں۔ ان کے ساتھ ان کے معنوں میں تبدیلی آگئی ہے جس کی تفصیل یوں ہے۔ یہ چار قسم کی تاء ہیں۔ ایک تْ پر جزم ہے یہ واحد مؤنث کے لئے ہے۔ ایک "تَ" پر زبر ہے یہ واحد مذکر حاضر کے لئے ہے۔ ایک "تُ" پر پیش ہے یہ واحد متکلم مذکر و مؤنث کے لئے ہے۔

مشق ۱

مندرجہ ذیل فقرات کا مفہوم و معنی اردو میں بیان کریں۔

تُ

(الف)

(۱) بَصُرْتُ بِهٖ عَنْ جُنُبٍ ۲۸/۱۱

(۲) حَسِبَتْهُ لُجَّةً ۲۷/۴۴

(۳) سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰى ۲۱/۱۰۱

(۴) شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا ۴۸/۱۱

(۵) غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا ۲۳/۱۰۶

(۶) كَبُرَتْ كَلِمَةً ۱۸/۵

(۷) كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ ۲/۷۹

(۸) كَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۱۲/۲۷

(۹) لَهَا مَا كَسَبَتْ ۲/۱۴۱

(۱۰) كَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا ۲۷/۴۴

تَ

(۱) لِمَ حَشَرْتَنِيْٓ اَعْمٰى ۲۰/۱۲۵

(۲) رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۳/۱۹۱

(۳) عَرَفْتَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ۴۷/۳۰

(۴) ءَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا ۲۱/۶۲

تُ

(۱) قَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ ۲۰/۹۶

(۲) قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا ۲۸/۳۳

(۳) نَذَرْتُ لَكَ ۳/۳۵

(۴) نَصَحْتُ لَكُمْ ۷/۷۹

(۵) نَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ ۱۵/۲۹

(ب)

(۱) بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا ۲۸/۵۸

(۲) حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۳/۲۲

(۳) فَصَلَتِ الْعِيْرُ ۱۲/۹۴

(۴) خَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ ۲۰/۱۰۸

(۵) نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ ۴/۵۶

(۶) نَقَضَتْ غَزْلَهَا ۱۶/۹۲

تَ

(۱) کَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ ۱۳۴/۷ (۲) کَمْ لَبِثْتَ ۲۵۹/۲

تُ

(۱) طَرَدْتُّهُمْ ۳۰/۱۱ (۲) نَبَذْتُهَا ۹۶/۲۰

تِ

(۱) جِئْتِ شَیْئًا فَرِیًّا ۲۷/۱۹

(ب)

۱۔ ذیل کے الفاظ کے ساتھ چار قسموں کی ت لگائیں اور ان کے معنی لکھیں :۔

۱۔ نَظَرَ۔ ۲۔ دَخَلَ۔ ۳۔ خَرَجَ۔

۲۔ ذیل کے الفاظ کے معنی بتائیں اور ان سے ت دور کر کے مادہ کے تین لفظوں سے پہلا صیغہ بنائیں جیسے کَتَبَتْ (اس عورت نے لکھا) سے ت دور کی تو کَتَبَ (اس نے لکھا) پہلا صیغہ بن گیا :۔

۱۔ کَتَبَتْ۔ ۲۔ حَسِبَتْ۔ ۳۔ عَمِلَتْ۔ ۴۔ قَتَلْتُ۔ ۵۔ جَعَلْتِ۔

___ اُ { وہ دو مرد......
ان دو مردوں نے...

___ تَا { وہ دو عورتیں....
ان دو عورتوں نے....

___ تُمَا { تم دو عورتیں.....، تم دو مرد....
تم دو عورتوں نے....، تم دو مردوں نے..

___ ۔ُوْا { اُن سب مردوں نے.....
وہ سب مرد.....

___ ۔ُنَ { ان سب عورتوں نے....
وہ سب عورتیں.....

___ نَا { ہم دو مردوں/ دو عورتوں نے....
ہم دو مرد/ دو عورتیں...
ہم سب مردوں/سب عورتوں نے....
ہم سب مرد/ سب عورتیں.....

"ا" "تَا" "تُمَا"

"ا"

جَعَلَا = ان دو مردوں نے بنایا۔ (عربی میں تثنیہ مذکر کا صیغہ کہلاتا ہے)
شَکَرَا = ان دو مردوں نے شکر کیا۔ (" " " ")
ذَکَرَا = ان دو مردوں نے ذکر کیا۔ (" " " ")

"تَا"

شَکَرَتَا = ان دو عورتوں نے شکر کیا۔ (عربی میں تثنیہ مؤنث کا صیغہ کہلاتا ہے)
صَبَرَتَا = ان دو عورتوں نے صبر کیا۔ (" " " ")
دَخَلَتَا = وہ دو عورتیں داخل ہوئیں۔ (" " " ")

"تُمَا"

شَکَرْتُمَا = تم دو مردوں / دو عورتوں نے شکر کیا۔ (عربی میں تثنیہ حاضر کا صیغہ کہلاتا ہے)
صَبَرْتُمَا = تم دو مردوں / دو عورتوں نے صبر کیا۔ (" " " ")
دَخَلْتُمَا[1] = تم دو مرد / دو عورتیں داخل ہوئے / ہوئیں۔ (" " " ")

---

[1] قرآنِ حکیم میں یہ صیغہ استعمال نہیں ہوا

مشق ۲

مندرجہ ذیل آیات کا مفہوم و معنی اردو میں بیان کریں۔

"ا"

(۱) بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا ۱۸/۶۱
(۲) جَعَلَا لَهُ شُرَكَآءَ ۷/۱۹۰
(۳) رَكِبَا فِي السَّفِينَةِ ۱۸/۷۱
(۴) جَزَآءً بِمَا كَسَبَا ۵/۳۸
(۵) لَقِيَا غُلَامًا ۱۸/۷۴
(۶) نَسِيَا حُوتَهُمَا ۱۸/۶۱
(۷) وَجَدَا فِيهَا جِدَارًا ۱۸/۷۷

"تَا"

(۱) كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتَاهُمَا ۶۶/۱۰
(۲) لَوْ كَانَ فِيهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ۲۱/۲۲

"تُمَا"

"وْا"

(ان سب مردوں نے کیا / وہ سب مرد ..... ہو گئے)

صبر　　شکر　　رجوع

صبر: صَبَرَ - صَبَرُ ـــ وْا = صَبَرُوْا - ان سب مردوں نے صبر کیا

شکر: شَكَرَ - شَكَرُ ـــ وْا = شَكَرُوْا - ان سب مردوں نے شکر کیا

رجوع: رَجَعَ - رَجَعُ ـــ وْا = رَجَعُوْا - وہ سب مرد واپس ہو گئے

نَ

(ان سب عورتوں نے کیا / وہ سب عورتیں .... ہوگئیں)

صبر : صَبَرَ - صَبَرْ ــ نَ = صَبَرْنَ - ان سب عورتوں نے صبر کیا

شکر : شَکَرَ - شَکَرْ ــ نَ = شَکَرْنَ - ان سب عورتوں نے شکر کیا

رجوع : رَجَعَ - رَجَعْ ــ نَ = رَجَعْنَ - وہ سب عورتیں واپس ہوئیں

"نا"

صبر : صَبَرَ - صَبَرْ ــ نَا = صَبَرْنَا - ہم دو مردوں / دو عورتوں / سب مردوں / سب عورتوں نے صبر کیا

شکر : شَکَرَ - شَکَرْ ــ نَا = شَکَرْنَا - ہم دو مردوں / دو عورتوں / سب مردوں / سب عورتوں نے شکر کیا

رجوع : رَجَعَ - رَجَعْ ــ نَا = رَجَعْنَا - ہم دو مرد / دو عورتیں / سب مرد / سب عورتیں واپس ہوئے

نیچے دیئے ہوئے فقراتِ قرآنی کا مفہوم و معنی ذہن نشین کریں !

ـوْا

(الف)

(۱) خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا ١٠٢/٩

(۲) دَرَسُوْا مَا فِيْهِ ١٦٩/٧

(۳) ذَبَحُوْهَا ٧١/٢

(۴) اَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوْا ٤٩/٩

(۵) سَحَرُوْآ اَعْيُنَ النَّاسِ ١١٦/٧

(۶) شَرِبُوْا مِنْهُ ٢٤٩/٢

(۷) حَبِطَ مَا صَنَعُوْا فِيْهَا ١٦/١١

(۸) اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْآ اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ ١٣٥/٣

(۹) عَزَمُوا الطَّلَاقَ ٢٢٧/٢

(۱۰) لَمَسُوْهُ بِاَيْدِيْهِمْ ٧/٦

(۱۱) مَكَرُوْا وَ مَكَرَ اللّٰهُ ٥٤/٣

(ب)

(۱) بَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ٤٨/١٤

(۲) خَلَصُوْا نَجِيًّا ٨٠/١٢

(۵) جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ ٦١/٨

(۶) سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ ١٩/٣٣

(۳) عَقَرُوا النَّاقَةَ ۷۷/۷ — (۷) نَكَثُوٓا اَيۡمَانَهُمۡ ۱۲/۹

(۴) مَرَدُوا عَلَى النِّفَاقِ ۱۰۱/۹

ـنَ

(الف)

(۱) بَلَغۡنَ اَجَلَهُنَّ ۲۳۲/۲ — عَلَيۡكُمۡ فِيمَا فَعَلۡنَ فِيٓ

(۲) فَاِنۡ خَرَجۡنَ فَلَا جُنَاحَ — اَنۡفُسِهِنَّ مِنۡ مَّعۡرُوۡفٍ ۲۴۰/۲

(ب)

(۱) اَثَرۡنَ بِهٖ نَقۡعًا ۴/۹۹ — (۲) وَسَطۡنَ بِهٖ جَمۡعًا ۵/۹۹

ـنَا

(الف)

(۱) حَفِظۡنٰهَا مِنۡ كُلِّ شَيۡطٰنٍ رَّجِيۡمٍ ۱۷/۱۵ — (۶) سَلَكۡنٰهُ فِيۡ قُلُوۡبِ الۡمُجۡرِمِيۡنَ ۲۰۰/۲۶

(۲) حَمَلۡنَا ذُرِّيَّتَهُمۡ فِي الۡفُلۡكِ ۴۱/۳۶ — (۷) غَفَرۡنَا لَهٗ ذٰلِكَ ۲۵/۳۸

(۳) رَبَطۡنَا عَلٰى قَلۡبِهَا ۱۰/۲۸ — (۸) فَرَقۡنَا بِكُمُ الۡبَحۡرَ ۵۰/۲

(۴) لَوۡلَا رَهۡطُكَ لَرَجَمۡنٰكَ ۹۱/۱۱ — (۹) قَسَمۡنَا بَيۡنَهُمۡ مَّعِيۡشَتَهُمۡ ۳۲/۴۳

(۵) رَجَمۡنٰهُمۡ ۷۵/۲۳ — (۱۰) لَمَسَخۡنٰهُمۡ عَلٰى مَكَانَتِهِمۡ ۶۷/۳۶

(۱۱) لَعَنّٰهُمۡ ۱۳/۵ — (۱۲) نَزَعۡنَا مَا فِيۡ صُدُوۡرِهِمۡ مِّنۡ غِلٍّ ۴۷/۱۵

(ب)

(۱) طَمَسۡنَا عَلٰٓى اَعۡيُنِهِمۡ ۶۶/۳۶ — كَانَتَا رَتۡقًا فَفَتَقۡنٰهُمَا ۳۰/۲۱

(۲) كَمۡ قَصَمۡنَا مِنۡ قَرۡيَةٍ ۱۱/۲۱ — (۴) نَتَقۡنَا الۡجَبَلَ ۱۷۱/۷

(۳) اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ — (۵) سَوَآءٌ عَلَيۡنَآ اَجَزِعۡنَآ اَمۡ صَبَرۡنَا ۲۱/۱۴

مشقوں کا حل

مشق ۱ کا مفہوم و معنی

تْ

(الف)

۱- وہ الگ سے اس کو دیکھتی رہی

۲- سمجھی کہ پانی کا حوض ہے۔

۳- جن کے لئے ہماری طرف سے بھلائی کا پہلے ہی فیصلہ ہو چکا ہو گا۔

۴- ہمیں اپنے اموال کی فکر نے مشغول کر رکھا تھا۔

۵- ہماری بدبختی ہم پر چھا گئی تھی۔

۶- بڑی بات ہے۔

۷- ان کے ہاتھوں کا لکھا تھا

۸- عورت جھوٹی ہے اور یہ سچا۔

۹- ان کی کمائی ان کے لئے تھی۔

۱۰- اترنے کے لئے اس نے پائینچے اٹھا لئے۔

تَ

۱- مجھے اندھا کیوں اٹھایا؟

۲- پروردگار! یہ سب کچھ تو نے فضول اور بے مقصد نہیں بنایا ہے۔

(۳) ان کے چہروں سے تم نے ان کو پہچان لیا۔

(۴) تو نے یہ حرکت کی ہے۔؟

تُ

۱- میں نے رسول کے نقشِ قدم سے ایک مٹھی اٹھالی۔

۲- میں تو ان کا ایک آدمی قتل کر چکا ہوں

(۳) میں تیری نذر کرتی ہوں۔

(۴) میں نے تیری بہت خیر خواہی کی۔

(۵) اس میں اپنی روح سے کچھ پھونک دوں۔

(ب)

۱- جن کے لوگ اپنی معیشت پر اترا گئے تھے

۲- جن کے اعمال ضائع ہو گئے۔

۳- یہ قافلہ (مصر سے) روانہ ہوا۔

۴- آوازیں دب جائیں گی۔

۵- ان کے بدن کی کھال گل جائے گی۔

۶- آپ ہی اسے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا۔

تَ

۱۔ تو نے یہ بلا ہم سے دور کر دی۔
۲۔ "بتاؤ" کتنی مدت پڑے رہے ہو۔؟

تُ

۱۔ میں نے اُن لوگوں کو دھتکار دیا۔
۲۔ میں نے اس کو ڈال دیا۔

تِ

تو ایک عورت نے۔

۱۔ تو نے بڑے غضب کا کام کیا۔

حلِّ مشق ع ۲

(فقراتِ قرآنی کا مفہوم و معنی)

"ا"

۱۔ وہ دونوں ان کے سنگم پر پہنچے۔
۲۔ وہ دونوں اس کا شریک ٹھہرانے لگے
۳۔ وہ دونوں ایک کشتی میں سوار ہو گئے۔
۴۔ یہ ان دونوں کی کمائی کا بدلہ ہے۔
۵۔ ان دونوں کو ایک لڑکا ملا۔
۶۔ وہ دونوں اپنی مچھلی سے غافل ہو گئے۔
۷۔ وہاں ان دونوں نے ایک دیوار دیکھی۔

"تا"

۱۔ وہ دو عورتیں ہمارے دو صالح بندوں کی زوجیت میں تھیں مگر انہوں نے اپنے شوہروں سے خیانت کی۔
۲۔ اگر آسمان و زمین میں ایک اللہ کے سوا دوسرے خدا بھی ہوتے تو زمین و آسمان دونوں تباہ و برباد ہو جاتے۔

ـُوا

۱۔ ان کا عمل مخلوط ہے، کچھ نیک ہے۔
۲۔ انہوں نے پڑھ لیا جو کتاب میں لکھا ہے۔

٣۔ انہوں نے اسے ذبح کیا۔

٤۔ سن رکھو! فتنے ہی میں یہ لوگ پڑے ہوئے ہیں۔

٥۔ انہوں نے لوگوں کی نگاہوں کو مسحور کر دیا۔

٦۔ وہ سب اس دریا سے سیراب ہوئے

٧۔ جو کچھ انہوں نے دنیا میں بنایا وہ سب ملیا میٹ ہو گیا۔

٨۔ اگر کوئی فحش کام ان سے کبھی سرزد ہو جاتا ہے یا کسی گناہ کا ارتکاب کر وہ اپنے اوپر ظلم کر بیٹھتے ہیں تو معاً انہیں اللہ یاد آجاتا ہے۔

انہوں نے طلاق ہی کی ٹھان لی۔

١٠۔ اسے اپنے ہاتھوں سے چھو کر بھی دیکھ لیتے

١١۔ پھر بنی اسرائیل (حضرت مسیح کے خلاف) خفیہ تدبیریں کرنے لگے۔ جواب میں اللہ نے بھی اپنی خفیہ تدبیر کی۔

(ب)

١۔ سب کے سب اللہ واحد قہار کے سامنے بے نقاب حاضر ہو جائیں گے

٢۔ ایک گوشے میں جا کر آپس میں مشورہ کرنے لگے۔

٣۔ انہوں نے اس اونٹنی کو مار ڈالا۔

٤۔ نفاق میں طاق ہو گئے ہیں۔

٥۔ دشمن صلح و سلامتی کی طرف مائل ہیں۔

٦۔ قینچی کی طرح چلتی ہوئی زبانیں لئے تمہارے استقبال کو آ گئے۔

٧۔ اپنی قسموں کو توڑ ڈالیں۔

نَ

(الف)

١۔ انہوں نے اپنی عدت پوری کر لی۔

٢۔ پھر اگر وہ خود نکل جائیں تو اپنی ذات کے معاملے میں معروف طریقے سے وہ جو کچھ بھی کریں اس کی کوئی ذمہ داری تم پر نہیں۔

(ب)

١۔ اس موقع پر گرد و غبار اڑائے۔

٢۔ اسی حالت میں کسی مجمع کے اندر جا گھسنے

۔نا

(الف)

۱۔ ہم نے ہر شیطان مردود سے ان کو محفوظ کر دیا۔
۲۔ ہم نے ان کی نسل کو کشتی میں سوار کر دیا۔
۳۔ ہم نے اس کی ڈھارس بندھا دی۔
۴۔ تیری برادری نہ ہوتی تو ہم کبھی کا تجھے سنگسار کر چکے ہوتے۔
۵۔ ہم نے ان پر رحم کیا۔
۶۔ ہم نے اس (ذکر) کو مجرموں کے دلوں میں گذارا ہے۔
۷۔ ہم نے اس کا وہ قصور معاف کیا۔
۸۔ ہم نے سمندر پھاڑ کر تمہارے لئے راستہ بنایا۔
۹۔ ان کی گذر بسر کے ذرائع تو ہم نے ان کے درمیان تقسیم کئے ہیں۔
۱۰۔ ہم انہیں ان کی جگہ ہی پر مسخ کر کے رکھ دیں۔
۱۱۔ ہم نے ان کو اپنی رحمت سے پھینک دیا
۱۲۔ ان کے دلوں میں جو تھوڑی بہت کھوٹ کھپٹ ہوگی اسے ہم نکال دیں گے

(ب)

۱۔ ہم نے ان کی آنکھیں موند دیں۔
۲۔ کتنی ہی بستیاں ہیں جن کو ہم نے پیس کر رکھ دیا۔
۳۔ کہ یہ سب آسمان و زمین باہم ملے ہوئے تھے، پھر ہم نے انہیں جُدا کیا۔
۴۔ ہم نے پہاڑ کو ہلا دیا۔
۵۔ اب تو یکساں ہے خواہ ہم جزع فزع کریں یا صبر۔

قرآن فہمی کے لیے عربی زبان کے

آسان

چالیس سبق

سبق ـــــــ ۲۲

دُوسری شکل

(ماضی کے دوسرے الفاظ)

قَدْ ــــــ ہے   مَا ــــــ نہ۔ نہیں

لَقَدْ ــــــ ہے   لَا ــــــ نہ۔ نہیں

کَانَ ــــــ تھا ــــــــــــــ

یہ الفاظ ماضی کے ساتھ لگتے ہیں تو ان کے معنوں میں شامل ہو جاتے ہیں۔ جیسے:۔

قَدْ ــ ہے۔

جَعَلَ:۔ اس نے بنایا۔   قَدْ جَعَلَ:۔ اس نے بنایا ہے۔

لَقَدْ ــــ ہے

سَمِعَ:۔ اس نے سنا۔   لَقَدْ سَمِعَ:۔ اس نے سن لیا ہے۔

کَانَ ــــ تھا

کَبُرَ:۔ وہ بہت بڑا ہو گیا۔   کَانَ کَبُرَ:۔ وہ بہت بڑا ہو گیا تھا۔

مَا ــــ نہ۔ نہیں

کَفَرَ:۔ اس نے کفر کیا   مَا کَفَرَ:۔ اس نے کفر نہیں کیا

لَا ــــ نہ۔ نہیں

سَمِعَ:۔ اس نے سنا   لَا سَمِعَ:۔ اس نے نہیں سنا

عَمِلَ:۔ اس نے عمل کیا   لَا عَمِلَ:۔ اس نے عمل نہیں کیا

قواعد کی رُو سے ایسے ماضی کو جس کے ساتھ کوئی لفظ نہ ہو "ماضی مطلق" کہتے ہیں جیسے:۔

صَبَرَ۔ اس نے صبر کیا لیکن جس ماضی کے ساتھ "قَدْ" یا "لَقَدْ" لگا ہو، اسے ماضی قریب کہتے ہیں کیونکہ اس میں کام کے قریب میں ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ جیسے "قَدْ شَکَرَ" اُس نے شکر کیا ہے۔ "قَدْ عَلِمَ" اس نے جان لیا ہے۔ جس ماضی کے ساتھ "کَانَ" (تھا) کا لفظ لگا ہو اس کو ماضی بعید کہتے ہیں۔ جیسے:۔ کَانَ دَخَلَ۔ وہ داخل ہو گیا تھا۔

مشقیں

مشق ۱

مندرجہ ذیل فقرات کا مفہوم و معنی بیان کریں۔

(الف)

(۱) لَقَدْ جَعَلْنَا فِی السَّمَآءِ بُرُوْجًا ۱۶/۱۵
(۲) مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَ مَا بَیْنَهُمَا بَاطِلًا ۲۷/۳۸
(۳) لَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ ۱۵۲/۳
(۴) لَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۵۸/۳۱
(۵) قَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ۲۳۱/۲
(۶) لَقَدْ فَتَنَّا سُلَیْمٰنَ ۳۴/۳۸
(۷) وَلَقَدْ عَهِدْنَا اِلٰی اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ ۱۱۵/۲۰
(۸) قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ۳۰/۱۲

(ب)

(۱) مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَیْنِ فِیْ جَوْفِهٖ ۴/۳۳
(۲) مَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ ۱۶/۲
(۳) مَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَ مَا بَیْنَهُمَا بَاطِلًا ۲۷/۳۸
(۴) مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا ۲۴/۲۳
(۵) مَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَبُوْهُ ۱۵۷/۴
(۶) مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۹۱/۶
(۷) مَا ضَعُفُوْا ۱۴۶/۳
(۸) مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ ۱۱/۵۳

مشق ۲

مندرجہ ذیل فقرات کا عربی میں مفہوم بیان کریں

۱۔ اللہ نے ہمارے ساتھ وعدہ سچا کر دیا ہے۔ ۲۔ اس نے ہمیں مسلمان بنا دیا ہے۔ ۳۔ جب بھی ان کو پھلوں سے رزق دیا جائے گا تو وہ کہیں گے کہ یہ تو وہی رزق ہے جو ہم کو پہلے دیا گیا تھا (۴) اس نے اس کتاب کو اچک لیا تھا۔ ۵۔ اللہ نے تمہاری باتیں سن لی ہیں۔ ۶۔ نہ وہ دو آدمی یہاں آئے اور نہ واپس گئے۔ ۷۔ وہ سب اس سے دور رکھے گئے۔ ۸۔ ہم نے یہ بات اپنے بزرگوں سے نہیں دیکھی اور نہ ہی ان سے سنی۔ ۹۔ انہوں نے اپنی نمازوں کی حفاظت نہیں کی تھی۔

مشکل الفاظ

۱- وعدہ سچا کیا۔ صَدَقَ وَعْدَہٗ ۴- اچک لینا۔ خَطَفَ ۷- واپس جانا۔ رَجُعٌ
۲- پھل۔ ثَمَرَاتٌ ۵- دور رکھنا۔ صَدَفَ ۹- دور ہونا۔ بُعْدٌ
۳- یہ تو وہی ہے۔ ھٰذَا الَّذِیْ ۶- بزرگ لوگ۔ اٰبَآءٌ

مشق ۳

۱- حسب ذیل الفاظ سے ماضی قریب کا پہلا صیغہ بنائیں اور ایک لفظ کی پوری گردان لکھیں۔
(۱) قَبَضَ (۲) قَصَدَ (۳) قَطَعَ (۴) قَصَمَ
۲- نیچے دیئے ہوئے الفاظ سے ماضی بعید اور ماضی منفی بنائیں اور دونوں کی گردان لکھیں
ذَکَرَ (یاد کیا) قَصَرَ (کم کیا) فَلَقَ (پھاڑا) فَرَقَ (جدا جدا ہوا)
طَعَمَ (کھانا کھایا)

مشق ۴

مندرجہ ذیل فقرات کا مفہوم و معنیٰ عربی میں بیان کریں:۔

۱- اللہ نے بت اور مجسمے نہیں بنائے ۲- ہم نے اپنے بھائیوں کو نیکی کے کام کرنے سے منع نہیں کیا ہے۔ ۳- انہیں فواحشات اور ناپسندیدہ کام کرنے کا حکم نہیں دیا گیا۔ ۴- اللہ نے ان لوگوں پر ظلم نہیں کیا انہوں نے خود اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے۔ ۵- اللہ نے کافروں کے دلوں میں رعب ڈال دیا ہے۔ ۶- تم کو کس چیز نے جہنم میں دھکیلا ہے۔ ۷- طالب علم نے جمعہ کے دن اپنا سر منڈوالیا ہے ۸- باطل دور ہو گیا ہے۔ ۹- قارون کو زمین نے دھنسا لیا ہے۔ ۱۰- ان کے بعد نالائق لوگ زمین پر خلیفہ بنے ہیں۔ ۱۱- حضرت نوحؑ نے خدا کے حکم کے مطابق کشتی بنائی تھی۔ ۱۲- دو سمندر مل گئے ہیں۔ ۱۳- والد صاحب کا غصہ ٹھنڈا پڑ گیا ہے۔ ۱۴- کافروں نے تیز زبانوں سے طعنے دئے ہیں۔

۱۵- وہ مسجد میں داخل نہیں ہوا۔ ۱۶- اس نے سچائی کا شعور پیدا نہیں کیا۔

www.KitaboSunnat.com

مشکل الفاظ

افعال:- ڈالنا۔ قَذَفَ دھنسا دینا۔ خَسَفَ شعور پیدا ہونا۔ شَعُرَ
ہانک دینا۔ سَلَكَ بنانا۔ جَعَلَ ۲ رکعت کم پڑھنا۔ قَصَرَ
بنانا۔ صَنَعَ مل جانا۔ مَرَجَ غصہ ٹھنڈا ہونا۔ سَكَتَ الْغَضَبُ
سر مونڈنا۔ حَلَقَ طعنہ دینا۔ سَلَقَ

اسماء:- بت۔ اَصْنَامٌ نیکی کے کام۔ اَلْبِرُّ کشتی۔ اَلْفُلْكُ
فاحشات۔ اَلْفَوَاحِشُ رعب۔ اَلرُّعْبُ سمندر۔ اَلْبَحْرُ
ناپسندیدہ۔ اَلْمُنْكَرُ جہنم۔ اَلسَّقَرُ تیز تیز بِاَلْسِنَةٍ
مجسمے۔ اَجْسَادٌ۔ نااہل و نالائق خَلْفٌ زبان سے حِدَادٍ

مشقوں کا حل

حلِ مشق ۱۱ (الف)

۱- یہ ہماری کارفرمائی ہے کہ آسمان میں ہم نے بہت مضبوط قلعے بنائے۔ انکے درمیان سے کا فصول پیدا نہیں کر دیا ہے۔

(۳) اللہ نے (تائید و نصرت کا) جو وعدہ تم سے کیا تھا، وہ اس نے پورا کر دیا ہے

۲- ہم نے اس آسمان اور زمین کو اور اس دنیا کو جو

۴- ہم نے اس قرآن میں لوگوں کو طرح طرح سے سمجھایا ہے۔

۶- سلیمان کو بھی ہم نے آزمائش میں ڈالا۔

۷- اور ہم نے اس سے پہلے آدم کو ایک حکم دیا تھا۔

۵- وہ درحقیقت آپ اپنے ہی اوپر ظلم کرے گا۔

۸- محبت نے اس کو بے قابو کر رکھا ہے۔

(ب)

۱- اللہ نے کسی شخص کے دھڑ میں دو دل نہیں رکھے۔

۴- یہ بات تو ہم نے کبھی سنی ہی نہیں۔

۵- فی الواقعہ انہوں نے نہ اس کو قتل کیا نہ

۲۔ یہ سودا ان کے لئے نفع بخش نہیں ہے

۳۔ ہم نے اس آسمان اور زمین کو، اور
اس دنیا کو جو اس کے درمیان ہے
فضول پیدا نہیں کر دیا ہے۔

صلیب پر چڑھایا۔

۶۔ ان لوگوں نے اللہ کا بہت غلط اندازہ لگایا

۷۔ انہوں نے کمزوری نہیں دکھائی۔

۸۔ دل نے اس میں جھوٹ نہ ملایا۔

حل مشق نمبر ۲

اردو سے عربی میں مفہوم

(۱) لَقَدْ صَدَقَ اللّٰہُ وَعْدَہٗ عَلَیْنَا (۲) قَدْ جَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ (۳) كُلَّمَا رُزِقُوْا
مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا قَالُوْا هٰذَا الَّذِیْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ (۴) كَانَ خَطَفَ الْكِتَابَ
(۵) قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ أَقْوَالَكُمْ (۶) مَا قَدِمَا هُنَا؟ مَا رَجَعَا (۷) بَعُدُوْا
مِنْهَا (۸) مَا نَظَرْنَا هٰذَا فِیْ اٰبَآءِ نَا وَلَا سَمِعْنَا بِهٰذَا (۹) مَا
حَفَظُوْا عَلٰی صَلَوَاتِهِمْ

حل مشق نمبر ۳

(۱) قَبَضَ پکڑ لیا (۲) قَصَدَ ارادہ کیا (۳) قَطَعَ کاٹ دیا (۴) قَصَمَ ٹکڑے ٹکڑے کر دیا

پوری گردان قَطَعَ سے

قَطَعَ قَطَعَا قَطَعُوْا قَطَعَتْ قَطَعَتَا قَطَعْنَ قَطَعْتَ
قَطَعْتُمَا قَطَعْتُمْ قَطَعْتِ قَطَعْتُمَا قَطَعْتُنَّ قَطَعْتُ قَطَعْنَا

ماضی بعید

كَانَ ذَكَرَ۔ كَانَ قَصَرَ۔ كَانَ فَلَقَ۔ كَانَ فَرَقَ۔ كَانَ طَعَمَ

ماضی منفی

مَا ذَكَرَ۔ مَا قَصَرَ۔ مَا فَلَقَ۔ مَا فَرَقَ۔ مَا طَعَمَ

ماضی بعید کی گردان :۔

كَانَ ذَكَرَ - كَانَا ذَكَرَا - كَانُوْا ذَكَرُوْا - كَانَتْ ذَكَرَتْ - كَانَتَا ذَكَرَتَا
كُنَّ ذَكَرْنَ - كُنْتَ ذَكَرْتَ - كُنْتُمَا ذَكَرْتُمَا - كُنْتُمْ ذَكَرْتُمْ - كُنْتِ
ذَكَرْتِ - كُنْتُمَا ذَكَرْتُمَا - كُنْتُنَّ ذَكَرْتُنَّ - كُنْتُ ذَكَرْتُ - كُنَّا ذَكَرْنَا

ماضی منفی کی گردان :۔

مَا ذَكَرَ - مَا ذَكَرَا - مَا ذَكَرُوْا - مَا ذَكَرَتْ - مَا ذَكَرَتَا - مَا ذَكَرْنَ
مَا ذَكَرْتَ - مَا ذَكَرْتُمَا - مَا ذَكَرْتُمْ مَا ذَكَرْتِ مَا ذَكَرْتُمَا مَا ذَكَرْتُنَّ
مَا ذَكَرْتُ - مَا ذَكَرْنَا -

حل مشق ۴

عربی میں ترجمہ

(۱) مَا جَعَلَ اللّٰهُ الْاَصْنَامَ وَالتَّمَاثِيْلَ (۲) مَا مَنَعْنَا اِخْوَانَنَا عَنْ اَعْمَالِ الْخَيْرِ (۳) مَا اَمَرَ اللّٰهُ بِالْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ (۴) مَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنَّهُمْ ظَلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ (۵) قَدْ قَذَفَ اللّٰهُ الرُّعْبَ فِيْ قُلُوْبِ الْكَافِرِيْنَ (۶) مَا ذَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ (۷) قَدْ حَلَقَ التِّلْمِيْذُ رَأْسَهٗ يَوْمَ الْجُمُعَةِ (۸) قَدْ زَهَقَ الْبَاطِلُ (۹) قَدْ خَسَفَ الْاَرْضُ بِقَارُوْنَ (۱۰) قَدْ خَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ (۱۱) كَانَ صَنَعَ الْفُلْكَ نُوْحٌ بِاَمْرِ اللّٰهِ (۱۲) قَدْ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ (۱۳) قَدْ سَكَتَ غَضَبُ الْوَالِدِ (۱۴) قَدْ سَلَقَ الْكَافِرُوْنَ بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ (۱۵) مَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ (۱۶) مَا شَعَرَ الصِّدْقَ

کُتِبَ ـــــــــــ کَتَبَ

سُمِعَ ـــــــــــ سَمِعَ

ضُعِفَ ـــــــــــ ضَعُفَ

اوپر دیئے ہوئے الفاظ کَتَبَ ، سَمِعَ اور ضَعُفَ کی بدلی ہوئی صورت ہیں۔ کَتَبَ سے کُتِبَ بنایا گیا ہے۔ یعنی کَتَبَ "اس نے لکھا" سے کُتِبَ "وہ لکھا گیا" ایسے فعلوں کو مجہول کہتے ہیں۔

ایسا فعل جس کا فاعل (کام کرنے والا) معلوم ہو، اس کو فعل معروف کہتے ہیں اور ایسا فعل جس میں فاعل کا ذکر نہ کیا گیا ہو، بلکہ فعل کو مفعول سے منسوب کیا گیا ہو اسے فعلِ مجہول کہتے ہیں۔

غَضِبَ اللّٰہُ عَلَیْہِ۔ اللہ نے اس پر غضب کیا ـــ فعل ماضی معروف اس فقرہ میں غضب کرنے کا فاعل موجود ہے۔ اس لئے اسے فعلِ معروف کہتے ہیں۔

کُتِبَ الْکِتَابُ :۔ (کتاب لکھی گئی) فعل ماضی مجہول۔

اس فقرہ میں لکھنے والے کا ذکر نہیں ہے بلکہ لکھی ہوئی چیز یعنی کتاب کا ذکر ہے اس لئے اسے فعل ماضی مجہول کہتے ہیں۔

بنانے کا قاعدہ ماضی معروف کے پہلے حرف پر پیش ـُ درمیانی حرف پر اگر زیر ـِ نہ ہو، تو زیر ـِ لگانے سے ماضی مجہول بن جاتی ہے۔ جیسے :۔ خَلَقَ۔ (اس نے پیدا کیا) سے خُلِقَ (وہ پیدا کیا گیا)

اور عَلِمَ (اس (اس نے جانا) سے عُلِمَ (وہ جانا گیا)

خَرَجَ (وہ نکلا) سے خُرِجَ (وہ نکالا گیا)

نَظَرَ (اس نے دیکھا) سے نُظِرَ (وہ دیکھا گیا)

فعلِ مجہول کے ساتھ آنے والے اسم یعنی مفعول کو نائب فاعل کہتے ہیں اور اس پر ہمیشہ پیش ـُ لکھی اور پڑھی جاتی ہے۔ اور تثنیہ اَ انِ سے اور جمع ـُ وْنَ سے آتی ہے۔

مشق ۱

(۱) حسبِ ذیل مادّوں سے ماضی معروف اور معروف سے مجہول تیار کریں۔ صرف پہلا صیغہ اور ان میں سے کے پورے صیغے بنائیں

جہل ۔ علم ۔ بخل ۔ قدر ۔ کتابت ۔ ضرب ۔ درس ۔ لمس ۔ منع مسح ۔ مکر۔

(۲) حسبِ ذیل ماضی مجہول کے صیغے دریافت کریں اور حرکات دور کر کے ان کے مادے معلوم کریں۔

کُتِبَتْ ۔ جُعِلْتَا ۔ قُتِلْتَا ۔ حُمِلْنَ ۔

(۳) اردو فقرات کا عربی میں مفہوم و معنیٰ بیان کریں۔

۱۔ کتاب لکھی گئی ۲۔ مجاہدین اللہ کی راہ میں شہید کر دیئے گئے ۳۔ تمام لڑکے سکول کے میدان میں اکٹھے ہو گئے ۴۔ رسی کاٹ دی گئی ۵۔ انسان کو محنت اور تکلیف میں پیدا کیا گیا ۶۔ مومنوں کو جنت میں پھلوں کا رزق دیا گیا ۷۔ تمام لوگ میدان میں جمع کئے گئے ۸۔ تمام لوگ اندر آنے سے روک دیئے گئے ۹۔ تم سب لوگوں پر جنگ فرض کر دی گئی ۱۰۔ خبریں نشر کی گئیں ۔ زمین بچھائی گئی ۱۱۔ مثالیں بیان کی گئیں ۱۲۔ چوروں کے ہاتھ کاٹ دیئے گئے ۱۳۔ ہند پر غلبہ کیا گیا ۱۴۔ تم سب عورتوں پر ظلم کیا گیا ۱۵۔ تم دو آدمیوں کو کشتی میں سوار کیا گیا۔

مشکل الفاظ

افعال

لکھنا ۔ کَتَبَ	رزق دینا ۔ رزق	فرض کرنا ۔ کتب
جمع کرنا ۔ حَشَرَ	جمع کرنا ۔ جمع	غلبہ کرنا ۔ غلب

مثال بیان کرنا۔ ضرب مثل	سننا ۔ سمع	ظلم کرنا ۔ ظلم
شہید ہونا ۔ قتل فی سبیل اللہ	یاد کرنا ۔ حفظ	سوار ہونا ۔ رکب
کاٹ دینا ۔ قطع	روک دینا ۔ منع	نشر کرنا ۔ نشر

اسماء

مجاہد ۔ مُجَاھِدٌ	ہاتھ ۔ یَدٌ ۔ اَیَادِیْ ۔ اَیْدٍ	میدان ۔ مَیْدَانٌ
پھل ۔ ثَمَرَاتٌ	اللہ کی راہ میں ۔ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ	سبق ۔ دَرْسٌ و دُرُوْسٌ
رسّی ۔ حَبْلٌ	محنت و تکلیف ۔ کَبَدٍ	کشتی ۔ سَفِیْنَۃٌ ۔

مشق ۲

مندرجہ ذیل فقرات کا مفہوم و معنی عربی میں بیان کریں ۔

۱ اس کا سر مونڈ دیا گیا۔ ۲ ان لوگوں کی طرف اللہ کا رسول بھیجا گیا۔ ۳ رسول کی پیروی کی گئی ۴ قارون زمین میں دھنسا دیا گیا ۵ زمین کو زور زور سے ہلایا گیا ۶ بچے کو ڈانٹا نہیں گیا ۷ کھیتی بوئی گئی ۸ پہاڑ پھاڑ دیئے گئے ۔

۹ زمین کے بہت سے نشانات مٹا دیئے گئے ۱۰ آسمان پر بادل بکھیر دیے گئے ۱۱ ان تمام کاغذوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا گیا ۔

افعال

سر مونڈنا ۔ حلق	ہلانا ۔ رَجْفٌ	بکھیرنا ۔ نشر
بھیجنا ۔ بَعْثٌ	ڈانٹنا ۔ زَجْر	ٹکڑے ٹکڑے کرنا ۔ قَصْم
پیروی کرنا ۔ تبع	بونا ۔ غَرْس	مٹا دینا ۔ نَسْخ
دھنسا دینا ۔ خَسْف	پھاڑ دینا ۔ فَتْق	بُننا ۔ نَسْج

اسماء

کھیتی ۔ حَرْثٌ	گھر ۔ بَیْتٌ	بچہ ۔ وَلَدٌ
پہاڑ ۔ جَبَلٌ	کاغذ ۔ وَرَقٌ	زمین ۔ اَرْضٌ

مفہوم و معنی معلوم کریں

(الف)

(۱) كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ ۱۸۳/۲ — (۷) طُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ ۹۷/۹

(۲) حُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ ۱۷/۲۷ — (۸) عُرِضُوْا عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا ۴۸/۱۸

(۳) خُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا ۲۸/۴ — (۹) ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ ۴۵/۳۹

(۴) لَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِمْ مِّنْ اَقْطَارِهَا ۱۴/۳۳ — (۱۰) غُلِبَتِ الرُّوْمُ ۲/۳۰

(۵) ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ ۶۱/۲ — (۱۱) لُعِنُوْا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۲۳/۲۴

(۱۲) اَلصُّحُفُ نُشِرَتْ ۱۰/۸۱

(۶) رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۲۵/۲

(ب)

(۱) صُرِفَتْ اَبْصَارُهُمْ ۴۷/۷ — (۳) اَلسَّمَآءُ كُشِطَتْ ۱۱/۸۱

(۲) كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۵/۵۸ — (۴) بُهِتَ الَّذِيْ كَفَرَ ۲۵۸/۲

(۵) نُكِسُوْا عَلٰى رُءُوْسِهِمْ ۶۵/۲۱

معانی الفاظ

صُحُفٌ :- کتابیں، صحیفے، چھوٹی کتابیں - اوراق - کتابچے - نوشتے واحد - صحیفہ - ذَنْبٌ :- گناہ، جرم - وَحْدَهٗ :- تنِ تنہا - اکیلا ثَمَرَاتٌ - پھل، میوے - واحد :- ثَمَرَةٌ -

معانی حروف

عَلٰى :- پر، اوپر - فِيْ :- میں، اندر - مِنْ :- سے - بِ :- ساتھ كَ :- تجھ کو، تجھے (ضمیر متصل) هُمْ :- ان کا - ان کو (ضمیر متصل) اَنّٰى :- کونسا کس جگہ، کس، جو کوئی (حرفِ استفہام) بِاَيِّ :- کس سے - کس وجہ سے -

معانی افعال

کُتِبَ :۔ لکھا گیا ضُرِبَ ۔ مارا گیا مسلط کیا گیا نُشِرَ ۔ کھولا گیا، پھیلایا گیا
غُلِبَ :۔ غلبہ پایا گیا قُتِلَ ۔ قتل کیا گیا۔ کُشِطَ ۔ چھیلا گیا
حُشِرَ :۔ جمع کیا گیا (حشر) ذُکِرَ ۔ یاد کیا گیا (ذکر) نُسِفَ ۔ ریزہ ریزہ کیا گیا۔
طُبِعَ ۔ مہر لگائی گئی۔ خُلِقَ ۔ پیدا کیا گیا (خلق) بُهِتَ :۔ ہکّا بکّا رہ گیا
عُرِضَ ۔ روبرو پیش کیا گیا دُخِلَ ۔ داخل کیا گیا

حل مشق نمبر ا

مادّوں سے فعل ماضی مجہول :۔

مادّہ	معروف	مجہول	مادّہ	معروف	مجہول
جہل	جَهِلَ	جُهِلَ	علم	عَلِمَ	عُلِمَ
بخل	بَخِلَ	بُخِلَ	قدر	قَدَرَ	قُدِرَ
کتابت	کَتَبَ	کُتِبَ			
ضرب	ضَرَبَ	ضُرِبَ	درس	دَرَسَ	دُرِسَ
لمس	لَمَسَ	لُمِسَ	منع	مَنَعَ	مُنِعَ
مسح	مَسَحَ	مُسِحَ	مکر	مَكَرَ	مُكِرَ

کُتِبَتْ :۔ مؤنّث غائب کا صیغہ اور ماضی مجہول ہے۔ مادّہ کتابت ہے۔
جُعِلَتَا :۔ تثنیہ مؤنّث کا صیغہ اور ماضی مجہول ہے۔ مادّہ جعل ہے۔
قُتِلَتَا :۔ تثنیہ مؤنّث کا صیغہ اور ماضی مجہول ہے۔ مادّہ قتل ہے۔
حُمِلْنَ :۔ جمع مؤنّث کا صیغہ اور ماضی مجہول ہے۔ مادّہ حمل ہے۔

۲۔ اُردو فقرات کا مفہوم عربی میں :۔
(۱) کُتِبَ الْکِتَابُ (۲) قُتِلَ الْمُجَاهِدُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ (۳) حُشِیَ الْاَطْفَالُ فِیْ
مَیْدَانِ الْمُدْرَسَةِ (۴) قُطِعَ الْحَبْلُ (۵) خُلِقَ الْاِنْسَانُ فِیْ کَبَدٍ (۶) رُزِقَ
الْمُؤْمِنُوْنَ مِنْ ثَمَرَاتٍ فِی الْجَنَّةِ (۷) حُشِیَ جَمِیْعُ النَّاسِ فِی الْمَیْدَانِ۔
(۸) مُنِعَ النَّاسُ عَنِ الدُّخُوْلِ (۹) کُتِبَ عَلَیْکُمُ الْقِتَالُ (۱۰) نُشِیَ الْاَنْبَا
فُرِشَتِ الْاَرْضُ (۱۱) ضُرِبَتِ الْاَمْثَالُ (۱۲) قُطِعَتْ اَیْدِی السَّارِقِیْنَ
(۱۳) غُلِبَتِ الْهِنْدُ (۱۴) ظُلِمْتُنَّ (۱۵) رُکِبْتُمَا فِی السَّفِیْنَةِ۔

حلِ مشق نمبر ۲

(۱) حُلِقَ رَأْسُهٗ (۲) بُعِثَ الرَّسُوْلُ اِلَیْهِمْ (۳) تُبِعَ الرَّسُوْلُ (۴) خُسِفَ
قَارُوْنُ (۵) رُجِفَتِ الْاَرْضُ (۶) مَا زُجِرَ الْوَلَدُ (۷) غُرِسَ الْحَرْثُ (۸)
فُتِقَتِ الْجِبَالُ (۹) طُمِسَتْ کَثِیْرٌ مِّنْ اٰثَارِ الْاَرْضِ (۱۰) بُسِطَتِ السُّحُبُ
فِی السَّمَآءِ (۱۱) قُصِمَتِ الْاَوْرَاقُ۔

حلِ مشق نمبر ۳

(الف)

(۱) تم پر روزہ فرض کیا گیا (۲) سلیمانؑ کے لئے ان کا لشکر جمع کیا گیا (۳) آدمی کمزور
پیدا کیا گیا ہے۔ (۴) اگر مدینہ میں اس کے اطراف سے ان پر کوئی آگھسے۔ (۵) جم گئی ان پر
ذلت اور پستی (۶) دیئے جاویں گے وہ لوگ ان بہشتوں میں سے کسی پھل کی غذا۔ (۷) ان
کے دلوں پر مہر لگ گئی (۸) سب کے سب آپ کے رب کے روبرو کھڑے کرکے پیش کئے
جاویں گے (۹) فقط اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے۔ (۱۰) اہلِ روم مغلوب ہو گئے (۱۱) ان پر
دنیا اور آخرت میں لعنت کی جاتی ہے۔ (۱۲) جب نامۂ اعمال کھول دیئے جاویں گے

(ب)

(۱) ان کی نگاہیں پھیر دی گئیں (۲) وہ ذلیل کئے گئے جیسے ان سے پہلے لوگ ذلیل کئے
گئے تھے (۳) آسمان کھول دیا گیا۔ (۴) وہ کافر متحیّر رہ گیا (۵) انہوں نے اپنے سروں کو
جھکا لیا۔

قرآن فہمی کے لیے عربی زبان کے

آسان چالیس سبق

سبق ـــــــ ۲۳

اَ نَ تَ یَ

اَ	میں	ایک مرد / ایک عورت	کرتا ہوں / کرتی ہوں کروں گا / کروں گی
نَ	ہم	دو مرد / دو عورتیں تمام مرد / تمام عورتیں	کرتے ہیں / کریں گے
تَ	تو	وہ ایک عورت / تم / ایک مرد	کرتی ہے / کرتا ہے
یَ	وہ	وہ ایک مرد / دو مرد سب مرد / سب عورتیں	کرتا ہے / کرے گا۔ کرتے ہیں / کریں گی

صبر ذکر علم

(الف) ...... صَبرُ

اَ :-	اَ صْبِرُ .... اَصْبِرُ		میں صبر کرتا ہوں / کروں گا۔
نَ :-	نَ صْبِرُ .... نَصْبِرُ		ہم صبر کرتے ہیں / کریں گے۔
تَ :-	تَ صْبِرُ .... تَصْبِرُ		تو صبر کرتا ہے / کرے گا۔
یَ :-	یَ صْبِرُ .... یَصْبِرُ		وہ صبر کرتا ہے / کرے گا۔

(ب) .... ذُکُرُ

اَ :-	اَ- ذْکُرُ ---- اَذْکُرُ		میں ذکر کرتا ہوں / کروں گا۔
نَ :-	نَ- ذْکُرُ ---- نَذْکُرُ		ہم ذکر کرتے ہیں / کریں گے
تَ :-	تَ- ذْکُرُ ---- تَذْکُرُ		تو ذکر کرتا ہے / کرے گا۔
یَ :-	یَ- ذْکُرُ ---- یَذْکُرُ		وہ ذکر کرتا ہے / کرے گا

(ج) .... عَلَمُ

اَ :-	اَ- عْلَمُ ---- اَعْلَمُ		میں جانتا ہوں / جانوں گا۔
نَ :-	نَ- عْلَمُ ---- نَعْلَمُ		ہم جانتے ہیں / جان لیں گے۔
تَ :-	تَ- عْلَمُ ---- تَعْلَمُ		تو جانتا ہے / جان لے گا۔
یَ :-	یَ- عْلَمُ ---- یَعْلَمُ		وہ جانتا ہے / جان لے گا

تیسری شکل
(فعلِ مضارع)

جب ہم قرآنِ پاک پڑھتے ہیں تو ہمیں اس قسم کے بہت سے الفاظ نظر آتے ہیں :-

اَصْبِرُ نَحْکُمُ یَعْلَمُ تَعْمَلُ

سہ حرفی مادہ اور اس میں تبدیلیوں کے اصول کے مطابق جب ان الفاظ پر غور کرتے ہیں تو پتہ چلتا ہے کہ ان الفاظ کے مادہ میں کتنے حروف کا اضافہ ہوا اور کس طرح ہوا۔ مثال کے طور پر پہلے دیئے ہوئے الفاظ ہیں :-

اَصْبِرُ .... اَ ــ صْبِرُ ــ صبر ــ اس میں (ص۔ ب۔ ر) مادہ ہے اور اس کے شروع میں اَ لگا ہے ۔ استقلال کے ساتھ قائم رہنا، برداشت کرنا۔

نَحْکُمُ ..... نَ ــ حْکُمُ ــ حکم ــ اسمیں (ح۔ک۔م) مادہ ہے اور نَ اسکے شروع میں لگا ہے ۔ انصاف کرنا۔ فیصلہ کرنا۔ حکم دینا

یَعْلَمُ ..... یَ ــ عْلَمُ ــ علم ــ اسمیں (ع۔ل۔م) مادہ ہے اور اس کے شروع میں یَ لگا ہے ۔ جاننا، دریافت کرنا ادراک کرنا۔

تَعْمَلُ ..... تَ ــ عْمَلُ ــ عمل ــ اس میں (ع،م،ل) مادہ ہے اور اسکے شروع میں تَ لگا ہے ۔ عمل کرنا، کام کرنا، بنانا۔

ایسے الفاظ کو قواعدِ عربی کی رُو سے "فعلِ مضارع" کہتے ہیں ۔ اور یہ فعل درجِ ذیل حروف کے شروع میں ہونے سے پہچانا جاتا ہے :-

اَ نَ یَ تَ

تفصیل فعل مضارع

فعلِ مضارع وہ فعل ہے جس میں کسی کام کا ہونا، کرنا یا سہنا حال یا مستقبل دونوں زمانوں میں سے کسی ایک زمانہ سے تعلق رکھتا ہو جیسے اوپر کی مثالوں میں "یَعْلَمُ" کا معنی کسی جگہ "وہ جانتا ہے" اور کسی جگہ "وہ جانے گا" ہوگا۔

یَصْبِرُ:۔ وہ صبر کرتا ہے یا کرے گا

یَنْظُرُ:۔ وہ دیکھتا ہے یا دیکھے گا

(۱) فعلِ مضارع کا بھی درمیانی حرف ماضی کی طرح کبھی زبر سے استعمال ہوتا ہے، جیسے یَعْمَلُ میں درمیانی حرف "مَ" پر زبر ہے۔ اور کبھی زیر سے۔ جیسے یَصْبِرُ میں درمیانی حرف "بِ" زیر سے استعمال ہورہا ہے۔ اور یَشْکُرُ میں درمیانی حرف "کُ" پیش سے استعمال ہورہا ہے۔

(تینوں شکلوں کی مزید وضاحت کے لئے صفحہ اول پر دیا ہوا چارٹ دوبارہ ملاحظہ فرمائیں)

ان درمیانی حرفوں کے زبر، زیر یا پیش پڑھنے کا یا فرق معلوم کرنے کا کوئی خاص قاعدہ مقرر نہیں۔ اس کا دار و مدار صرف اہلِ زبان کے استعمال پر ہے۔ قرآنِ کریم میں استعمال ہونے والے الفاظ پر چونکہ زبر، زیر اور پیش (حرکات اور اعراب) موجود ہوتے ہیں، اس لئے ان حرکات کے تعین کے لئے قرآنِ حکیم سے کافی مدد لی جاسکتی ہے۔

اکثر عربی لغات میں ماضی اور مضارع کے درمیانی حرف کی باقاعدہ وضاحت کر دی جاتی ہے۔

ہم نے ان اسباق کے آخر میں قرآن کریم میں استعمال ہونے والے تقریبًا تمام الفاظ کے مفہوم و معنی اور ان کی درمیانی حرکات کی تبدیلیاں بیان کر دی ہیں۔

فعلِ مضارع کے آخری حرف پر ہمیشہ پیش پڑھی جاتی ہے جیسے یَعْلَمُ، یَصْبِرُ یَشْکُرُ وغیرہ الفاظ کے آخری حرف پر پیش پڑھی جارہی ہے۔

سوائے چند مخصوص مقامات کے جن کا ذکر آئندہ صفحات میں آئے گا۔

مشق ۱۱

مشقیں

مندرجہ ذیل فقرات کا مفہوم و معنی اُردو میں بیان کریں۔

(الف)

(۱) يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۱۱۳/۲

(۲) يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ ۵۳/۳۹

(۳) يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ ۱۸/۹

(۴) يَكْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ ۳۳/۴۳

(۵) يَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ ۲۸/۴۲

(۶) تَنْبُتُ بِالدُّهْنِ ۲۰/۲۳

(۷) يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ۳۸/۴۸

(۸) يَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَ ۱۵۹/۲

(۹) يَنْفَعُ النَّاسَ ۱۷/۱۳

(۱۰) هُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ ۲۵/۴۲

(۱۱) تَعْمَلُ الْخَبٰٓئِثَ ۷۴/۲۱

(۱۲) تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيْمِ ۲۴/۸۳

(۱۳) مَاذَا تَكْسِبُ غَدًا ۳۴/۳۲

(۱۴) اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِيْ خُبْزًا ۳۶/۱۲

(۱۵) اَنِّيْٓ اَذْبَحُكَ ۱۰۲/۳۷

(۱۶) نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ۴۱/۱۴

(۱۷) نَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطٰيٰنَا ۵۸/۲۶

(۱۸) نَحْنُ نَرْزُقُكَ ۱۳۲/۲۰

(ب)

(۱) هٰذَا كِتٰبُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ ۲۹/۴۵

(۲) يَقْدُمُ قَوْمَهٗ ۹۸/۱۱

(۳) يَكْفُلُ مَرْيَمَ ۴۴/۳

(۴) يَبْحَثُ فِي الْاَرْضِ ۳۱/۵

(۵) يَصْنَعُ الْفُلْكَ ۳۸/۱۱

(۶) اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ ۱۰/۳۵

(۷) تَنْقِمُ مِنَّا ۱۲۶/۷

(۸) اَنْفُخُ فِيْهِ ۴۹/۳

(۹) نَنْصُرُ رُسُلَنَا ۵۱/۴۰

(ج)

(۱) يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ اِلَّا دُعَآءً وَّنِدَآءً ۱۷۱/۲

(۲) اَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْاَرْضِ ۱۷/۱۳

(۳) تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ۱۰۴/۲۳

(۴) تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۲۷/۱۰

(۵) اِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ۱۱۷/۷

www.KitaboSunnat.com

ـــِـ یُن َ   تو ایک عورت

=اِن = ت َ   تو۔ تم دو مرد/تم دو عورتیں
ی َ   وہ دو مرد/وہ دو عورتیں

ـــُـ وُن َ۔ ت َ   تم سب مرد

ـــُـ ن َ ی َ   سب مرد

ت َ   تم عورتیں

ی َ   وہ عورتیں
"   "

تَ ۔ ـِـيْنَ   يَـ تَـ = ـَـ انِ   يَـ تَـ ـُـ وْنَ

تو ایک عورت   دو مرد / دو عورتیں   کئی مرد

تَـ = ـِـيْنَ   تو ایک عورت کرتی ہے

۱۔ صبر تَصْبِرُ — تَصْبِرِ — يْنَ = تَصْبِرِيْنَ ۔ تو ایک عورت صبر کرتی ہے

۲۔ عمل تَعْمَلُ — تَعْمَلِ — يْنَ = تَعْمَلِيْنَ ۔ تو ایک عورت عمل کرتی ہے

۳۔ شکر تَشْكُرُ — تَشْكُرِ — يْنَ = تَشْكُرِيْنَ ۔ تو ایک عورت شکر کرتی ہے

انِ

يَـ .... انِ   وہ دو مرد — کرتے ہیں

تَـ .... انِ   تم دو مرد — کرتے ہو

تَـ .... انِ   تم دو عورتیں — کرتی ہو

تَـ .... انِ   وہ دو عورتیں — کرتی ہیں

ـْـنَ

يَـ .... نَ   وہ سب عورتیں — کرتی ہیں

تَـ .... نَ   تم سب عورتیں — کرتی ہو

صبر سے يَـ .... انِ   يَصْبِرَانِ   وہ دو مرد صبر کرتے ہیں۔

تَـ .... انِ   تَصْبِرَانِ   وہ دو عورتیں صبر کرتی ہیں۔

تَـ .... انِ   تَصْبِرَانِ   تم دو مرد صبر کرتے ہو۔

تَـ .... انِ   تَصْبِرَانِ   تم دو عورتیں صبر کرتی ہو۔

شکر سے	يَ.....انِ	يَشْكُرَانِ	وہ دو مرد شکر کرتے ہیں
	تَ.....انِ	تَشْكُرَانِ	وہ دو عورتیں شکر کرتی ہیں
	تَ.....انِ	تَشْكُرَانِ	تم دو مرد شکر کرتے ہو
	تَ.....انِ	تَشْكُرَانِ	تم دو عورتیں شکر کرتی ہو
علم سے	يَ.....انِ	يَعْلَمَانِ	وہ دو مرد جانتے ہیں
	تَ.....انِ	تَعْلَمَانِ	وہ دو عورتیں جانتی ہیں
	تَ.....انِ	تَعْلَمَانِ	تم دو مرد جانتے ہو
	تَ.....انِ	تَعْلَمَانِ	تم دو عورتیں جانتی ہو

مشق ۲

مندرجہ ذیل فقرات کا مفہوم معنیٰ اُردو میں بیان کریں ۔

ـانِ ـينَ

(الف)

اَلنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ ۶/۵۵ يَحْكُمٰنِ فِي الْحَرْثِ ۷۸/۲۱

مَاذَا تَأْمُرِيْنَ ۳۳/۲۷ اَتَعْجَبِيْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ۷۳/۱۱

(ب)

طَفِقَا يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۲۲/۷

بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ۲۰/۵۵

تَأْمُرِيْنَ = تَ ـ أْمُرِ ـ يْنَ	امر =	حکم دینا، فرمانا ـ تم حکم کرتی ہو ـ
تَعْجَبِيْنَ = تَ ـ عْجَبِ ـ يْنَ	عجب =	تعجب کرنا، حیران ہونا ـ تم تعجب کرتی ہو
يَحْكُمٰنِ = يَ ـ حْكُمَ ـ انِ	حکم =	حکم کرنا، فیصلہ کرنا، وہ دونوں فیصلہ کرتے ہیں
يَخْصِفٰنِ = يَ ـ خْصِفَ ـ انِ	خصف =	چپکانا، جوڑنا ـ وہ دونوں چپکاتے تھے
يَبْغِيٰنِ = يَ ـ بْغِيَ ـ انِ	بغی =	حد سے بڑھنا، زیادتی کرنا

لَا یَبْغِیَانِ = وہ دونوں حد سے نہیں بڑھتے
حَرْثٌ : کھیتی، کھیت - وَرَقٌ - وَرَقَۃٌ کی جمع ہے - وَرَقَۃٌ - پتّہ
وَرَقِ الْجَنَّۃِ - جنت کے درختوں کے پتّے - بَرْزَخٌ - دو چیزوں کے درمیان روک اور حد، آڑ، رکاوٹ -

مشق ۳

مندرجہ ذیل فقرات کا مفہوم و معنیٰ اردو میں بیان کریں :-

(الف)

(۱) یَحْمِلُوْنَ اَوْزَارَھُمْ ۳۱/۶
(۲) ھُمْ یَطْمَعُوْنَ ۴۶/۷
(۳) تَقْطَعُوْنَ السَّبِیْلَ ۲۹/۲۹
(۴) یَلْبَسُوْنَ ثِیَابًا خُضْرًا ۳۱/۱۸
(۵) اَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْھَلُوْنَ ۵۵/۲۷
(۶) یَحْسُدُوْنَ النَّاسَ ۵۴/۴
(۷) ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَہٗ ۶۴/۵۶
(۸) نَسْخَرُ مِنْکُمْ کَمَا تَسْخَرُوْنَ ۳۸/۱۱
(۹) وَھُمْ یَمْکُرُوْنَ ۱۰۲/۱۲
(۱۰) ھُمْ یَلْعَبُوْنَ ۲/۲۱
(۱۱) یَکْتُبُوْنَ الْکِتٰبَ بِاَیْدِیْھِمْ ۷۹/۲
(۱۲) وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ ۱/۶۸

(ب)

(۱) اِنْ کُنْتُمْ لِلرُّءْیَا تَعْبُرُوْنَ ۴۳/۱۲
(۲) وَلَا تَقْعُدُوْا بِکُلِّ صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ ۸۶/۷
(۳) یَکْنِزُوْنَ الذَّھَبَ وَالْفِضَّۃَ ۳۴/۹
(۴) مَاذَا تَفْقِدُوْنَ ۷۱/۱۲
(۵) وَمَا کُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ ۲۲/۴۱
(۶) اَیْنَ تَذْھَبُوْنَ ۲۶/۸۱

(ج)

(۱) سٰمِرًا تَھْجُرُوْنَ ۶۷/۲۳
(۲) وَلٰکِنَّھُمْ قَوْمٌ یَّفْرَقُوْنَ ۵۶/۹
(۳) فَالْیَوْمَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْکُفَّارِ یَضْحَکُوْنَ ۳۴/۸۳
(۵) ھُمْ یَجْمَحُوْنَ ۵۷/۹
(۶) ھُمْ مِّنْ کُلِّ حَدَبٍ یَّنْسِلُوْنَ ۹۶/۲۱
(۷) فِیْ طُغْیَانِھِمْ یَعْمَھُوْنَ ۱۱۰/۶
(۸) اَلَّذِیْنَ یَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِیْنَ ۷۹/۹

(۸) كَانُوا قَلِيلًا مِّنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ ۱۷/۵۱ (۹) فَكُنْتُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُونَ ۶۶/۲۳
(۱۰) فِيهِ يَعْصِرُونَ ۴۹/۱۲

مشق ۷

مندرجہ ذیل فقرات کا مفہوم و معنیٰ اردو میں بیان کریں :-

ی . . . . نَ

تَ . . . . نَ

(۱) يَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ ۳۱/۲۴ (۳) يَغْضُضْنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ ۳۱/۲۴
(۲) أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَٰفَّٰتٍ وَيَقْبِضْنَ ۱۹/۶۷ (۴) وَلَا تَقْرَبُوهُنَّ حَتَّىٰ يَطْهُرْنَ ۲۲۲/۲

حل مشق ۱

(ا)

- اللہ قیامت کے روز ان کا فیصلہ کر دے گا۔
- اللہ سارے گناہ معاف کر دیتا ہے
- اللہ کی مسجدوں کو آباد کرتا ہے۔
- خدائے رحمٰن سے کفر کرتا ہے
- اپنی رحمت پھیلا دیتا ہے۔
- تیل لئے ہوئے اگتا ہے۔
- وہ اپنے آپ ہی سے بخل کر رہا ہے
- تمام لعنت کرنے والے بھی ان پر لعنت بھیجتے ہیں۔
- یہ چیز انسانوں کے لئے نافع ہے۔
- وہی ہے جو اپنے بندوں سے توبہ قبول کرتا ہے۔

۱۱- جو بدکاریاں کرتی ہے

۱۲- ان کے چہروں پر تم خوشحالی کی رونق محسوس کرو گے۔

۱۳- کہ کل وہ کیا کمائی کرنے والا ہے۔

۱۴- میرے سر پر روٹیاں رکھی ہیں۔

۱۵- میں تجھے ذبح کر رہا ہوں۔

۱۶- اس کا دائرہ ہر طرف سے تنگ کرتے چلے آتے ہیں۔

۱۷- ہمیں توقع ہے کہ ہمارا رب ہمارے گناہ معاف کر دے گا۔

۱۸- رزق تو ہم ہی تمہیں دے رہے ہیں۔

(ب)

- یہ ہمارا تیار کرایا ہوا اعمالنامہ ہے، جو تمہارے اوپر ٹھیک ٹھیک شہادت دے رہا ہے۔
- وہ اپنی قوم کی قیادت کرے گا۔
- مریم کا سرپرست ہوتا ہے۔
۴- وہ زمین کھود دیتا ہے۔

۵- نوح کشتی بنا رہا تھا۔

۶- اس کے ہاں جو چیز اوپر چڑھتی ہے وہ صرف پاکیزہ قول ہے۔

۷- تو جس بات پر ہم سے انتقام لینا چاہتا ہے

۸- میں اس میں پھونک مارتا ہوں۔

۹- ہم اپنے رسولوں کی مدد کرتے ہیں۔

(ج)

۱- چرواہا جانوروں کو پکارتا ہے۔ اور وہ ہانک پکار کی صدا کے سوا کچھ نہیں سنتے۔
۲- جو چیز انسانوں کے لئے نافع ہے وہ زمین میں ٹھہر جاتی ہے۔
۳- آگ ان کے چہروں کی کھال چاٹ جائے گی۔
۴- ذلت ان پر مسلّط ہو گی۔
۵- اسکا پھینکنا تھا کہ آن کی آن میں وہ انکے اس جھوٹے طلسم کو نگلتا چلا گیا۔

حل مشق ۲

(الف)

۱- نالے اور درخت سجدہ ریز ہیں۔
۲- وہ دونوں ایک کھیت کے بارے میں فیصلہ کر رہے تھے۔
۳- اے عورت! تو کیا حکم دیتی ہے
۴- اللہ کے حکم پر تعجب کرتی ہو۔

(ب)

۱- وہ اپنے جسموں کو جنت کے پتوں سے ڈھانکنے لگے۔
۲- پھر بھی ان کے درمیان ایک پردہ حائل ہے جس سے وہ تجاوز نہیں کرتے۔

حل مشق ۳

(الف)

۱- اپنے گناہوں کا بوجھ لادے ہوئے ہوں گے۔
۲- وہ اس کے امیدوار ہوں گے۔
۳- رہزنی کرتے ہو۔
۴- سبز کپڑے پہنیں گے۔
۵- تم لوگ سخت جہالت کا کام کرتے ہو۔
۶- دوسروں سے حسد کرتے ہیں۔
۷- ان سے کھیتیاں تم اگاتے ہو؟
۸- تم ہم پر ہنستے ہو تو ہم بھی تم پر ہنس رہے ہیں۔

۱- انہوں نے سازش کی تھی۔
۱- کھیل میں پڑے رہتے ہیں۔

۱۱- اپنے ہاتھوں سے شرع کا نوشتہ لکھتے ہیں
۱۲- قسم ہے قلم کی اور اس چیز کی جسے لکھنے والے لکھ رہے ہیں۔

(ب)

۱- اگر تم خوابوں کا مطلب سمجھتے ہو۔
۲- اور (زندگی) کے ہر راستے پر رہزن بنکر بیٹھ جاتے ہو کہ لوگوں کو خوفزدہ کرنے لگو
۳- سونے اور چاندی کو جمع کر کے رکھتے ہیں
۴- تمہاری کیا چیز کھو گئی؟
۵- تم دنیا میں جرائم کرتے وقت جب چھپتے تھے۔
۶- تم لوگ کدھر چلے جا رہے ہو؟

(ج)

۱- اپنی چوپالوں میں اس پر باتیں چھانٹتے اور بکواس کیا کرتے تھے۔
۲- اصل میں تو وہ ایسے لوگ ہیں جو تم سے خوفزدہ ہیں۔
۳- آج ایمان لانے والے کفار پر ہنس رہے ہیں۔
۴- راتوں کو کم ہی سوتے تھے۔
۵- اس میں جا چھپیں۔
۶- ہر بلندی سے وہ نکل پڑیں گے۔
۷- اپنی سرکشی میں وہ بھٹکتے ہیں۔
۸- (وہ خوب جانتا ہے ان کنجوس دولتمندوں کو) جو برضا و رغبت دینے والوں پر باتیں چھانٹتے ہیں۔
۹- تو تم رسول کی آواز سنتے ہی الٹے پاؤں بھاگ نکلتے تھے۔
۱۰- وہ رس نچوڑیں گے۔

حل مشق ۴

(وہ عورتیں)
۱- اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتی ہیں۔ ۳- اپنی نظریں بچا کر رکھتی ہیں۔
۲- کیا لوگ اپنے اوپر اڑنے والے پرندوں کو پر پھیلائے اور سکیڑتے نہیں دیکھتے؟
۴- اور ان کے قریب نہ جاؤ جب تک کہ وہ پاک صاف نہ ہو جائیں۔

اُخْرَجُ	نُرْزَقُ	تُنْصَرُ	يُعْرَفُ
اُ۔خْرَجُ	نُ۔رْزَقُ	تُ۔نْصَرُ	يُ۔عْرَفُ

اوپر دیئے ہوئے لفظوں میں ہم دیکھتے ہیں کہ اَ۔نَ۔یَ۔تَ (اتین) کے چار حروف مادہ کے شروع میں لگ کر فعلِ مضارع بن گیا ہے لیکن فعل مضارع معروف میں ان حروف پر زبر تھی۔ یہاں پیش پڑھی جا رہی ہے کیونکہ یہ کلمات فعل مضارع مجہول کے ہیں اور اس کا قاعدہ یہ ہے:۔

(۱) مضارع معروف ہو تو۔ اَ، تَ، یَ، نَ پر زبر پڑھیں۔ اور مجہول ہو تو ___ اُ، تُ، یُ، نُ پر پیش پڑھی جائے گی اور درمیانی لفظ پر ہمیشہ زبر رہے گی۔ جیسے

(۱) يَعْرِفُ (معروف = وہ جانتا ہے۔ پہچانتا ہے۔ وہ جانے گا، پہچانے گا) يُعْرَفُ (مجہول = وہ پہچانا جاتا ہے۔ وہ پہچانا جائے گا)

(۲) يَقْتُلُ (معروف = وہ قتل کرتا ہے یا کرے گا) يُقْتَلُ (مجہول = وہ قتل کیا جاتا ہے/کیا جائے گا)

(۳) اَنْصُرُ (معروف = میں مدد کرتا ہوں/کروں گا) اُنْصَرُ (مجہول = میری مدد کی جاتی ہے/کی جائے گی)

(۴) نَنْظُرُ (معروف = ہم دیکھتے ہیں/دیکھیں گے) نُنْظَرُ (مجہول = ہمیں دیکھا جاتا ہے/دیکھا جائے گا)

(نوٹ) فعل مضارع مجہول کے ساتھ آنے والے اسم کو نائب فاعل کہتے ہیں اور اس پر پیش پڑھی جاتی ہے۔ جیسے:۔ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ (جماعت کو بھگا دیا جاتا ہے/جائے گا) چونکہ يُهْزَمُ فعل مضارع مجہول ہے اس لئے اس کے ساتھ "اَلْجَمْعُ" نائب فاعل ہے۔ اس بنا پر اس پر پیش پڑھی گئی ہے۔

عَرَفَ سے:۔

يَعْرِفُ ۔ وہ پہچانتا ہے سے يُعْرَفُ وہ پہچانا جاتا ہے
تَعْرِفُ ۔ تو پہچانتا ہے " تُعْرَفُ تو پہچانا جاتا ہے
اَعْرِفُ ۔ میں پہچانتا ہوں " اُعْرَفُ میں پہچانا جاتا ہوں
نَعْرِفُ ۔ ہم پہچانتے ہیں " نُعْرَفُ ہم پہچانے جاتے ہیں۔

اسی طرح:۔

يُعْرَفَانِ ۔ وہ دو مرد پہچانے جاتے ہیں
تُعْرَفَانِ ۔ وہ دو عورتیں پہچانی جاتی ہیں
تم دو مرد پہچانے جاتے ہو
تم دو عورتیں پہچانی جاتی ہو
يُعْرَفُوْنَ ۔ وہ سب مرد پہچانے جاتے ہیں
تُعْرَفُوْنَ ۔ تم سب مرد پہچانے جاتے ہو
يُعْرَفْنَ ۔ وہ سب عورتیں پہچانی جاتی ہیں
تُعْرَفْنَ ۔ تم سب عورتیں پہچانی جاتی ہو۔

مشقیں

مشق ۱

مندرجہ ذیل فقرات کا مفہوم و معنیٰ اُردو میں بیان کریں:۔

(۱) يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمَاهُمْ ۴۱/۵۵
(۲) يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ ۴۲/۶۸
(۳) سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ ۴۵/۵۴
(۴) اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۱۰۹/۳
(۵) يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ ۸۷/۲۷
(۶) هَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ۳۵/۴۶
(۷) طَعَامٌ تُرْزَقَانِهٖ ۳۷/۱۲
(۸) يَقْتُلُوْنَ وَيُقْتَلُوْنَ ۱۱۱/۹
(۹) اَتُتْرَكُوْنَ فِيْ مَا هٰهُنَا اٰمِنِيْنَ ۱۴۶/۲۶
(۱۰) يُفْتَنُوْنَ فِيْ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ ۱۲۶/۹
(۱۱) ذٰلِكَ اَدْنٰى اَنْ يُّعْرَفْنَ ۵۹/۳۳
(۱۲) عَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ۲۲/۲۳

حلِ الفاظ

عَرَفَ (پہچاننا)	یَعْرِفُ ۔ پہچانتا ہے ۔	یُعْرَفُ	(فعل مضارع مجہول)	پہچانا جاتا ہے
هَلَكَ (ہلاک ہونا)	یَهْلِكُ ۔ ہلاک ہوتا ہے	یُهْلَكُ	(〃 〃 〃)	ہلاک کیا جاتا ہے
رَزَقَ (رزق دینا)	یَرْزُقُ ۔ رزق دیتا ہے	یُرْزَقُ	(〃 〃 〃)	رزق دیا جاتا ہے
تَرَكَ (چھوڑ دینا)	یَتْرُكُ ۔ چھوڑتا ہے	یُتْرَكُ	(〃 〃 〃)	چھوڑا جاتا ہے
نَفَخَ (پھونکنا)	یَنْفُخُ ۔ پھونکتا ہے	یُنْفَخُ	(〃 〃 〃)	پھونکا جاتا ہے
ظَلَمَ (ظلم کرنا)	یَظْلِمُ ۔ ظلم کرتا ہے	یُظْلَمُ	(〃 〃 〃)	ظلم کیا جاتا ہے
قَتَلَ (قتل کرنا)	یَقْتُلُ ۔ قتل کرتا ہے	یُقْتَلُ	(〃 〃 〃)	قتل کیا جاتا ہے
رَجَعَ (واپس لوٹنا)	یَرْجِعُ ۔ واپس لوٹتا ہے	یُرْجَعُ	(〃 〃 〃)	واپس لوٹایا جاتا ہے
قَبِلَ (قبول کرنا مان لینا)	یَقْبَلُ ۔ قبول کرتا ہے مان لیتا ہے	یُقْبَلُ	(〃 〃 〃)	قبول کیا جاتا ہے مانا جاتا ہے ۔

مشق ۲

۱ ۔ مندرجہ ذیل الفاظ سے فعل مضارع معروف کو مضارع مجہول میں تبدیل کریں اور معنی لکھیں :۔

یَعْرِفُ وہ پہچانتا ہے ۔ یَخْلُقُ وہ پیدا کرتا ہے ۔ یَعْمَلُ وہ عمل کرتا ہے ۔

یَعْبُدُ وہ عبادت کرتا ہے ۔ یَقْتُلُ وہ قتل کرتا ہے ۔ یَكْسِبُ وہ کماتا ہے ۔

یَرْفَعُ وہ اٹھاتا ہے ۔ یَخْرُجُ وہ نکالتا ہے ۔ یَبْسُطُ وہ پھیلاتا ہے ۔

مثال کے طور پر یَعْرِفُ سے یُعْرَفُ وہ پہچانا جاتا ہے ۔

۲ ۔ مندرجہ بالا فعل مضارع مجہول میں سے دو کی گردانیں لکھیں :۔

لَ

قَدْ ـــــــــــــ لَقَدْ

سَ ـــــ سَوْفَ

لَ ـــ نَّ

كَانَ ـــــــــــــ كَانُوْا

كُنْتَ ـــــــ كُنَّا

لَمْ ـــ لَمَّا ـــ مَا ـــ لَا

ـــــ لَنْ ـــــ

آپ پہلے پڑھ چکے ہیں کہ فعلِ مضارع میں حال اور مستقبل دونوں زمانوں کا مفہوم پایا جاتا ہے جیسے:- یَسْمَعُ - وہ سنتا ہے یا سنے گا۔ تَعْلَمُ - تو جانتا ہے یا جان لے گا۔

لیکن چند ایسی صورتیں بھی ہیں جن میں مضارع، حال یا مستقبل کسی ایک زمانہ کے ساتھ مخصوص ہو جاتا ہے۔

(۱) - لفظِ "قَدْ" اور "لَ" کے شروع میں لگنے سے فعلِ مضارع زمانۂ حال کے مفہوم سے مخصوص ہو جاتا ہے۔ جیسے:-

۱- قَدْ يَدْخُلُ = وہ داخل ہوتا ہے

۲- لَنَعْلَمُ = ہم جانتے ہیں۔

(۲) "لَ" اور "قَدْ" دونوں اکٹھے بھی آجاتے ہیں اور ان میں تاکیدی معنی پیدا ہو جاتا ہے۔ جیسے:-

لَقَدْ نَعْلَمُ = ہم ضرور جانتے ہیں۔

(۳) "سَ" یا "سَوْفَ" شروع میں لگنے سے فعلِ مضارع مستقبل کے مفہوم سے مخصوص ہو جاتا ہے۔ جیسے:-

سَيَظْلِمُ = وہ ظلم کرے گا

سَوْفَ أُخْرَجُ = میں نکالا جاؤں گا۔

(۴) آخر میں "نَّ" (نونِ مشدّد) یا "نْ" (نونِ ساکن) لگنے سے بھی فعلِ مضارع مستقبل کے معنی سے مخصوص ہو جاتا ہے۔ اور اس میں تاکیدی معنی پیدا ہو جاتے ہیں۔ جیسے

لَتَدْخُلُنَّ = تم ضرور داخل ہو جاؤ گے۔

لَنَسْمَعَنْ = ہم ضرور سنیں گے۔

(۵) اس صورت میں اس کے شروع میں (لام مفتوح) بھی ہوتا ہے جیسا کہ "لَتَدْخُلُنَّ"

اور "لَنَسْمَعَنَّ" میں آپ نے دیکھ لیا ہے۔

(۶) "کَانَ" شروع میں لگنے سے فعلِ مضارع میں کام کے لگاتار ہونے اور جاری رہنے کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں۔ جیسے:۔

کَانَ یَعْمَلُ ۔ وہ عمل کرتا تھا۔

کُنْتُ اَحْسَبُ ۔ میں گمان کرتا تھا۔

لَمْ (نہیں)، لَا (نہیں) لَنْ (نہیں) یہ تین لفظ مضارع کے ساتھ مل کر نفی کے معنی پیدا کرتے ہیں۔ جیسے:۔ لَمْ یَصْبِرْ (اس نے صبر نہیں کیا) لَا یَصْبِرُ (وہ صبر نہیں کرتا/کرے گا) لَنْ یَّصْبِرَ (وہ صبر نہیں کرے گا)

آپ نے دیکھا کہ ان تینوں لفظوں کے معنی نفی کے ہیں، لیکن تینوں میں فرق ہے۔ لَمْ سے ماضی کی نفی کا معنی پیدا ہوا ہے۔ جیسے لَمْ یَصْبِرْ (اس نے صبر نہیں کیا) اور مضارع کے آخر میں جزم پڑھی جا رہی ہے۔ "لَنْ" سے مستقبل کی نفی کا معنی پیدا ہوا ہے اور آخر پہ زبر پڑھی جا رہی ہے۔ "لَا" حال اور مستقبل دونوں کی نفی کے لئے استعمال ہوا ہے اور مضارع میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔

مثالیں

۱

(۱) سَنَنْظُرُ اَصَدَقْتَ ۲۷/۲۷	ہم دیکھیں گے کہ کیا تو نے سچ کہا ہے۔
(۲) سَوْفَ اُخْرَجُ حَیًّا ۶۶/۱۹	میں زندہ نکالا جاؤں گا۔
(۳) سَنَفْرُغُ لَکُمْ ۳۱/۵۵	ہم تمہارے لئے فارغ ہو جائیں گے۔
(۴) قَدْ یَعْلَمُ اللّٰهُ الْمُعَوِّقِیْنَ مِنْکُمْ ۱۸/۳۳	اللہ تعالیٰ تم میں تاخیر کرنیوالوں کو جان لیتا ہے۔
(۵) لَتَرْکَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ۱۹/۸۵	تم درجہ بدرجہ ضرور چڑھو گے۔
(۶) سَیَعْلَمُوْنَ غَدًا ۲۶/۵۴	وہ کل جان لیں گے۔

(۷) لَيَعْلَمَنَّ ۳/۲۹ — وہ ضرور جان لے گا۔

(۸) لَتُسْمَعُنَّ ۱۸۶/۳ — تم ضرور سنو گے۔

(۹) (قَالَ) لَاَقْتُلَنَّكَ ۲۷/۵ — (اس نے کہا) میں ضرور تجھے قتل کروں گا۔

۲

(۱) لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا ۲۵/۵۶ — وہ اس میں کوئی بیہودہ بات نہیں سنیں گے

(۲) لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ ۱۰۳/۲۱ — انکو بڑی سے بڑی گھبراہٹ بھی غمناک نہ کرتی

(۳) لَا يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا ۴۹/۱۸ — تیرا رب کسی پر ظلم نہیں کرتا۔

(۴) مَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ۳/۵۳ — وہ اپنی خواہش سے بات نہیں کرتا۔

(۵) اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَيْنَيْنِ ۸/۹۰ — کیا ہم نے اسکے لئے دونوں آنکھیں نہیں بنائی ہیں

(۶) اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ ۶۰/۳۶ — کیا میں نے تم سے وعدہ نہیں لیا تھا۔

(۷) لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ ۳/۶۰ — تمہاری رشتہ داریاں تم کو کوئی فائدہ نہ دیں گی

(۸) لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ ۱۷۰/۳ — (اہلِ ایمان جو ان کے پیچھے دنیا میں رہ گئے ہیں) اور ابھی ان سے نہیں ملے۔

(۹) لَمْ يَطْعَمْهُ ۲۴۹/۲ — اس نے اس کو نہیں چکھا۔

(۱۰) لَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ ۸۰/۱۲ — میں اس سرزمین سے نہیں ہٹوں گا۔

(۱۱) لَمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا ۲۴/۲ — انہوں نے نہیں کیا اور نہ ہی کریں گے۔

مشق ۳

مندرجہ ذیل آیات کا مفہوم و معنیٰ اردو میں بیان کریں :-

(الف)

(۱) اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۱/۹۴

(۲) لَمْ يَعْرِفُوا رَسُولَهُمْ ۶۹/۲۳

(۳) لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ۵۸/۲۴

(۴) لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ ۳/۶۲

(۵) لَمَّا يَدْخُلِ الْإِيمَانُ فِي قُلُوبِكُمْ ۱۴/۴۹

---

(۶) لَا أَعْلَمُ الْغَيْبَ ۳۱/۱۱

(۷) لَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ اللهِ ۱۰۶/۵

(۸) هُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۱۵/۱۲

---

(۹) لَنْ نَصْبِرَ عَلَىٰ طَعَامٍ وَاحِدٍ ۶۱/۲

(۱۰) لَنْ تَخْرِقَ الْأَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُولًا ۳۷/۱۷

(۱۱) لَنْ تَنْفَعَكُمْ أَرْحَامُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۳/۶۰

(۱۲) لَنْ يُقْبَلَ مِنْ أَحَدِهِمْ مِلْءُ الْأَرْضِ ذَهَبًا ۹۱/۳

(۱۳) لَنْ يَجْعَلَ اللهُ لِلْكٰفِرِينَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ سَبِيلًا ۱۴۱/۴

(۱۴) كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۷۰/۹

(۱۵) كَانَتْ تَعْمَلُ الْخَبٰٓئِثَ ۷۴/۲۱

(۱۶) كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ۳۳/۲

مشق ۴

مندرجہ ذیل آیات کا مفہوم و معنیٰ اردو میں بیان کریں۔

(۱) سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ۷/۶۵

(۲) اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ۷۱/۹

(۳) سَيَعْلَمُوْنَ ۲۶/۵۴

(۴) سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۹۳/۱۱

(۵) سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ ۱۹/۴۳

(۶) سَيُغْفَرُ لَنَا ۱۶۹/۷

(۷) سَتُغْلَبُوْنَ وَتُحْشَرُوْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ ۱۲/۳

(۸) قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الْمُعَوِّقِيْنَ مِنْكُمْ ۱۸/۳۳

(۹) كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْٓءَ وَ
الْفَحْشَآءَ ۭ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا
الْمُخْلَصِيْنَ ۲۴/۱۲

(۱۰) اِنِّيْ لَيَحْزُنُنِيْٓ اَنْ تَذْهَبُوْا بِهٖ ۱۳/۱۲

(۱۱) لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ۵۸/۲۲

(۱۲) لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ
شَآءَ اللّٰهُ ۲۷/۴۸

(۱۳) لَتَعْلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعْدَ حِيْنٍ ۸۸/۳۹

(۱۴) لَاَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ ۲۹/۲۶

(۱۵) لَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ وَاَثْقَالًا مَّعَ
اَثْقَالِهِمْ ۱۳/۲۹

(۱۶) لَيُنْۢبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ۴/۱۰۴

(۱۷) فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ۱۲/۱۰۶

(۱۸) لَنَسْفَعًۢا بِالنَّاصِيَةِ ۱۵/۹۶

(۱۹) اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ ۷/۴۷

(۲۰) هُمْ مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُوْنَ ۳/۳۰

(ب)

(۱) مَا يَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ مِنْ
مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَ
لَا فِي السَّمَآءِ ۶۱/۱۰

(۲) كَانُوْا يَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا
اٰمِنِيْنَ ۸۲/۱۵

(۳) لَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ ۸۰/۱۲

حل مشق ۱

۱۔ مجرم وہاں اپنے چہروں سے پہچان لئے جائینگے
۲۔ جس روز سخت وقت آپڑے گا۔
۳۔ عنقریب یہ جتھا شکست کھا جائے گا۔
۴۔ یہاں جو کھانا تمہیں ملا کرتا ہے۔
۵۔ مارتے اور مرتے ہیں۔
۶۔ کیا تم سب ان چیزوں کے درمیان، جو یہاں ہیں، بس یونہی اطمینان سے رہنے دیئے جاؤ گے
۷۔ سارے معاملات اللہ ہی کے حضور پیش ہوتے ہیں۔
۸۔ کیا گذرے گی اس روز جبکہ صور پھونکا جائیگا
۹۔ اب کیا نافرمان لوگوں کے سوا اور کوئی ہلاک ہوگا۔
۱۰۔ ہر سال ایک دو مرتبہ یہ آزمائش میں ڈالے جاتے ہیں۔
۱۱۔ یہ زیادہ مناسب طریقہ ہے تاکہ وہ پہچان لی جائیں
۱۲۔ کشتیوں پر بھی سوار کئے جاتے ہو۔

حل مشق ۲

معروف سے مجہول

يَعْرِفُ سے يُعْرَفُ ، يَخْلُقُ سے يُخْلَقُ يَعْمَلُ سے يُعْمَلُ يَعْبُدُ سے يُعْبَدُ
يَقْتُلُ سے يُقْتَلُ يَكْسِبُ سے يُكْسَبُ يَرْفَعُ سے يُرْفَعُ يَخْرُجُ سے يُخْرَجُ
يَبْسُطُ سے يُبْسَطُ

گردان يُعْرَفُ سے :۔

يُعْرَفُ تُعْرَفُ أُعْرَفُ نُعْرَفُ
يُعْرَفَانِ تُعْرَفَانِ ۔ يُعْرَفُوْنَ تُعْرَفُوْنَ ۔ يُعْرَفْنَ تُعْرَفْنَ

گردان يُخْلَقُ سے :۔

يُخْلَقُ تُخْلَقُ أُخْلَقُ نُخْلَقُ
يُخْلَقَانِ تُخْلَقَانِ ۔ يُخْلَقُوْنَ تُخْلَقُوْنَ ۔ يُخْلَقْنَ تُخْلَقْنَ

حل مشق ۳

(الف)

۱- (اے نبی) کیا ہم نے تمہارا سینہ تمہارے لئے کھول نہیں دیا۔

۲- انہوں نے اپنے رسول کو بالکل نہیں پہچانا۔

۳- تمہارے وہ بچے جو ابھی عقل کی حد کو نہیں پہنچے ہیں۔

۴- جو ابھی ان سے نہیں ملے ہیں۔

۵- ایمان ابھی تمہارے دلوں میں داخل نہیں ہوا ہے۔

۶- میں غیب کا علم نہیں رکھتا ہوں۔

۷- ہم خدا کے لئے گواہی کو نہیں چھپاتے

۸- یہ اپنے فعل کے نتائج سے خبر نہیں رکھتے

۹- ہم ایک ہی طرح کے کھانے پر صبر نہیں کر سکیں گے۔

۱۰- تم نہ زمین کو پھاڑ سکتے ہو، نہ پہاڑوں کی بلندی کو پہنچ سکتے ہو۔

۱۱- قیامت کے دن نہ تمہاری رشتہ داریاں کسی کام آئیں گی نہ تمہاری اولاد۔

۱۲- ان میں سے کوئی اگر اپنے آپ کو سزا سے بچانے کے لئے روئے زمین بھر کر بھی سونا دے تو اسے قبول نہیں کیا جائے گا۔

۱۳- اللہ نے کافروں کے لئے مسلمانوں پر غالب آنے کی ہرگز کوئی سبیل نہیں رکھی ہے۔

۱۴- وہ آپ ہی اپنے اوپر ظلم کرتے تھے۔

۱۵- وہ عورت بدکاریاں کرتی تھی

۱۶- جو کچھ تم چھپایا کرتے تھے

(ب)

۱- کوئی ذرہ برابر چیز آسمان اور زمین میں ایسی نہیں ہے جو تیرے رب کی نظر سے پوشیدہ ہو۔

۲- وہ پہاڑ تراش تراش کر مکان بناتے تھے اور اپنی جگہ بالکل بےخوف اور مطمئن تھے۔

۳- اب میں تو اس سرزمین سے باہر نہیں جاؤں گا۔

حل مشق نمبر ۴

(الف)

(۱) بعید نہیں کہ اللہ تنگدستی کے بعد فراخدستی بھی عطا فرما دے۔ (۲) یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ کی رحمت نازل ہو کر رہے گی۔ (۳) جلد ہی وہ جان لیں گے۔ (۴) جلد ہی

تمہیں معلوم ہو جائے گا۔ (۵) ان کی گواہی لکھ لی جائے گی۔ (۶) توقع ہے ہمیں معاف کر دیا جائے گا۔ (۷) عنقریب تم مغلوب کئے جاؤ گے اور جہنم کی طرف جمع کر کے لے جاتے جاؤ گے۔ (۸) اللہ تم میں سے ان لوگوں کو خوب جانتا ہے جو رکاوٹیں ڈالنے والے ہیں۔ (۹) ہم نے اسی طرح ان کو علم دیا تاکہ ہم ان سے صغیرہ اور کبیرہ گناہ کو دور رکھیں کیونکہ وہ ہمارے برگزیدہ بندوں میں سے تھے۔ (۱۰) تمہارا اسے لے جانا مجھے شاق گزرتا ہے۔ (۱۱) اللہ تعالیٰ ضرور ان کو ایک عمدہ رزق دے گا۔ (۱۲) تم لوگ مسجدِ حرام میں انشاء اللہ ضرور جاؤ گے۔ (۱۳) تھوڑے دنوں بعد تم کو اس کا حال معلوم ہو جائے گا۔ (۱۴) تو تم کو جیل خانہ بھیج دوں گا۔ (۱۵) یہ لوگ اپنے گناہ اپنے اوپر لادے ہوں گے۔ اور اپنے گناہوں کے ساتھ کچھ اور گناہ۔ (۱۶) وہ شخص ایسی آگ میں ڈالا جائے گا جس میں جو کچھ پڑے وہ اس کو توڑ پھوڑ دے۔ (۱۷) تو ان کو چاہیئے کہ اس خانۂ کعبہ کے مالک کی عبادت کریں۔ (۱۸) تو ہم پٹھے پکڑ کر گھسیٹیں گے۔ (۱۹) اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد کرے گا۔ (۲۰) اپنی اس مغلوبیت کے بعد وہ غالب ہو جائیں گے۔

قرآن فہمی کے لیے عربی زبان کے

آسان

چالیس سبق

سبق ــــــــ ۲۴

اِصْبِرْ اِرْحَمْ اُشْکُرْ

صبر:	اِ	= صَبِرْ	=	اِصْبِرْ	تو صبر کر
رحم:	اِ	= رْحَمْ	=	اِرْحَمْ	تو رحم کر
شکر:	اُ	= شْکُرْ	=	اُشْکُرْ	تو شکر کر

۲

کَتَبَ	یَکْتُبُ	وہ لکھتا ہے	لِیَکْتُبْ	وہ لکھے
عَمِلَ	یَعْمَلُ	وہ عمل کرتا ہے	لِیَعْمَلْ	وہ عمل کرے
صَبَرَ	یَصْبِرُ	وہ صبر کرتا ہے	لِیَصْبِرْ	وہ صبر کرے

پہلے صفحہ پر دیئے ہوئے لفظ آپ نے ملاحظہ فرمائے، اِصْبِرْ، اِرْحَمْ اُشْکُرْ۔ یہ وہی سہ حرفی لفظ صبر، رحم اور شکر ہیں۔ جن کو ہم نے تمام لفظوں کا مادہ قرار دیا ہے۔

صبر اور عمل کے ساتھ "اِ" (زیر والا الف) اور شکر کے ساتھ "اُ" (پیش والا الف) لگا ہے اور تیسرے حرف پر جزم پڑھی جا رہی ہے۔

ایسے لفظ کو جس کے شروع میں "اِ" یا "اُ" لگا ہو اور آخری حرف پر جزم ہو، فعل امر کہتے ہیں۔

فعل امر جس میں کسی کام کے کرنے کا حکم یا کسی کام کو کرنے کی طلب پائی جائے جیسے اوپر دیئے ہوئے لفظوں میں۔

اِصْبِرْ تو صبر کر اِرْحَمْ تو رحم کر اُشْکُرْ تو شکر کر

اِصْبِرْ اور اُشْکُرْ میں ایک قسم کا حکم پایا جاتا ہے۔ اور اِرْحَمْ میں طلب اور دعا کا مفہوم موجود ہے۔

۲

مادہ کے شروع میں لگنے والے الف پر ہمیشہ زیر پڑھی جاتی ہے۔ جیسے صبر سے اِصْبِرْ، عمل سے اِعْمَلْ وغیرہ۔ البتہ اگر کسی مادہ سے فعل مضارع کے درمیانی لفظ پر پیش ہو تو الف پر بھی پیش پڑھا جائے گا۔ جیسے شکر، ذکر کے فعل امر کے شروع میں "اُ" لگایا جاتا ہے۔ جیسے اُشْکُرْ اور اُذْکُرْ۔ کیونکہ شکر کا فعل مضارع یَشْکُرُ اور ذِکْر کا فعل مضارع یَذْکُرُ ہے۔

اس فعل کو فعل امر حاضر کہتے ہیں اور اس کے صرف ۵ لفظ (یعنی صیغے) بنتے ہیں۔ جن کی شکل یہ ہے :-

اِ تو ایک مرد اِصْبِرْ تو ایک مرد صبر کر

یْ تو ایک عورت اِصْبِرْ سے اِصْبِرِیْ تو ایک عورت صبر کر

اِ دو مرد/عورتیں اِصْبِرْ، اِصْبِرِیْ سے اِصْبِرَا تم دو مرد/عورتیں صبر کرو

وْا تم سب مرد اِصْبِرْ سے اِصْبِرُوْا تم سب مرد صبر کرو

نَ تم سب عورتیں اِصْبِرْ سے اِصْبِرْنَ تم سب عورتیں صبر کرو۔

مزید مشق کے لئے ذیل میں چند الفاظ ان کے فعلِ مضارع اور فعلِ امر کے دیئے جاتے ہیں :-

ذِکْرٌ	ذکر کرنا	یَذْکُرُ	اُذْکُرْ	تو ذکر کر
نَصْرٌ	مدد کرنا	یَنْصُرُ	اُنْصُرْ	تو مدد کر
قَتْلٌ	قتل کرنا	یَقْتُلُ	اُقْتُلْ	تو قتل کر
عِلْمٌ	جاننا	یَعْلَمُ	اِعْلَمْ	تو جان
فَتْحٌ	کھولنا	یَفْتَحُ	اِفْتَحْ	تو کھول
مَنْعٌ	روکنا	یَمْنَعُ	اِمْنَعْ	تو روک
ضَرْبٌ	مارنا	یَضْرِبُ	اِضْرِبْ	تو مار
غَسْلٌ	دھونا	یَغْسِلُ	اِغْسِلْ	تو دھو
رُجُوْعٌ	لوٹنا	یَرْجِعُ	اِرْجِعْ	تو لوٹ
رَحْمٌ	رحم کرنا	یَرْحَمُ	اِرْحَمْ	تو رحم کر
نَظَرٌ	دیکھنا	یَنْظُرُ	اُنْظُرْ	تو دیکھ

صبر کا درمیانی لفظ زیر ـِ ۔ شکر کا پیش ـُ اور رحم کا زبر ـَ ہے
اس لئے صبر سے اِصْبِرْ ، شکر سے اُشْکُرْ ۔ رحم سے اِرْحَمْ فعل امر ہوگا ۔
نیچے تینوں کے پورے لفظ دیئے جاتے ہیں ۔

(۱)

صَبَرَ سے اِصْبِرْ

اِصْبِرْ	تو ایک مرد صبر کر	اِصْبِرَا تم دو مرد / عورتیں صبر کرو
اِصْبِرِیْ	تو ایک عورت صبر کر	
اِصْبِرُوْا	تم سب مرد صبر کرو	
اِصْبِرْنَ	تم سب عورتیں صبر کرو	

(۲)

شُکُرَ سے اُشْکُرْ

اُشْکُرْ	تو ایک مرد شکر کر	اُشْکُرَا تم دو مرد / دو عورتیں شکر کرو
اُشْکُرِیْ	تو ایک عورت شکر کر	
اُشْکُرُوْا	تم سب مرد شکر کرو	
اُشْکُرْنَ	تم تمام عورتیں شکر کرو	

رَحِمَ سے اِرْحَمْ

اِرْحَمْ	تو ایک مرد رحم کر	اِرْحَمَا تم دو مرد / دو عورتیں رحم کرو
اِرْحَمِیْ	تو ایک عورت رحم کر	
اِرْحَمُوْا	تم سب مرد رحم کرو	
اِرْحَمْنَ	تم سب عورتیں رحم کرو	

چند ضروری باتیں

(۱)

(۱) فعل امر کے کسی لفظ کے شروع میں فَ یا وَ یا کوئی اور لفظ لگ جائے تو یہ الف نہیں پڑھا جاتا، البتہ لکھنے میں باقی رہتا ہے۔ جیسے :-

وَ   وَ ۔ اُنْظُرْ = وَانْظُرْ (اور تو دیکھ)

فَ   فَ ۔ اِرْغَبْ = فَارْغَبْ (اور تو رغبت کر)

اسی طرح دوسرے لفظوں کے ساتھ

یَا اٰدَمُ ۔ اُسْکُنْ سے یَا اٰدَمُ اسْکُنْ (اے آدم تو سکونت اختیار کر)

یَا مَرْیَمُ ۔ اُقْنُتِیْ سے یَا مَرْیَمُ اقْنُتِیْ (اے مریم تو فرمانبرداری اختیار کر)

یہاں دونوں جگہ الف نہیں پڑھے جارہے ہیں لیکن لکھنے میں باقی ہیں۔

(۲) فعلِ امر کے ساتھ کوئی اور لفظ مل جائے تو فعل امر کے آخری حرف پر زیر پڑھی جاتی ہے۔ جیسے :-

اُذْکُرِ اسْمَ رَبِّكَ ۔ اپنے رب کے نام کا ذکر کر

یہاں اُذْکُرْ کی "د" پر جزم ـْ کی بجائے ـِ زیر پڑھی جارہی ہے۔

(۳) اسی طرح اُدْخُلُوْا ۔ اُدْخُلِیْ ۔ اُدْخُلَا کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے وْ ۔ یْ ۔ ا نہیں پڑھے جاتے ۔ جیسے :- اُدْخُلُوا الْبَابَ کو اُدْخُلُوا الْبَابَ ۔ دروازہ میں داخل ہو، اُدْخُلِی الصَّرْحَ سے اُدْخُلِی الصَّرْحَ تو ایک عورت داخل ہو محل میں اُدْخُلَا الْمَسْجِدَ سے اُدْخُلَا الْمَسْجِدَ تم دو مرد/عورتیں مسجد میں داخل ہو جاؤ پڑھا جاتا ہے۔

غائب کو حکم دینے کے لئے یا اس سے کچھ طلب کرنے کے لئے فعلِ مضارع ہی استعمال ہوتا ہے۔ اس کے شروع میں لِ لگا کر آخر میں جزم دیتے ہیں۔ جیسے :-

يَصْبِرُ	وہ صبر کرتا ہے	لِيَصْبِرْ	وہ شخص صبر کرے۔
يَذْكُرُ	وہ ذکر کرتا ہے	لِيَذْكُرْ	وہ ایک مرد ذکر کرے
يَعْمَلُ	وہ عمل کرتا ہے	لِيَعْمَلْ	وہ ایک مرد عمل کرے

اس فعل کو فعلِ امرِ غائب کہتے ہیں اور اس کے بھی صرف چھ ہی صیغے بنتے ہیں جیسے صَبَرَ سے۔

لِيَصْبِرْ	وہ ایک مرد صبر کرے	لِيَصْبِرَا	وہ دو مرد صبر کریں
لِتَصْبِرْ	وہ ایک عورت صبر کرے	لِتَصْبِرَا	وہ دو عورتیں صبر کریں
لِيَصْبِرُوْا	وہ سب مرد صبر کریں	لِيَصْبِرْنَ	وہ سب عورتیں صبر کریں

عَمِلَ سے :-

لِيَعْمَلْ وہ ایک مرد عمل کرے۔ لِيَعْمَلَا۔ وہ دو مرد عمل کریں۔
لِيَعْمَلُوْا وہ سب مرد عمل کریں۔ لِتَعْمَلْ وہ ایک عورت عمل کرے
لِتَعْمَلَا وہ دو عورتیں عمل کریں۔ لِيَعْمَلْنَ وہ سب عورتیں عمل کریں۔

كَتَبَ سے :-

لِيَكْتُبْ	وہ ایک مرد لکھے	لِيَكْتُبَا	وہ دو مرد لکھیں
لِيَكْتُبُوْا	وہ سب مرد لکھیں	لِتَكْتُبْ	وہ ایک عورت لکھے
لِتَكْتُبَا	وہ دو عورتیں لکھیں	لِيَكْتُبْنَ	وہ سب عورتیں لکھیں

لِيَعْمَلْ اور لِيَدْخُلْ کے شروع میں اگر وَ یا فَ آجائے تو لام پر جزم پڑھی جاتی ہے جیسے وَ لِيَعْمَلْ سے وَلْيَعْمَلْ اور فَ سے لِيَدْخُلْ کو فَلْيَدْخُلْ پڑھا جاتا ہے۔

مشقیں

مشق ۱

(۱) حسبِ ذیل الفاظ سے فعل امرِ حاضر کا پہلا صیغہ بنائیں اور ان میں سے تین کے پورے صیغے با معنی تیار کریں۔

يَشْكُرُ ـ يَحْزَنُ ـ يَبْسُطُ ـ يَنْشُرُ ـ يَعْمَلُ ـ يَمْسَحُ

يَسْجُدُ ـ يَبْعَثُ ـ يَرْجِعُ ـ يَغْسِلُ ـ يَغْفِرُ ـ يَصْبِرُ

(۲) يَعْمَلُ ـ يَبْعَثُ ـ يَغْسِلُ میں سے کسی ایک کے امرِ غائب کے پانچ صیغے بنائیں

مشق ۲

الف

ذیل کے قرآنی فقرات کا مفہوم و معنی سمجھنے کی کوشش کریں۔

(۱) اُنْظُرْ اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ ۵۰/۳۰ (۲) رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۱۱۸/۲۳ (۳) يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ ۳۵/۲ (۴) يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ۝ ارْجِعِيْٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ۝ فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْ ۝ وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰/۸۹ (۵) وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝ ۸/۹۴ (۶) فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ ۴۸/۵۲ (۷) اِضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۶۰/۲ (۸) وَافْعَلُوا الْخَيْرَ ۷۷/۲۲ (۹) اُذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۝ ۹/۳۳ (۱۰) فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ ۶/۵ (۱۱) اِعْدِلُوْا

هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰی $\frac{8}{5}$ (۱۲) وَلْیَکْتُبْ بَّیْنَکُمْ کَاتِبٌ بِالْعَدْلِ $\frac{282}{2}$
(۱۳) وَلْیَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَآئِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ۰ $\frac{2}{24}$ (۱۴) لِمِثْلِ
هٰذَا فَلْیَعْمَلِ الْعَامِلُوْنَ ۰ $\frac{61}{37}$ (۱۵) فَلْیَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَیْتِ
$\frac{3}{106}$ (۱۶) وَلْیَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰی جُیُوْبِهِنَّ $\frac{31}{24}$

ب

(۱) اِرْکَبْ مَّعَنَا $\frac{42}{11}$ (۲) اُسْلُکِیْ سُبُلَ رَبِّکِ ذُلُلًا $\frac{69}{19}$ (۳)
اِذْهَبَا اِلٰی فِرْعَوْنَ $\frac{43}{20}$ (۴) یٰمَرْیَمُ اقْنُتِیْ لِرَبِّکِ وَاسْجُدِیْ
وَارْکَعِیْ $\frac{43}{3}$ (۵) فَابْعَثُوْا اَحَدَکُمْ بِوَرِقِکُمْ هٰذِهٖ اِلَی الْمَدِیْنَةِ
$\frac{19}{17}$ (۶) رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ ۰ $\frac{25}{20}$ (۷) فَادْفَعُوْا اِلَیْهِمْ اَمْوَالَهُمْ
$\frac{6}{4}$ (۸) فَاقْعُدُوْا مَعَ الْخَالِفِیْنَ ۰ $\frac{83}{9}$ (۹) وَلْیَصْفَحُوْا $\frac{22}{14}$ (۱۰) فَلْیَضْحَکُوْا
قَلِیْلًا $\frac{82}{9}$

ج

(۱) وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ $\frac{24}{17}$ (۲) فَاخْلَعْ
نَعْلَیْکَ $\frac{12}{20}$ (۳) فَانْبِذْ اِلَیْهِمْ عَلٰی سَوَآءٍ $\frac{58}{8}$ (۴) اُهْجُرْنِیْ مَلِیًّا
$\frac{46}{19}$ (۵) یٰٓاَرْضُ ابْلَعِیْ مَآءَکِ $\frac{44}{11}$ (۶) اِهْبِطُوْا بَعْضُکُمْ لِبَعْضٍ
عَدُوٌّ $\frac{36}{2}$ (۷) وَاِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا $\frac{61}{8}$ (۸) اَلزَّانِیَةُ وَ
الزَّانِیْ فَاجْلِدُوْا کُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ $\frac{2}{24}$ (۹) اِطْرَحُوْهُ
اَرْضًا $\frac{9}{12}$ (۱۰) قَالَ لِاَهْلِهِ امْکُثُوْا $\frac{10}{20}$

الفاظ

(الف)

(۱) اُنظُرْ نَظَرَ دیکھنا، دیکھتے رہنا، دیکھنا اور غور کرنا، یہاں غور کرنا زیادہ موزوں ہے۔

(۲) اِغْفِرْ غَفَرَ معاف کرنا، بخش دینا
(۳) اِرْحَمْ رَحِمَ محبت کرنا، شفقت کرنا، رحم کرنا
(۴) اُسْکُنْ سَکَنَ کسی مکان یا حالت میں رہنا، آرام کرنا، سکونت پذیر ہونا

(۵) اِرْجِعِیْ رَجَعَ (+ اِلٰی) واپس ہونا، پھر جانا، کسی کی طرف بات کو پھیر دینا۔ رجوع کرنا۔

(۶) اِرْغَبْ رَغِبَ رغبت کرنا، خواہش کرنا، التجا کرنا، دعا کرنا
(۷) اِصْبِرْ صَبَرَ استقلال کے ساتھ قائم رہنا، استقلال کے ساتھ برداشت کرنا۔

(۸) اِضْرِبْ ضَرَبَ مارنا
عربی میں اس لفظ کے معنوں میں تمام دنیا بھر کے کام استعمال ہوتے ہیں سوائے چند ایک کے

مشقوں کا مفصّل حل

حل مشق ۱

(۱) يَشْكُرُ سے اُشْكُرْ يَحْزَنُ سے اِحْزَنْ يَبْسُطُ سے اُبْسُطْ
يَنْشُرُ سے اُنْشُرْ يَعْمَلُ سے اِعْمَلْ يَمْسَحُ سے اِمْسَحْ
يَسْجُدُ سے اُسْجُدْ يَبْعَثُ سے اِبْعَثْ يَرْجِعُ سے اِرْجِعْ
يَغْسِلُ سے اِغْسِلْ يَغْفِرُ سے اِغْفِرْ يَصْبِرُ سے اِصْبِرْ

(۲) يَعْمَلُ سے امر غائب کے ۶ صیغے

لِيَعْمَلْ لِيَعْمَلَا لِيَعْمَلُوْا لِتَعْمَلْ لِتَعْمَلَا لِيَعْمَلْنَ

مشق ۲

(الف)

(۱) دیکھو اللہ کی رحمت کے اثرات (۲) میرے رب درگذر فرما اور رحم کر، تو سب رحیموں سے اچھا رحیم ہے۔ (۳) اے آدم، تم اور تمہاری بیوی دونوں جنت میں رہو (۴) (دوسری طرف ارشاد ہوگا) اے نفسِ مطمئن! چل اپنے رب کی طرف اس حال میں کہ تو (اپنے انجام نیک سے) خوش (اور اپنے رب کے نزدیک) پسندیدہ ہے۔ شامل ہو جا میرے (نیک) بندوں میں اور داخل ہو جا میری جنت میں (۵) اور اپنے رب ہی کی طرف راغب ہو۔ (۶) (اے نبی) اپنے رب کا فیصلہ آنے تک صبر کرو (۷) فلاں چٹان پر اپنا عصا مارو (۸) نیک کام کرو (۹) یاد کرو اللہ کے احسان کو جو (ابھی ابھی) اس نے تم پر کیا ہے۔ (۱۰) تم چاہیئے کہ اپنے منہ اور ہاتھ کہنیوں تک دھولو، سروں پر ہاتھ پھیرلو۔ (۱۱) عدل کرو، یہ خدا ترسی سے زیادہ مناسبت رکھتا ہے۔ (۱۲) فریقین کے درمیان انصاف کے ساتھ ایک

شخص دستاویز تحریر کرے۔ (۱۳) اوران کو سزا دیتے وقت اہلِ ایمان کا ایک گروہ موجود رہے۔ (۱۴) ایسی ہی کامیابی کے لئے عمل کرنے والوں کو عمل کرنا چاہیئے۔ (۱۵) لہٰذا ان کو چاہیئے کہ اس گھر کے رب کی عبادت کریں۔ (۱۶) اور اپنے سینوں پر اپنی اوڑھنیوں کے آنچل ڈالے رہیں۔

(ب)

(۱) ہمارے ساتھ سوار ہو جا۔ (۲) اپنے رب کی ہموار کی ہوئی راہوں پر چلتی رہ

(۳) جاؤ تم دونوں فرعون کے پاس (۴) اے مریم! اپنے رب کی تابعِ فرمان بن کر رہ۔ اس کے آگے سربسجود ہو اور جھک جا (۵) اب اپنے میں سے کسی کو چاندی کا یہ سکّہ دے کر شہر بھیجیں۔ (۶) پروردگار! میرا سینہ کھول دے (۷) ان کے مال ان کے حوالے کر دو (۸) اب گھر بیٹھنے والوں ہی کے ساتھ بیٹھے رہو۔ (۹) اور درگزر کرنا چاہیئے (۱۰) اب چاہیئے کہ یہ لوگ ہنسنا کم کریں۔

(ج)

(۱) نرمی اور رحم کے ساتھ ان کے سامنے جھک کر رہو۔ (۲) جوتیاں اتار دے (۳) اس کے معاہدے کو علانیہ اس کے آگے پھینک دو۔ (۴) بس تو ہمیشہ کے لئے مجھ سے الگ ہو جا۔ (۵) اے زمین! اپنا سارا پانی نگل جا۔ (۶) اب تم یہاں سے اتر جاؤ، تم ایک دوسرے کے دشمن ہو۔ (۷) (اور اے نبی!) اگر دشمن صلح و سلامتی کی طرف مائل ہوں تو تم بھی اس کے لئے آمادہ ہو جاؤ۔ (۸) زانیہ عورت اور زانی مرد، دونوں میں سے ہر ایک کو سو کوڑے مارو۔ (۹) اسے کہیں پھینک دو (۱۰) اپنے گھر والوں سے کہا کہ "ذرا ٹھہرو"

قرآن فہمی کے لیے عربی زبان کے

آسان چالیس سبق

سبق ——— ۲۵

www.KitaboSunnat.com

لَاتَکْفُرْ　　لَاتَمْنَعْ　　لَاتَضْرِبْ

کفر سے لَاتَکْفُرُ تو کفر نہیں کرتا (لَاتَکْفُرْ) تو کفر مت کر

منع سے لَاتَمْنَعُ تو منع نہیں کرتا (لَاتَمْنَعْ) تو منع نہ کر

ضرب سے لَاتَضْرِبُ تو نہیں مارتا (لَاتَضْرِبْ) تو مت مار

۲

لَایَکْفُرُ وہ کفر نہیں کرتا لَایَکْفُرْ　　وہ کفر نہ کرے

لَایَمْنَعُ وہ منع نہیں کرتا لَایَمْنَعْ　　وہ منع نہ کرے

لَایَضْرِبُ وہ نہیں مارتا لَایَضْرِبْ　　وہ نہ مارے

۳

لَاتَکْفُرْ تو کفر نہ کر لَاتَکْفُرَنَّ　　تم ہرگز کفر نہ کرو

لَایَظْلِمْ وہ ظلم نہ کرے لَایَظْلِمَنَّ　　وہ ہرگز ظلم نہ کرے

لَا یَفْعَلْ لَا یَعْلَمْ لَا یَنْظُرْ

لَا تَفْعَلْ کی طرح لَا یَفْعَلْ بھی کہا جاتا ہے جس کا معنی ہے' وہ نہ کرے۔ اس کو فعلِ نہی غائب کہتے ہیں۔ یہ غیر موجود شخص کو کسی کام سے روکنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ اس کے باقی صیغے بھی لَا تَفْعَلْ کی طرح ہوتے ہیں۔ جیسے:۔

لَا یَنْظُرْ وہ ایک مرد نہ دیکھے لَا یَنْظُرَا۔ وہ دو مرد نہ دیکھیں
لَا یَنْظُرُوْا وہ سب مرد نہ دیکھیں
لَا تَنْظُرْ وہ عورت نہ دیکھے لَا تَنْظُرَا۔ وہ دو عورتیں نہ دیکھیں
لَا یَنْظُرْنَ وہ سب عورتیں نہ دیکھیں

لَا تَفْعَلْ، لَا یَفْعَلْ کے ساتھ بھی "نَّ" (نونِ ثقیلہ) تاکید کے لئے لگتا ہے جیسے:۔ لَا تَعْلَمَنَّ۔ تم ہرگز مت جانو۔ لَا یَنْصُرَنَّ۔ وہ ہرگز مدد نہ کریں

مشقیں

مشق ۱

۱۔ ذیل کے الفاظ سے فعلِ نہی کا پہلا صیغہ بنائیں اور ان میں سے تین الفاظ کے پورے صیغے تیار کریں۔

نَعْمَلُ، نَغْسِلُ، نَفْتَحُ، تَذْکُرُ، یَعْلَمُ، یَحْسَبُ

۲۔ حسبِ ذیل الفاظ کے صیغے معلوم کریں۔

لَا تَحْسَبَنَّ — لَا تَقْعُدُوْا

تفصیل

لَا تَکْفُرُ	تو کفر نہیں کرتا	فعل مضارع منفی
لَا تَمْنَعُ	تو منع نہیں کرتا	〃 〃 〃
لَا تَضْرِبُ	تو نہیں مارتا	〃 〃 〃

ان لفظوں کے آخر میں پیش ـُ کی جگہ پر جزم ـْ لگا دینے سے ان کے معنی ہوں گے "یہ کام مت کر" جیسے:۔

لَا تَکْفُرُ سے لَا تَکْفُرْ تو کفر مت کر
لَا تَمْنَعُ سے لَا تَمْنَعْ تو منع نہ کر
لَا تَضْرِبُ سے لَا تَضْرِبْ تو نہ مار

ایسے فعل کو جس سے کسی کام کے کرنے سے روکا جائے، فعلِ نہی کہتے ہیں چنانچہ لَا تَکْفُرْ، لَا تَمْنَعْ، لَا تَضْرِبْ فعلِ نہی ہیں۔

فعلِ نہی کے بھی پانچ ہی صیغے ہوتے ہیں۔ جیسے:۔

لَا تَکْفُرْ۔ تو ایک مرد کفر نہ کر
لَا تَکْفُرِیْ۔ تو ایک عورت کفر نہ کر } لَا تَکْفُرَا۔ تم دو مرد/ دو عورتیں کفر نہ کرو
لَا تَکْفُرُوْا۔ تم سب مرد کفر نہ کرو لَا تَکْفُرْنَ تم سب عورتیں کفر مت کرو۔

لَا تَمْنَعْ تو ایک مرد منع نہ کر
لَا تَمْنَعِیْ تو ایک عورت منع نہ کر } لَا تَمْنَعَا۔ تم دو مرد/ دو عورتیں منع نہ کرو
لَا تَمْنَعُوْا تم سب مرد منع نہ کرو
لَا تَمْنَعْنَ تم سب عورتیں منع نہ کرو

مشق ۲

۳۔ "الف" میں دی گئی آیات سے فعلِ نہی کے لفظوں سے مادہ معلوم کریں اور ان کے معانی اور اردو میں استعمال بتائیں۔ مثلاً لَا تَبْسُطْ کا مادہ بَسْط ہے۔ اور بَسْط کا معنی کھولنا، کشادہ کرنا ہے۔ اردو میں شرح و بسط مستعمل ہے۔ اسی طرح دوسرے الفاظ تلاش کریں۔

مشق ۳

(الف)

(۱) لَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُولَةً إِلَىٰ عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ ۲۹/۱۷

(۲) لَا تَكْفُرْ ۱۰۲/۲

(۳) لَا تَحْزَنِي ۷/۲۸

(۴) لَا تَقْرَبَا هَٰذِهِ الشَّجَرَةَ ۳۵/۲

(۵) لَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ ۴۲/۲

(۶) لَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ إِمْلَاقٍ ۳۱/۱۷

(۷) لَا تَعْبُدِ الشَّيْطَانَ ۴۴/۱۹

(۸) رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا ۲۸۶/۲

(۹) لَا تَقْبَلُوا لَهُمْ شَهَادَةً أَبَدًا ۴/۲۴

(۱۰) قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَسْمَعُوا لِهَٰذَا الْقُرْآنِ ۲۶/۴۱

(۱۱) لَا تَعْجَلْ بِالْقُرْآنِ ۱۱۴/۲۰

(۱۲) لَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكَاتِ ۲۲۱/۲

(۱۳) لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ ۲/۴۹

(۱۴) فَأَمَّا الْيَتِيمَ فَلَا تَقْهَرْ ۹/۹۳

(۱۵) لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ ۱۱/۴۹

(۱۶) فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۶۵/۱۰

(۱۷) لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطَانُ ۲۷/۷

(۱۸) لَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيزَانَ ۸۴/۱۱

(۱۹) لَا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ غَافِلًا ۴۲/۱۴

(ب)

(۱) لَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ ۱۱۰/۱۷

(۲) لَا تَنْقُضُوا الْأَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيدِهَا ۹۱/۱۶

(۳) لَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ ۳۲/۳۳

(۴) لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ۵۳/۳۹

(۵) لَا تَفْرَحْ ۷۶/۲۸

(۶) لَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ ۱۴۰/۴

(۷) لَا تَعْزِمُوْا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ ۲۳۵/۲

ج

(۱) اَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ۹/۹۳

(۲) اَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۱۰/۹۳

(۳) وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ ۵۲/۶

(۴) لَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۱۱/۴۹

(۵) لَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۱۱۳/۱۱

(۶) لَا تَرْكُضُوْا وَارْجِعُوْٓا ۱۳/۲۱

(۷) وَقَالُوْا لَا تَنْفِرُوْا فِي الْحَرِّ ۸۱/۹

(۸) لَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ ۱۹۶/۲

(۹) لَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْئًا ۲۸۲/۲

(۱۰) لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ ۱۸/۲۷

(۱۱) اِضْرِبْ بِّهٖ وَلَا تَحْنَثْ ۴۴/۳۸

مشقوں کا حل

حل مشق ۱

تَعْمَلُ سے فعلِ نہی کا پہلا صیغہ

تَعْمَلُ سے لَا تَعْمَلْ تو عمل نہ کر تَغْسِلُ سے لَا تَغْسِلْ تو غسل نہ کر

تَفْتَحُ سے لَا تَفْتَحْ تو مت کھول تَذْكُرُ سے لَا تَذْكُرْ تو ذکر نہ کر

يَعْلَمُ سے لَا تَعْلَمْ تو نہ جان يَحْسَبُ سے لَا تَحْسَبْ تو خیال نہ کر

لَا تَعْمَلُ سے لَا تَعْمَلْ، لَا تَعْمَلَا لَا تَعْمَلُوْا لَا تَعْمَلِيْ لَا تَعْمَلَا لَا تَعْمَلْنَ

لَا تَغْسِلْ سے لَا تَغْسِلْ لَا تَغْسِلَا لَا تَغْسِلُوْا لَا تَغْسِلِيْ لَا تَغْسِلَا لَا تَغْسِلْنَ

لَا تَذْكُرْ سے لَا تَذْكُرْ لَا تَذْكُرَا لَا تَذْكُرُوْا لَا تَذْكُرِيْ لَا تَذْكُرَا

لَا تَذْكُرْنَ

صیغے:- لَا تَحْسَبَنَّ: فعل نہی واحد مذکر حاضر جس کے ساتھ نَّ برائے تاکید ہے (تم ہرگز خیال نہ کرو)

لَا تَقْعُدُوْا فعل نہی جمع مذکر کا صیغہ ہے (تم سب مت بیٹھو)

حل مشق ۲-۱

لَا تَكْفُرْ تو کفر نہ کر، اس کا مادّہ کفر ہے اور اردو میں کفر، کافر، مستعمل اور متعارف ہیں

لَا تَحْزَنْ تو فکر نہ کر، اس کا مادہ حُزْن ہے اردو میں حزن، محزون، حزیں۔ اسی طرح

لَا تَعْبُدْ کا مادہ عبد لَا تَقْتُلُوْا قتل لَا تَلْبِسُوْا لباس

لَا تَحْمِلْ حمل، لَا تَسْمَعْ سمع، سماعت لَا تَقْرَبَا قرب

لَا تَعْجَلْ عجلت، لَا تَنْكِحُوْا نکاح لَا تَرْفَعُوْا رفع، (بلند کرنا)

حل مشق ۲-ب

فعل مضارع کے الفاظ کے مادّے

يَبْحَثُ بحث يَصْبِرُ صبر تَنْقُصُ نقص نَخْرُجُ خرو

اُدْخُلُ دخل دخول تَشْکُرِیْنَ شکر یَقْطَعُ قطع تَقْسِمُ قسمت
تَقْدِرُ قدرت اَسْمَعُ سمع۔سماعت نَقْدُمُ قدوم نَحْفَظُ حفاظت

حلِ مشق ۳۱

(الف)

(۱) نہ تو اپنا ہاتھ گردن سے باندھ رکھو اور نہ اسے بالکل ہی کھلا چھوڑ دو۔
(۲) تو کفر میں مبتلا نہ ہو
(۳) غم نہ کر
(۴) اس درخت کا رُخ نہ کرنا
(۵) باطل کا رنگ چڑھا کر حق کو مشتبہ نہ بناؤ۔
(۶) اپنی اولاد کو افلاس کے اندیشے سے قتل نہ کرو۔
(۷) آپ شیطان کی بندگی نہ کریں۔
(۸) اے مالک! تو ہم پر بوجھ نہ ڈال
(۹) اور ان کی شہادت کبھی قبول نہ کرو۔
(۱۰) یہ منکرینِ حق کہتے ہیں اس قرآن کو ہرگز نہ سنو۔
(۱۱) اور دیکھو! قرآن پڑھنے میں جلدی نہ کیا کرو۔
(۱۲) اور تم مشرک عورتوں سے ہرگز نکاح نہ کیا کرو۔
(۱۳) اپنی آواز نبی کی آواز سے بلند نہ کرو
(۱۴) یتیم پر سختی نہ کرو۔
(۱۵) نہ مرد دوسرے مردوں کا مذاق اڑائیں۔
(۱۶) جو باتیں یہ لوگ تجھ پر بناتے ہیں وہ تجھے رنجیدہ نہ کریں۔
(۱۷) ایسا نہ ہو کہ شیطان تمہیں پھر اسی طرح فتنے میں مبتلا کر دے۔
(۱۸) ناپ تول میں کمی نہ کیا کرو
(۱۹) اللہ کو تم غافل نہ سمجھو۔

(ب)

(۱) اپنی نماز نہ بہت زیادہ بلند آواز سے پڑھو۔
(۲) اور اپنی قسمیں پختہ کرنے کے بعد توڑ نہ ڈالو۔
(۳) دبی زبان سے بات نہ کیا کرو۔
(۴) اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو جاؤ۔
(۵) بھول نہ جا۔
(۶) وہاں نہ بیٹھو۔
(۷) عقدِ نکاح باندھنے کا فیصلہ اس وقت تک نہ کرو جب تک کہ عدت پوری نہ ہو جائے۔

(ج)

(۱) یتیم پر سختی نہ کرو۔

(۲) سائل کو نہ جھڑکو۔

(۳) اور جو لوگ اپنے رب کو پکارتے ہیں، انہیں اپنے سے دور نہ پھینکو۔

(۴) آپس میں ایک دوسرے پر طعن نہ کرو

(۵) ان ظالموں کی طرف ذرا نہ جھکنا

(۶) (کہا گیا) بھاگو نہیں، آجاؤ

(۷) انہوں نے لوگوں سے کہا کہ "اس سخت گرمی میں نہ نکلو۔"

(۸) اپنے سر نہ مونڈو جب تک کہ قربانی اپنی جگہ نہ پہنچ جائے۔

(۹) جو معاملہ طے ہوا اس میں کوئی کمی بیشی نہ کرے۔

(۱۰) کہیں ایسا نہ ہو کہ سلیمان اور اس کے لشکر تمہیں کچل ڈالیں۔

(۱۱) اور اس سے مار دے اپنی قسم نہ توڑ۔

قرآن فہمی کے لیے عربی زبان کے

آسان چالیس سبق

سبق ——— ۲۶

اَخْرَجَ نَزَلَ جَاهَدَ تَنَزَّلَ تَجَاهَدَ اِجْتَمَعَ اِنْقَطَعَ اِسْتَفْهَمَ بَعْثَرَ اِقْشَعَرَّ

خَرَجَ خود نکلا — اَخْرَجَ دوسرے کو نکال دیا

نَزَلَ خود اترا = ـَّ = نَزَّلَ دوسرے کو اتارا۔ آہستہ آہستہ بتدریج اتارا

جَهَدَ خود کوشش کی — جَاهَدَ دوسرے کے ساتھ مل کر کوشش کی

نَزَّلَ اتارا تَ ـ تَّ = تَنَزَّلَ زیادہ زور، قوت یا محنت سے خود اترا

جَاهَدَ دوسرے کے ساتھ مل کر تَ = تَجَاهَدَ دوسرے کے ساتھ مل سخت محنت کی کوشش کی

جَمَعَ جمع کیا، اکٹھا کیا اِ ـْ تَ = اِجْتَمَعَ خود جمع ہوا، اکٹھا ہوا

قَطَعَ اس نے قطع کیا — اِنْقَطَعَ خود کٹ گیا، علیحدہ ہوگیا

فَهِمَ اس نے سمجھ لیا اِسْتَفْ = اِسْتَفْهَمَ اس نے سمجھنے کی خواہش کی

خَضَرَ = اِ ـْ = اِخْضَرَّ سرسبز ہوگیا

اِخْضَرَّ ـِ ـُ آ رَّ اِخْضَارَّ سخت سبز ہوگیا

بَعَثَ اٹھایا — بَعْثَرَ زمین سے اکھیڑ کر اٹھایا

شَعِرَ بالوں والا ہونا — قَشْعَرَ رونگٹے کھڑے ہونا۔ بالوں کا کانپنا

قَشْعَرَ — اِقْشَعَرَّ اس عمل کا بشدت ہونا

تین سے زیادہ حروف والے الفاظ

اَخْرَجَ عَلَّمَ جَاهَدَ تَنَزَّلَ تَبَارَكَ

اِكْتَسَبَ اِنْقَطَعَ اِسْتَفْهَمَ اِبْيَضَّ اِدْهَامَّ

بَعْثَرَ اِطْمَئَنَّ

ان الفاظ پر غور کریں۔ یہ الفاظ خَرَجَ، عَلِمَ، جَهَدَ، فَهِمَ سے ملتے جلتے ہیں۔ خَرَجَ، عَلِمَ اور جَهَدَ فعل ماضی ہیں جن کا مادّہ خرج (خ۔ر۔ج)، علم (ع۔ل۔م) اور جَهَدَ (ج۔ھ۔د) ہیں۔ اور حقیقت میں انہی الفاظ کی ایک دوسری شکلیں ہیں، جن پر ایک ایک حرف زیادہ ہے۔ مثلاً — اَخْرَجَ، خَرَجَ ہے۔ جس کے شروع میں "اَ" لگا دیا گیا (اَخْرَجَ = خَرَجَ) یعنی "اَ" زیادہ کیا گیا ہے۔

عَلَّمَ — عَلِمَ ہے، جس کے درمیانی حرف پر تشدید بڑھا دی گئی ہے (عَلَّمَ — عَلْلَمَ ہے جو اصل میں عَلِمَ ہی ہے

جَاهَدَ — جَهَدَ ہی ہے۔ پہلے لفظ کے بعد "ا" بڑھا دیا گیا ہے

دوبارہ غور فرمائیں

خَرَجَ — اَ—خْرَجَ، عَلِمَ ّ عَلَّ مَ = عَلَّمَ، جَهَدَ—ا— جَاهَدَ

شروع میں بتایا گیا تھا کہ عربی زبان میں مادّہ صرف تین حروف پر مشتمل ہوتا ہے جس میں َ زبر، ِ زیر کی تبدیلیوں اور حروف میں کمی بیشی سے معنی میں تبدیلی پیدا ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر اوپر دیئے ہوئے لفظوں میں حسب ذیل تبدیلیاں ہوئی ہیں:۔

خَرَجَ = وہ نکلا سے اَخْرَجَ = اُس نے نکالا۔ یعنی "اَ" کے اضافہ سے نکلنے سے نکالنا معنی ہو گیا۔

عَلِمَ = اُس نے جانا سے عَلَّمَ اُس نے سکھایا ّ لگانے سے "خود جاننے سے دوسروں کو سکھانا مفہوم ہو گیا"

جَہَدَ = اس نے کوشش کی۔ جَاہَدَ = اس نے دوسرے کے خلاف کوشش کی۔ پہلے لفظ کے بعد "ا" لگانے سے "کوشش کرنے" سے "ایک دوسرے کے ساتھ کوشش کرنے کا معنی ہو گیا۔

اسی طرح کے اضافے کبھی ایک حرف بڑھانے تک محدود ہوتے ہیں۔

اور کبھی ایک سے زیادہ حروف بڑھائے جاتے ہیں۔ ان شکلوں میں سے دو میں ایک ایک حرف بڑھایا اور تیسرے میں "ّ تَشْدِید"۔ یہ بھی دو لفظوں کے آپس میں ملکر ایک شکل بن جانے کی علامت ہوتی ہے۔ جن میں پہلے لفظ پر جزم ہوتی ہے اور دوسرا متحرک ہوتا ہے۔ جیسے عَلَّمَ اصل میں عَلْ لَمَ ہے۔ پہلے لام پر جزم ہے اور دوسرا لام متحرک ہے۔ اور اس کو عَلَّمَ پڑھیں گے اور اس تبدیلی کی وضاحت اور اور علامت کے طور پر تشدید ّ لگا دیں گے۔ اسی طرح

قَرَّبَ، قَرْرَبَ ہے ۔ فَکَّرَ، فَکْ کَرَ ہے۔

اس وضاحت کے لحاظ سے ہمارے بیان کردہ الفاظ کا اس مادّہ (ف ع ل) سے وزن اس طرح ہو گا:۔

اَخْرَجَ ۔ اَفْعَلَ

عَلَّمَ ۔ فَعَّلَ

جَاہَدَ ۔ فَاعَلَ

اَخْرَجَ کا مصدر اِخراج ہے۔ اس کا وزن اِفْعَال ہو گا۔ اس لئے اس مادّہ کے تمام صیغوں کو بابِ اِفْعَال کہا جائے گا۔ ہم طالب علموں کی سہولت کے لئے اس کو بابِ اَفْعَلَ کہیں گے۔

اسی طرح عَلَّمَ کا وزن فَعَّلَ ہو گا۔ اور اس کا مصدر تَعْلِیم اور اس کا نام

باب تفعیل مشہور ہے، جسے ہم طالب علموں کی سہولت کے لئے باب فَعَّلَ کہیں گے۔

جَاهَدَ کا وزن فَاعَلَ اور مصدر فِعَال یا مفاعلہ ہے۔ مگر مُفاعلہ کے وزن کا کوئی لفظ قرآن حکیم میں استعمال نہیں ہوا۔ بلکہ اس باب کا مصدر قرآنِ حکیم میں فِعَال کے وزن پر آیا ہے۔ جیسے حَاسَبَ سے حِسَاب اور جَاهَدَ سے جِهَاد وغیرہ اس لئے ہم نے قرآن حکیم کے احترام میں اس کا مصدر فِعَال لکھا ہے اور باب کا نام فِعَال رکھا ہے۔ اور طالب علموں کی سہولت کے لئے اس کو باب فَاعَلَ کہیں گے

دو۲ اور تین۳ حرفوں کا اضافہ

عَلَّمَ اور جَاهَدَ میں ایک ایک حرف کا اضافہ تھا۔ اب اِنْقَطَعَ میں قَطَعَ کے ساتھ "اِنْ" دو حرفوں کو بڑھایا گیا ہے

اِسْتَفْهَمَ میں فَهِمَ کے ساتھ "اِسْتَ" تین حروف کا اضافہ کر دیا گیا ہے۔ اِنْقَطَعَ اِنْفَعَلَ کی مانند ہے۔ اس کو باب اِنْفِعَال کہیں گے، اِسْتَفْهَمَ۔ اِسْتَفْعَلَ کی طرح ہے اس کو باب اِسْتِفْعَال کہتے ہیں

فَعَّلَ - تَ فَعَّلَ = تَفَعَّلَ فَاعَلَ - تَ فَاعَلَ = تَفَاعَلَ

اسی طرح اب چند ایک اضافہ والے الفاظ کی شکلیں ملاحظہ فرمائیں :-

فَعَّلَ کے ساتھ "تَ" لگا کر تَ - فَعَّلَ = تَفَعَّلَ بنا لیتے ہیں اور اس کو باب تَفَعُّلْ کہتے ہیں

فَاعَلَ کے ساتھ تَ لگا کر تَفَاعَلَ بنا لیتے ہیں۔ اسکو باب تَفَاعُلْ کہتے ہیں۔

کَسَبَ کے شروع میں "اِ" اور دوسرے حرف کے بعد "تَ" لگا کر اِکْتَسَبَ بنا لیتے ہیں۔ "اِفْتَعَلَ" کی شکل یہ ہے۔ اس لئے اس کو باب اِفْتِعَال کہتے ہیں۔

چار حرفی کلمات پر مشتمل الفاظ

زَلْزَلَ - بَعْثَرَ - فَعْلَلَ

یہ افعال چار حروف پر مشتمل ہیں۔ اور ان میں سہ حرفی مادّہ کیساتھ چوتھا حرف کلمہ میں مستقل طور پر شامل ہوگیا ہے اور یہ چار حرفی سمجھا جانے لگا ہے۔ یہ بہت کم استعمال ہوتا ہے۔ اور قرآنِ حکیم میں اس وزن کے چند ایک کلمات ہی پائے جاتے ہیں۔ اس وزن کو باب فَعْلَلَہ کہتے ہیں۔ چند الفاظ میں ان کے ساتھ "تَ" بھی لگ جاتی ہے۔ جیسے زَلْزَلَ سے "تَزَلْزَلَ" اور اس کا مصدر "تَزَلْزُلْ" ہوتا ہے۔ اس لئے اس کو "بابِ تَفَعْلُلْ کہتے ہیں۔ لیکن یہ وزن قرآنِ کریم میں موجود نہیں!

فَعْلَلَہ میں مزید اضافے ہوتے ہیں۔ کئی ایک کلمات میں اس کے شروع میں "اِ" اور آخر میں تشدید لگا کر بھی ایک نیا وزن تیار کرتے ہیں۔ مثلاً طَمْئَنَ سے اِطْمَأَنَّ (وہ مطمئن ہوا)۔ اسی طرح قَشْعَرَ سے اِقْشَعَرَّ (رونگھٹے کھڑے ہوگئے)۔

ان الفاظ کا مصدر بالترتیب اِطْمِئْنَان و اِقْشِعْرَاد ہے۔ اس لئے ان کو "بابِ اِفْعِیْلَال" کہتے ہیں۔

اِبْیَضَّ - اِسْوَدَّ - اِدْهَامَّ

ان الفاظ کے مادے حسبِ ذیل ہیں:۔

اِبْیَضَّ - بَیَاض - بَیْض (سفیدی)۔

اِسْوَدَّ - سَوَاد - سُوْد (سیاہی)۔

اِدْهَمَّ - دِهَام - دَهْم (سبزی۔ بالکل سیاہی)

اِن لفظوں کے شروع میں اِ ۔ اور آخری حرف پر تشدید لگا کر نیا وزن بنا لیتے ہیں۔ جیسے بَیْضٌ (سفید) سے اِبْیَضْ ضَ = اِبْیَضَّ۔ سفید ہوگیا

" سَوَاد (سیاہ) سے اِسْوَدَدَ = اِسْوَدَّ - سیاہ ہو گیا
" دَھْم (سبز اور سخت سیاہ) سے اِدْھَمَمَ = اِدْھَمَّ - سخت سیاہ یا سبز ہو گیا -

ان لفظوں کے معنی میں شدّت اور زور پیدا کرنے کے لئے مشدّد حرف سے شروع میں ایک الف بھی زیادہ کر لیتے ہیں :-
جیسے اِبْیَضَّ سے اِبْیَاضَّ = بہت زیادہ سفید ہو گیا -
" اِدْھَمَّ سے اِدْھَامَّ = بہت زیادہ سبز یا سیاہ ہو گیا
اس وزن سے قرآن حکیم میں ایک لفظ مُدْھَآمَّتَانِ (دو سرسبز اور سیاہی مائل) استعمال ہوا ہے -

ابواب " فَعْلَلَہ" " تَفَعْلُل" - " اِفْعِلَّال" اور " اِفْعِیْلَال" عام عربی زبان میں بہت کم استعمال ہوتے ہیں - قرآن حکیم میں ان کے چند ایک الفاظ ہی پائے جاتے ہیں -

تین حروف سے زائد الفاظ کو سمجھنے کے لئے

چند ضروری باتیں

آئندہ اسباق کو پوری طرح پڑھنے، پڑھاتے، سمجھنے اور سمجھانے کے لئے حسب ذیل چند ہدایات ہیں جن کو پیش نظر رکھنا ضروری ہے :۔

(۱) ۔ ان مشقوں میں دیئے ہوئے فقرات، قرآن حکیم کی آیات کے ٹکڑے ہیں۔ جن میں مجوزہ موضوع کے کلمات استعمال ہوئے ہیں۔
ان فقرات کے نمبر دے کر اُن کے ساتھ آیت اور سورۃ کا نمبر بھی دے دیا گیا ہے۔

(۲) ۔ مشقوں کو دو حصّوں میں تقسیم کیا گیا ہے (جیسا کہ پورے اسباق میں ہمارا معمول رہا ہے) :۔
قسم اوّل : (۱) میں ایسے فقرات دیئے گئے ہیں جن میں متعارف الفاظ موجود ہیں۔
قسم دوم : (ب) بیشتر ایسے الفاظ پر مشتمل ہے جو عام طور پر متعارف نہیں۔

(۳) ۔ غیر متعارف الفاظ کا مفہوم و معنی یا متعارف الفاظ کی مزید وضاحت مشقوں کے ساتھ دی گئی ہے۔ آخر میں "فہرست الفاظ" میں لغت کے اصول کے مطابق کلمات کی مزید تشریح کر دی گئی ہے۔

(۴) ۔ کوشش کی گئی ہے کہ طالب علم اس طریق کار سے خود بخود فقرات کا مفہوم صحیح سمجھ سکے۔ پھر بھی مزید آسانی کے لئے ہر مشق کے ساتھ مشقوں کا حل لگا دیا گیا ہے۔ مثال کے طور پر پہلے سبق کی ایک مشق کو سمجھنے کے لئے حسب ذیل طریقہ

اختیار کریں :۔

ھُوَ / اَلَّذِیْ / اَرْسَلَ / رَسُوْلَہٗ / بِالْھُدٰی

ان الفاظ کو علیحدہ علیحدہ کر لیں :

ھُوَ ۔ اَلَّذِیْ ۔ اَرْسَلَ ۔ رَسُوْلَہٗ ۔ بِالْھُدٰی :

ان الفاظ میں صرف 'اَرْسَلَ' ایک لفظ ہے جو ہماری اس مشق کا موضوع ہے ۔ اور اس سبق سے متعلق ہے ۔

اس لفظ کا مادّہ ر ۔ س ۔ ل ۔ (رسل) ہے ۔ جس کا مصدر رسالت، اسم رسول واحد کی شکل میں اور رُسُل جمع کی صورت میں اردو میں متعارف ہیں۔ رسل و رسائل جیسے الفاظ عام لکھے، پڑھے اور بولے جاتے ہیں

اَرْسَلَ ۔ اس اضافہ کی شکل کا پہلا لفظ ہے (یعنی فعل ماضی کا پہلا صیغہ ہے) اس شکل کے اور بھی بہت سے الفاظ اردو میں متعارف ہیں : مثلاً :۔

(۱) ۔ اِرسال = بھیجنا ۔ 'ارسال کرنا' مصدر ہے

(۲) ۔ مُرسِل (س کی زیر سے) بھیجنے والا ۔ اسم فاعل ہے ۔

(۳) ۔ مُرسَل (س کی زبر سے) بھیجا ہوا ۔ اسم مفعول ہے ۔

اس کے علاوہ حسب ذیل الفاظ ہم پہلے سبقوں میں پڑھ چکے ہیں :۔

ھُوَ = وہ مرد (اسم ضمیر)

اَلَّذِیْ = وہ جو (اسم موصول)

رَسُوْلَہٗ = اس کا رسول (مرکب اضافی بہ ضمیر)

بِالْھُدٰی = ہُدٰی، ہدایت کے ساتھ (جار مجرور)

یہ سب الفاظ بلکہ پورا فقرہ پہلے اسباق کی روشنی میں سمجھا جا سکتا ہے ۔ اس ضروری ہے کہ پچھلے اسباق کا نقشہ ذہن میں رکھا جائے ۔ اسی طریقہ سے پوری مشق

کو حل کیا جا سکتا ہے۔ اسی طرح قسم دوم کی مشق میں پہلا فقرہ ہے۔

وَاللّٰہُ اَرْکَسَھُمْ : اس فقرے میں مندرجہ بالا طریقہ کے مطابق ؛۔
وَ۔ اللّٰہُ۔ اَرْکَسَ۔ ھُمْ : الفاظ ہیں۔ اس میں ہمارے موضوع کے مطابق خاص لفظ اَرْکَسَ ہے۔ یہ لفظ اردو میں متعارف نہیں۔ اس کو آخر میں دی گئی فہرست الفاظ میں دیکھا جا سکتا ہے وہاں اس کا معنی اَرْکَسَ اوندھا کر دیا۔ ذلیل کر دیا موجود ہے
وَ۔ اللّٰہُ۔ ھُمْ ایسے الفاظ ہیں جن کو پہلے الفاظ کی روشنی میں سمجھنا کچھ مشکل نہیں
آخر میں الفاظ کی فہرست دی گئی ہے۔ جس میں لفظوں کا فعل ماضی، مضارع، اور مصدر دیا گیا ہے۔ مشقوں کے لئے ان میں سے الفاظ کے معنی اور مفہوم معلوم کئے جا سکتے ہیں۔ وَاللّٰہُ اَرْکَسَھُمْ کا معنی ہوگا اللہ نے انکو ذلیل و رسوا کر دیا۔
اس کے بعد دیگر الفاظ کی تفصیل یہ ہے۔

اصل لفظ	ماضی		مصدر
اَخْلَصُوْا	اَخْلَصُ۔ وْا۔ اَخْلَصَ	=	اِخْلَاصٌ
اَشْرَقَتْ	اَشْرَقَ۔ تْ۔ اَشْرَقَ	=	اِشْرَاقٌ
اَنْعَمْتَ	اَنْعَمْ۔ تَ۔ اَنْعَمَ	=	اِنْعَامٌ
اَحْسَنْتُمْ	اَحْسَنْ۔ تُمْ۔ اَحْسَنَ	=	اِحْسَانٌ
اَسْلَمْتُ	اَسْلَمْ۔ تُ۔ اَسْلَمَ	=	اِسْلَامٌ
اَكْمَلْتُ	اَكْمَلْ۔ تُ۔ اَكْمَلَ	=	اِكْمَالٌ
اَبْلَغْتُ	اَبْلَغْ۔ تُ۔ اَبْلَغَ	=	اِبْلَاغٌ
اَنْزَلْنَا	اَنْزَلْ۔ نَا۔ اَنْزَلَ	=	اِنْزَالٌ
اُحْكِمَتْ	اُحْكِمَ۔ تْ۔ اَحْكَمَ	=	اِحْكَامٌ
يُدْرِكُ	يُ۔ اَدْرِكُ۔ اَدْرَكَ	=	اِدْرَاكٌ
اَحْسِنْ	اَحْسَنَ۔ اَحْسَنَ	=	اِحْسَانٌ

17464

لِحُوْا - اَصْلِحُ - وْا - اَصْلَحَ = اصلاح

لَاتُفْسِدُوْا - لَاتُ فْسِدُوْا - اَفْسَدَ = اِفْسَاد

اَلْاِسْلَامُ - اَلْ اِسْلَامُ - اَسْلَمَ = اِسْلَام

مُسْلِمُوْنَ - مُ اَسْلِمُ - وْنَ - مُسْلِمُ = اِسْلَام

(۲) مثال کے طور پر پہلی مشقوں میں اس قسم کے اسماء اور حروف استعمال ہوئے ہیں:-

حروف

بِالْهُدٰی - بِ - الْهُدٰی

لِاَنْفُسِكُمْ - لِ - اَنْفُسِ - كُمْ

فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ - فِيْ - لَيْلَةِ - الْقَدْرِ

عَنِ الْجٰهِلِيْنَ - عَنْ - الْجٰهِلِيْنَ

اِلَيْكَ - اِلٰى - اِلَيْكَ

اسماء ضمیر وغیرہ

هُوَ - هُمْ - كَ - كُمْ - ہٗ - هَا وغیرہ

عام اسماء

نفس - نور - ارض - سماء - دین - لیلۃ ، قدر - ذات

اَعْدَاء - نُفُوْس - اولاد - یہ الفاظ اردو میں متعارف ہیں

مزید چند ایک الفاظ

مثلاً :- مَنّ - اَذًی - جُلُوْد - وغیرہ وغیرہ بھی متعارف الفاظ ہیں۔ لیکن اِن کے مفہوم اور بعض مشقوں کے ساتھ بھی دیئے گئے ہیں۔ اور انکی زیادہ وضاحت فہرست الفاظ حصہ دوم میں موجود ہے۔ اس کی تمام تفصیل اور تشریح کا مطلب یہ ہے کہ طالب علم میں یہ شعور پیدا ہو۔ کہ ان اسباق کی روشنی میں وہ خود بخود قرآن حکیم کی عربی مفہوم و مطلوب حاصل کر سکے اور جہاں کہیں اس کو دقت پیش آئے۔ ساتھ دی ہوئی تشریحات اور مشق و حل سے استفادہ کرلے۔

زیر بحث الفاظ کے علاوہ ان مشقوں میں کچھ اور الفاظ بھی موجود ہیں۔ جن میں بیشتر پہلے اسباق میں پڑھے جا چکے ہیں۔ اس لئے اُن کو سمجھنا مشکل نہیں۔ اس کے باوجود اگر کسی لفظ کو سمجھنے میں دقت پیش آئے تو پہلے حصہ کی فہرستِ الفاظ کا دوبارہ بغور مطالعہ فرمالیں۔

اس طریقِ کار سے ابتداء میں کچھ دقت محسوس ہوگی مگر ایک دو مشقیں حل کرنے کے بعد نہ صرف سہولت و آسانی ہوگی، بلکہ روانی پیدا ہو جائے گی۔

اس طریق سے پڑھنے پڑھانے اور سمجھنے و سمجھانے کا مقصد یہ ہے کہ طالبِ علم اپنی ذہنی استعداد اور فہم و ذکاء کو بڑھانے کی کوشش کرے اور اندھا دھند رٹنے اور یاد کرنے کے بجائے لفظوں کی مختلف صورتوں اور شکلوں کے سمجھنے کی صلاحیت اور استعداد پیدا کرے۔ کیونکہ ہماری کوشش یہ ہے کہ قرآن فہمی کے خواہشمند حضرات عربی میں آیاتِ قرانی کا مفہوم سمجھ سکیں۔ جو ہمارے اسباق کا منتہائے مقصود ہے۔

بابِ "افعال" اور "تفعیل" جو ہم نے شروع میں دیئے ہیں کثیر الاستعمال ہیں اور قرآنِ حکیم میں یہ وزن اور اس کے مشتقات بکثرت استعمال ہوئے ہیں۔ سب سے کم "اِفْعَالَّ" استعمال ہوتا ہے۔ حتّٰی کہ قرآن حکیم میں اس کا صرف ایک لفظ "مُدْهَامَّتَانِ" استعمال ہوا ہے۔ یہ ابواب بھی کم استعمال ہوئے ہیں

باب فَعْلَلَ - زَلْزَلَ

اِفْعَلَلَّ - اِطْمَئَنَّ

اِفْعَلَّ - اِبْيَضَّ

اِسْوَدَّ

مشقیں

مشق ۱

(۱) حسبِ ذیل الفاظ کے مادّہ معلوم کریں اور بتائیں کہ مادّہ پر کون سے الفاظ کا
اضافہ کیا گیا ہے :-

۱- اِسْتَخْرَجَ
۲- جَاوَزَ
۳- فَضَّلَ
۴- تَقَطَّعَ
۵- تَظَاهَرَ
۶- اِنْفَطَرَ
۷- اِقْتَبَسَ
۸- اِدْهَامَّ
۹- اِطْمَأَنَّ
۱۰- اِقْشَعَرَّ

(۲) حسبِ ذیل الفاظ سے تمام ابواب بنائیں :-

سَلِمَ - قَطَعَ - فَهِمَ

(۳) حسبِ ذیل اردو میں مستعمل الفاظ ہیں۔ ان کے ابواب معلوم کریں :-

۱- اِنکار - اِحسان - اِجمال - اِعلان
۲- تعمیل - تقدیر - تدبیر - تفصیل - تکمیل -
۳- (ا) جہاد - حساب - نفاق - خطاب
(ب) مقابلہ - مناظرہ - مراقبہ - مباحثہ
۴- تَقَدُّس - تمدُّن - تصوُّف - تکبُّر
۵- تَقَابُل - تناسُب - تغافل - تعارض
۶- اِنْفِصال - اِنْقطاع - اِنہدام - اِنْفِعال -
۷- اِحْتِساب - اِقتِباس - اِختراع - اِنتقا
۸- اِسْتِعمال - اِستِقبال - اِستِحصال - اِستحکام -
۹- اِطْمِینان - اِضْمِحلال
۱۰- زَلزلہ - دَمدمہ - صَرصَرہ -

مشق ۔ ۲

ذیل میں قرآنی آیات کے ٹکڑے دیئے جاتے ہیں۔ ان کا مفہوم و معنی بیان کریں اور خط کشیدہ الفاظ پر غور فرمائیں اور معلوم کریں کہ ان الفاظ کا کس طبقہ سے تعلق ہے۔

(۱) رَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِیْلًا $\frac{۴}{۷۳}$ (۲) اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ $\frac{۱}{۵۴}$
(۳) اِسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ $\frac{۶۴}{۴}$ (۴) اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ۝ وَاِذَا الْکَوَاکِبُ انْتَثَرَتْ ۝ وَاِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ۝ وَاِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ ۝ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَاَخَّرَتْ ۝ ۵،۴،۳،۲،۱ (۵) یَوْمَ تَبْیَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ $\frac{۱۰۶}{۳}$ (۶) اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا $\frac{۱}{۹۹}$ (۷) وَاللّٰهُ اَنْبَتَکُمْ مِّنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا ۝ ثُمَّ یُعِیْدُکُمْ فِیْهَا وَیُخْرِجُکُمْ اِخْرَاجًا $\frac{۱۸،۱۷}{۷۱}$ (۸) تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ $\frac{۴۹}{۲۷}$
(۹) وَمِنَ الَّیْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّکَ $\frac{۷۹}{۱۷}$

مشقوں کا حل

حل مشق ۔ ۱

زائد حروف	اصل مادہ
ا ۔ س ۔ ت	۱۔ خ ۔ ر ۔ ج
ا	۲۔ ج ۔ و ۔ ز
ض	۳۔ ف ۔ ض ۔ ل
ت ۔ ط	۴۔ ق ۔ ط ۔ ع
ت ۔ ا	۵۔ ظ ۔ ھ ۔ ر

زائد حروف	اصل مادّہ
ا ـ ن	۶۔ ف ۔ ط ۔ ر
ا ـ ت	۷۔ ق ۔ ب ۔ س
ا ـ ا ـ م	۸۔ د ۔ ھ ۔ م
ا ـ ن	۹۔ ط ۔ م ۔ أ ۔ ن
ا ـ ر	۱۰۔ ق ۔ ش ۔ ع ۔ ر

(۲)

۱۔ سَلِمَ

۱۔ اَسْلَمَ ۔ اِسْلَاماً (۲) سَلَّمَ ۔ تَسْلِیْماً (۳) اِنْسَلَمَ ۔ اِنْسِلَاماً (۴) اِسْتَلَمَ ۔ اِسْتِلَام
(۵) سَالَمَ ۔ مُسَالَمَۃً (۶) اِسْتَسْلَمَ ۔ اِسْتِسْلَاماً (۷) تَسَالَمَ ۔ تَسَالُماً (۸) تَسَلَّمَ ۔ تَسَلُّماً

۲۔ قَطَعَ

(۱) اَقْطَعَ ۔ اِقْطَاعاً (۲) قَطَّعَ ۔ تَقْطِیْعاً (۳) اِنْقَطَعَ ۔ اِنْقِطَاعاً (۴) اِقْتَطَعَ ۔ اِقْتِطَاعاً (۵) قَاطَ
مُقَاطَعَۃً ۔ (۶) اِسْتَقْطَعَ ۔ اِسْتِقْطَاعاً (۷) تَقَاطَعَ ۔ تَقَاطُعاً (۸) تَقَطَّعَ ۔ تَقَطُّعاً

۳۔ فَهِمَ

(۳)

۱۔ اَفْهَمَ ۔ اِفْهَامًا ۲۔ فَهَّمَ ۔ تَفْهِیْمًا ۳۔ اِنْفَهَمَ ۔ اِنْفِهَامًا
۴۔ اِفْتَهَمَ ۔ اِفْتِهَامًا ۵۔ فَاهَمَ ۔ مُفَاهَمَۃً ۶۔ اِسْتَفْهَمَ ۔ اِسْتِفْهَامًا
۷۔ تَفَاهَمَ ۔ تَفَاهُمًا ۸۔ تَفَهَّمَ ۔ تَفَهُّمًا

(۴)

۱۔ اِفعال ۲۔ تَفعِیل ۳۔ ل ۔ ب ۔ مُفاعلہ ۴۔ تَفَعُّل ۵۔ تَفَاعُل
۶۔ اِنْفِعَال ۷۔ اِفْتِعَال ۸۔ اِسْتِفْعَال ۹۔ اِفْعِیلال ۱۰۔ فَعْلَلَۃ

حل مشق نمبر ۲

خط کشیدہ الفاظ کی تشریح

(۱) "رَتِّلْ" بابِ تفعیل سے فعل امر ہے۔

(۲) "اِقْتَرَبَتِ" بابِ افتعال سے فعل ماضی ہے "اِنْشَقَّ" بابِ انفعال سے فعل ماضی ہے

(۳) "اِسْتَغْفَرَ" باب استفعال سے فعل ماضی ہے۔

(۴) "اِنْفَطَرَتْ" باب انفعال سے فعل ماضی ہے۔ "اِنْتَثَرَتْ" باب افتعال سے فعل ماضی ہے۔ "فُجِّرَتْ" باب تفعیل سے فعل ماضی مجہول ہے۔ "بُعْثِرَتْ" باب فعللۃ سے فعل ماضی مجہول ہے۔ "قَدَّمَتْ" باب تفعیل سے فعل ماضی ہے "اَخَّرَتْ" باب تفعیل سے فعل

(۵) "تَبْيَضُّ" باب اِفْعِلَال سے فعل مضارع ہے۔ "تَسْوَدُّ" باب اِفْعِلَال سے فعل مضارع ہے۔

(۶) "زُلْزِلَتْ" باب فَعْلَلَةٌ سے فعل ماضی مجہول ہے۔

(۷) "اَنْبَتَكُمْ" باب اِفْعَال سے فعل ماضی ہے۔ "يُعِيدُكُمْ" باب افعال سے فعل مضارع ہے۔ "يُخْرِجُكُمْ" باب اِفْعال سے فعل مضارع ہے۔

(۸) "تَقَاسَمُوْا" باب تَفَاعُل سے فعل امر ہے۔

(۹) "فَتَهَجَّدْ" باب تَفَعُّلٌ سے فعل امر ہے۔

حل مشق ۲

آیات کا مفہوم و معنیٰ:۔

۱۔ اور قرآن کو خوب صاف صاف پڑھو (کہ ایک ایک حرف الگ ہو)

۲۔ ساعت قریب آپہنچی اور چاند شق ہوگیا۔

۳۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان لوگوں کے لئے مغفرت طلب کی۔

۴۔ جب آسمان پھٹ جائے گا۔ جب ستارے ٹوٹ کر جھڑ پڑیں گے۔ جب سب دریا بہ پڑیں گے۔ جب قبریں اکھاڑ دی جائیں گی۔ اس وقت ہر شخص اپنے اعمال کو جان لے گا جو اس نے مقدم کئے اور مؤخر کئے۔

۵۔ اس روز کچھ چہرے سفید ہو جائیں گے اور کچھ چہرے سیاہ (۶) جب زمین اپنی سخت جنبش سے ہلا دی جائے گی۔ (۷) اور اللہ نے تم کو زمین سے ایک خاص طور پر پیدا کیا پھر تم کو زمین ہی میں لے جائے گا اور تم کو باہر لے آئے گا۔ (۸) آپس میں سب اللہ کی قسم کھاؤ۔ (۹) اور کسی قدر رات کے حصہ میں سو اس میں تہجد پڑھا کیجئے جو کہ آپ کے لئے زائد چیز ہے۔ (قرآن حکیم کے ساتھ شب بیداری کیجئے۔

کے اوزان پر بہت کم الفاظ استعمال ہوئے ہیں۔

تَفَعْلُلَ - تَزَلْزُلَ

اِفْعَوَّلَ - اِجْلَوَّذَ

اِفْعَوْعَلَ - اِخْشَوْشَنَ

کے وزن کا کوئی لفظ قرآنِ حکیم میں نہیں ہے۔ اس لئے ہم نے قرآنی نصاب میں ان کو ترک کر دیا ہے۔

ابواب مزید

۱	سَلِمَ	فَعَلَ	اَ۔ سْ لَ مَ	اَسْلَمَ	اَفْعَلَ	اِفْعَالٌ	اِنعام۔ اِقبال۔ اِحسان۔ اِخلاص۔ اِسلام۔ اِصلاح اِعلان۔ اِمکان۔ اِنکار
۲	سَلَمَ	فَعَلَ	سَ لَّ مَ	سَلَّمَ	فَعَّلَ	تَفْعِيل	تبلیغ۔ تفریق۔ تدبیر۔ تسبیح۔ تصدیق۔ ترکیب تعلیم۔ تفصیل۔ تقدیر
۳	سَلَمَ	فَعَلَ	سَ ا لَ مَ	سَالَمَ	فَاعَلَ	فِعَال (مفاعلہ)	جہاد۔ حِساب۔ خِطاب۔ قِتال۔ نِفاق۔ فِراق مجاہدہ۔ مقاتلہ۔ مجادلہ
۴	سَلَّمَ	فَعَّلَ	تَ۔ سَ لَّ مَ	تَسَلَّمَ	تَفَعَّلَ	تَفَعُّل	تبدُّل۔ تبسُّم۔ تجسُّس۔ تدبُّر۔ تصدُّق۔ تکبُّر۔ تکلُّم۔ تہجُّد
۵	سَالَمَ	فَاعَلَ	تَ۔ سَ ا لَ مَ	تَسَالَمَ	تَفَاعَلَ	تَفَاعُلٌ	تبارُک۔ تشابُہ۔ تقابُل۔ تعارُف۔ تنازُع
۶	سَلَمَ	فَعَلَ	اِنْ۔ سَ لَ مَ	اِنْسَلَمَ	اِنْفَعَلَ	اِنْفِعَال	اِنفِصال۔ اِنفِصام۔ اِنقِلاب۔ اِنشِقاق۔ اِنہِدام۔ اِنہِضام
۷	سَلَمَ	فَعَلَ	اِ۔ سْ/تَ/لَ مَ	اِسْتَلَمَ	اِفْتَعَلَ	اِفْتِعَال	اِعتِراف۔ اِعتِذار۔ اِجتِناب، اِختِلاف، اِلتِماس، اِمتِحان، اِنتِقام، اِقتِباس

ابواب مزید

۸	سَلَمَ	فَعَلَ	اِسْتَ - سْ لِ مَ	اِسْتَسْلَمَ	اِسْتَفْعَلَ	اِسْتِفْعَال { اِستبدال - اِستثناء - اِستخراج - اِستفتاء اِستقبال - (۶) اِستعمال - اِستحکام
۹	سَلَمَ	فَعَلَ	اِسْ - لَ مَ مَ	اِسْلَمَّ	اِفْعَلَّ	اِفْعِلَال - اِحْمِرَار - اِسْوِدَاد - اِضْطِرَار
۱	سَلَمَ	فَعَلَ	اِسْ - لَ ا مَّ	اِسْلَامَّ	اِفْعَالَّ	اِفْعِيلَال { اِطْمِينَان - اِضْمِحْلَال - اِقْشِعْرَار
۱۱	سَلَمَ	فَعَلَ	اِسْ - لَ ءَ مُ مَ	اِسْلَئَمَّ		اِفْعِيعَال - اِدْهِيمَام
۱۱	سَلَمَ	فَعَلَ	اِسْ - سَ لُ لَ مَ	اِسَّلَّمَ	اِفَعَّلَ	اِفَّعُّلَ
۱۱	سَلَمَ	فَعَلَ	اِسْ - سَ ا لَ مَ	اِسَّالَمَ	اِفَّاعَلَ	اِفْنَاعُل
۱۱	سَلَمَ	فَعَلَ	سَلْمَ - مَ	سَلْمَمَ	فَعْلَلَ	فَعْلَلَة - زَلْزَلَہ - دَمْدَمَہ - قَرْقَرَہ - زَمْزَمَہ - قَرْطَبَہ - لَیْلَبَہ - مَخْمَصَہ -

قرآن فہمی کے لیے عربی زبان کے

آسان

چالیس سبق

سبق ——— ۲۷

www.KitaboSunnat.com

ایک لفظ کا اضافہ ۱ا

اَخْرَجَ ۔ (فعل ماضی) ۔:۔ یُخْرِجُ ۔ (فعل مضارع)
اَخْرِجْ ۔ (فعل امر) ۔:۔ مُخْرِجٌ ۔ (اسم فاعل)
مُخْرَجٌ ۔ (اسم مفعول) ۔:۔ اِخْرَاجٌ ۔ (مصدر)

گردان فعل ماضی حسب معمول ہوگی۔ صرف 'اَ' کا اضافہ ہے۔ اس کی گردان بھی عام ماضی کی طرح ہے۔

اَفْعَلَ اور اس کے ساتھ دوسرے دو الواب عَلَّمَ اور قَاتَلَ ہیں۔

فعل ماضی کی گردان

		واحد		تثنیہ		جمع
غائب	مذکر	اَخْرَجَ	۔	اَخْرَجَا	۔	اَخْرَجُوْا
	مؤنث	اَخْرَجَتْ	۔	اَخْرَجَتَا	۔	اَخْرَجْنَ
حاضر	مذکر	اَخْرَجْتَ	۔	اَخْرَجْتُمَا	۔	اَخْرَجْتُمْ
	مؤنث	اَخْرَجْتِ	۔	〃	۔	اَخْرَجْتُنَّ
متکلم		اَخْرَجْتُ	۔	۔	۔	اَخْرَجْنَا

اس باب کا فعل مضارع حسب معمول صرف اَتَیْنَ کے لفظوں میں سے کوئی لفظ لگانے سے بن جاتا ہے۔ البتہ اس پر زبر کی بجائے پیش پڑھا جائے گا۔ اور درمیانی حرف پر زبر پڑھی جائے گی، مثلاً ــــ اس باب سے اَخْرَجَ (اس نے نکالا ہے) فعل ماضی سے فعل مضارع یُخْرِجُ وہ نکالتا ہے یا نکالے گا بنے گا۔

اَحْسَنَ اس نے اچھا کام کیا فعل ماضی یُحْسِنُ وہ اچھا کام کرتا ہے فعل مضارع

(ا) ۔ يُخْرِجُ (وہ نکالتا ہے) ۔ ـــ تُخْرِجُ ۔ (تو نکالتا ہے) ۔
أُخْرِجُ (میں نکالتا ہوں) ۔ ـــ نُخْرِجُ ۔ (ہم نکالتے ہیں) ۔

(ب) ۔ يُخْرِجَانِ (وہ دو نکالتے ہیں) ۔ ـــ تُخْرِجَانِ (وہ دو عورتیں نکالتی ہیں)
یا (تم دو مرد نکالتے ہو۔)

(ج) ۔ يُخْرِجُونَ (وہ سب مرد نکالتے ہیں) ۔ تُخْرِجُونَ (تم تمام مرد نکالتے ہو)

(د) ۔ يُخْرِجْنَ (وہ تمام عورتیں نکالتی ہیں) ۔ تُخْرِجْنَ ۔ (تم تمام عورتیں نکالتی ہو)

اسمِ فاعل، اسمِ مفعول، اسمِ ظرف

کسی سہ حرفی مادّہ کے شروع میں "مُ" لگاکر درمیانی حرف پر زیر ـِ لگانے سے بابِ اِفْعَال کا اسمِ فاعل بن جاتا ہے جیسے :۔

خَرَجَ سے مُ ۔ خْرِجٌ = مُخْرِجٌ نکالنے والا

سَلَمَ سے مُ ۔ سْلِمٌ = مُسْلِمٌ اسلام لانے والا

جَرَمَ سے مُ ۔ جْرِمٌ = مُجْرِمٌ جرم کرنے والا

اسی طرح "مُـ" لگانے اور درمیانی حرف پر زبر ـَ لگانے سے اس وزن کا اسمِ مفعول اور اسمِ ظرف بن جاتے ہیں ۔ جیسے :۔

خَرَجَ سے مُ ۔ خْرَجٌ = مُخْرَجٌ نکالا ہوا یا نکالنے کی جگہ

دَخَلَ سے مُ ۔ دْخَلٌ = مُدْخَلٌ داخل کیا ہوا یا داخل کرنے کی جگہ

اس طرح اسمِ مفعول اور اسمِ ظرف کی شکل ایک طرح ہی ہوتی ہے ۔ سیاق و سباق سے صحیح مفہوم معلوم ہوسکتا ہے ۔

فعل امر

اس باب کے فعل امر میں پہلے " اَ " اور درمیانی حرف پر زیر ـِ لگتا ہے۔ جیسے اَخْرِجْ (تو نکال) اور اس کے باقی الفاظ عام فعل امر کی مانند ہوتے ہیں۔

پورے لفظ

اَخْرِجْ	تو ایک مرد نکال	اَخْرِجَا	تم دو مرد/عورت نکالو
اَخْرِجِيْ	تو ایک عورت نکال	اَخْرِجْنَ	تم سب عورتیں نکالو
اَخْرِجُوْا	تم سب مرد نکالو		

فعل نہی

لَاتُخْرِجْ	تو ایک مرد مت نکال	لَاتُخْرِجَا	تم دو مرد/عورت مت نکالو
لَاتُخْرِجِيْ	تو ایک عورت مت نکال	لَاتُخْرِجْنَ	تم سب عورتیں مت نکالو
لَاتُخْرِجُوْا	تم سب مرد مت نکالو		

چند ضروری باتیں

باب افعال کا مصدر " اِ " الف کے زیر سے ہوتا ہے۔ جیسے اِحْسَان ۔ اِنْعَام
اگر الف پر زبر ہو تو یہ کسی سہ حرفی لفظ کی جمع ہو گی ۔ جیسے اَخْلَاق خُلُق کی جمع ہے
اگر الف کی زیر سے "اِ" پڑھیں تو باب اِفْعَال کا مصدر ہو گا۔ جیسے :

اَعْمَال :	عمل کی جمع	اِعْمَال :	مصدر (باب اِفْعَال) عمل میں لانا
اَفْعَال :	فعل کی جمع	اِفْعَال :	مصدر (باب اِفْعَال) کام کرانا

عام لفظ اور اضافے والے لفظ کا موازنہ

خَرَجَ ۔ (وہ نکلا)	..	ـــ	اَخْرَجَ ۔ (اُس نے نکالا)
یَخْرُجُ ۔ (وہ نکلتا ہے)	..	ـــ	یُخْرِجُ ۔ (وہ نکالتا ہے)
اُخْرُجْ ۔ (تو نکل)	..	ـــ	اَخْرِجْ ۔ (تو نکال)
لَاتَخْرُجْ ۔ (تو نہ نکل)	..	ـــ	لَاتُخْرِجْ ۔ (تو نہ نکال)
خَارِجٌ ۔ (نکلنے والا)	..	ـــ	مُخْرِجٌ ۔ (نکالنے والا)
مَخْرُوْجٌ ۔ (نکلا ہوا)	..	ـــ	مُخْرَجٌ ۔ (نکالا ہوا)

پہلے بتایا جاچکا ہے کہ :۔

(۲) اِعْلَمْ، اُخْرُجْ ، اِصْبِرْ (فعلِ امر) سے پہلے اگر "وَ" یا اور کوئی لفظ آجائے تو شروع میں "الف" نہیں پڑھا جاتا۔ البتہ لکھنے میں باقی رہتا ہے۔

جیسے "وَاِعْلَمُوْا" کو "وَاعْلَمُوْا" پڑھیں گے۔ قرآن حکیم میں ہے :۔

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ $\frac{۴۱}{۸}$ (اور تمہیں معلوم ہو کہ جو کچھ تم نے مالِ غنیمت حاصل کیا)

اسی طرح : "وَاُخْرُجْ" کو وَاخْرُجْ" پڑھیں گے۔ قرآنِ حکیم میں ہے

قَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ $\frac{۳۱}{۱۲}$ (اس نے کہا کہ ان کے سامنے نکل آ)

اسی طرح "وَاِصْبِرْ" سے "وَاصْبِرْ" پڑھیں گے۔ قرآن حکیم میں ہے۔

وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ $\frac{۴۸}{۵۲}$ (اپنے رب کا فیصلہ آنے تک صبر کرو)

لیکن "باب اِفْعَال" میں "اَ" فعل امر میں ہو یا فعل ماضی میں "اَ" ہمیشہ پڑھا جاتا ہے۔ خواہ اس سے پہلے کوئی بھی لفظ آجائے۔

قرآن حکیم میں ہے :۔

وَاَحْسِنُوْٓا $\frac{۱۹۵}{۲}$ (احسان کا طریقہ اختیار کرو) فعل امر ہے اس میں "الف" کو باقاعدہ پڑھا جارہا ہے

وَاَقْبَلُوْٓا اِلَيْهِ $\frac{۹۴}{۳۷}$ (وہ اسکے پاس آئے) فعل ماضی ہے اور شروع میں واؤ ہونے کے باوجود "اَ" پڑھا جارہا ہے۔

بعض خصوصیات

شروع میں دی ہوئی مثالوں سے اس وزن میں اس اضافہ کا مقصد اور اس سے معنی میں تبدیلی کے ہونے کو آپ سمجھ گئے ہوں گے۔ مثلاً خَرَجَ = "وہ نکلا" اَخْرَجَ اس نے نکالا۔ یعنی خَرَجَ میں وہ شخص خود نکلا۔ اور اَخْرَجَ میں اس نے دوسرے کو نکالا۔ گویا خَرَجَ میں "کام" کرنے والے کی ذات تک محدود ہے، اور اَخْرَجَ میں کام کا اثر دوسرے پر پڑا ہے۔ اس لئے ایسے فعل کو جس کا اثر اس کی ذات تک محدود ہو: "فعل لازم" کہتے ہیں۔ جیسے

خَرَجَ (وہ نکلا) - دَخَلَ - (وہ داخل ہوا)

لیکن اگر فعل کا اثر دوسرے تک یعنی مفعول تک بھی پہنچتا ہو تو اس کو "فعل متعدی" کہتے ہیں۔ جیسے :-

اَخْرَجَ (اس نے نکالا) - اَدْخَلَ (اس نے داخل کیا)

نتیجہ یہ نکلا کہ :-

فَعَلَ کو اَفْعَلَ بنانے سے فعل لازم، فعل متعدی ہو جاتا ہے

جیسا کہ اوپر کی مثالوں سے واضح ہو گیا ہے۔ ایسی مثالوں کے مزید الفاظ ملاحظہ کریں:

فعل لازم	فعل متعدی
۱- فَرِحَ -(وہ خوش ہوا)-	اَفْرَحَ (اس نے خوش کیا)
۲- نَزَلَ -(وہ اترا)-	اَنْزَلَ (اس نے اتارا)
۳- رَکِبَ -(وہ سوار ہوا)-	اَرْکَبَ (اس نے سوار کرایا)
۴- فَہِمَ -(اس نے سمجھا)-	اَفْہَمَ (اس نے سمجھایا -)
۵- صَدَقَ -(اس نے سچ کہا)-	اَصْدَقَ (اس نے سچ کہلوایا -)
۶- رَفَعَ -(اس نے بلند کیا)-	اَرْفَعَ (اس نے بلند کرایا)

اگر مادہ پہلے سے متعدی ہے تو اس وزن میں دو مفعول والا فعل بن جاتا ہے جیسے: طَعِمَ (اس نے کھانا کھایا) سے اَطْعَمَ (اس نے دوسرے کو کھانا کھلایا)

اس میں "طعام" اور "دوسرا" دو مفعول ہیں:

اِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا .. ۵۳/۳۳ = (جب کھانا کھا چکو تو منتشر ہو جاؤ)

وَيُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا ۷۶ (اور وہ خواہش کے ساتھ مسکین کو کھانا کھلاتے ہیں)

اس میں طعام اور مسکین دو مفعول ہیں۔

(۳) - اگر اصل مادہ اور اضافے والے لفظ میں کوئی معنوی تبدیلی پیدا نہ ہو تو ان اضافوں سے مفہوم میں وسعت، قوّت یا زور کی صورت پیدا ہو جاتی ہے۔ جیسے:

لَحِقَ۔ (پیچھے سے آکر ملا)، ا

اَلْحَقَ (یقیناً پیچھے سے آکر ملا۔ یا زور سے آکر ملا!

(۴) - وقت یا جگہ میں داخل ہونے کا مفہوم بتانے کے لئے " اَ " کا اضافہ کر دیا جاتا ہے جیسے:- صُبْح کے لفظ سے ... اَصْبَحَ = (وہ صبح کے وقت میں داخل ہوا)۔

اسی طرح: مَسَاء (شام) کے لفظ سے اَمْسٰى = (وہ شام کے وقت میں داخل ہوا)۔

(۵) - کسی حالت یا صفت کا مفہوم پیدا کرنے کے لئے اضافہ کیا جاتا ہے ۔ مثال:-

فَلَمَّا رَاَيْنَهٗ اَكْبَرْنَهٗ = (جب ان عورتوں نے اسکو دیکھا تو بہت بڑا پایا)

مزید چند مثالیں

(۱) مَنْ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ ۱۰۴/۶ — جس نے غور کیا تو اپنے لئے

(۲) اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ ۱۱۰/۳ — لوگوں کے لئے پیدا کی گئی

(۳) يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۲۵۷/۲ — وہ ان لوگوں کو تاریکیوں سے نکال کر روشنی کی طرف باہر لاتا ہے۔

(۴) يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۳۵/۵۵ — تم دونوں پر آگ کا شعلہ چھوڑا جائے گا۔

(۵) اَبْلِغْهُ مَاْمَنَهٗ ۶/۹ — اس کو محفوظ جگہ پہنچا دو

(۶) لَا تُسْرِفُوْا اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ۳۱/۷ — حد سے تجاوز مت کرو۔ اللہ تعالیٰ حد سے تجاوز کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا

(۷) اِنِّىْ مُرْسِلَةٌ اِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ ۳۵/۲۷ — میں ان لوگوں کے پاس کچھ ہدیہ بھیجتی ہوں

بابِ اِفعال کے متعلق چند ضروری باتیں

یاد رکھیں عام فعل مضارع پر لگنے والے " اَ ، نَ ، تَ ، یَ " پر زبر ہوتا ہے
لیکن چند ابواب میں جن میں سے ایک بابِ اِفْعَال ہے اس میں ان حروف پر پیش پڑھا جاتا ہے
جیسے :- اُ ۔ تُ ۔ نُ ۔ یُ = اُخْرِجُ ، یُخْرِجُ ، نُخْرِجُ ، تُخْرِجُ وغیرہ

مشق ۱

حسب ذیل اردو میں مستعمل افعال، اسم فاعل، اور اسم مفعول کو عربی رسم الخط میں لکھیں۔
اَلْ یا تنوین استعمال کریں۔ جیسے :-

اسلام سے اَلْاِسْلَامُ ______ ایمان سے اَلْاِیْمَانُ
مومن سے اَلْمُؤْمِنُ ______ منکر سے اَلْمُنْكَرُ

(۱) اسلام (۲) مسلم (۳) ایمان (۴) مومن (۵) مُنْکَر (۶) انکار (۷) اِعلان (۸) احسان
(۹) محسن (۱۰) مجرم (۱۱) مُلزَم (جس پر الزام دیا ہو)

مشق ۲

(۱) حسبِ ذیل الفاظ کے مادّے یا مصدر معلوم کریں ، جیسے :-

اَخْرَجَ ۔ خَرَجَ ۔ مصدر خُرُوْج
اَعْلَنَ ۔ عَلَنَ ۔ 〃 عَلَانِیَة
مُحْسِن 〃 حُسْن

اَکْرَمَ ۔ اَقْرَأَ ۔ اَشْرَفَ ۔ اَحْسَنَ ۔ اَنْکَرَ

(۲) ۔ مندرجہ ذیل الفاظ کے مادّہ معلوم کریں اور لغوی معنی بتائیں :-

اِبْلَعِیْ ۔ اِقْلَعِیْ ۔ غِیْضَ ۔ مُهْطِعِیْنَ ۔

(۳) ۔ مندرجہ ذیل الفاظ کس باب سے تعلق رکھتے ہیں؟

مُسْلِمٌ ۔ مُنْعَمٌ ۔ مُجْرِمٌ ۔ مُلْزِمٌ ۔ اِقْبَالٌ

اِثْبَاتٌ ۔ اِنْکَارٌ ۔

(۴) حسب ذیل مادّوں سے بابِ اِفعال کا مصدر اور ماضی و مضارع واسم فاعل اور اسم مفعول بنائیے اور اُن کے معنی بھی لکھیے:۔

نعمت ۔ نعم ۔ ن ع م ت = ت زائد ہے ۔

مصدر = انعام کسی کو نعمت دینا ۔ ماضی = اَنْعَمَ اس نے نعمت دی

اسم فاعل = مُنْعِمٌ ۔ نعمت دینے والا ۔ مضارع یُنْعِمُ = وہ نعمت دیتا ہے

اسم مفعول = مُنْعَمٌ = جس کو نعمت دی گئی

حسن ۔ قبل ۔ کرم ۔ ھدم (گرانا) ۔ طعام ۔ بدل ۔

(۵) ۔ حسب ذیل الفاظ کے صیغے بیان کریں:۔

جیسے : اَقْبَلَتْ ۔ واحد مؤنث غائب ہے ۔ جس کا مصدر اِقْبَالٌ ہے، اور باب افعال : اَحْصَیْتُمْ ۔ اَشْرَقَتِ الْاَرْضُ میں اَشْرَقَتِ کونسا صیغہ ہے اور ت کے نیچے زیر کیوں پڑھی جارہی ہے؟

یُطْعِمُ اور یُطْعَمُ میں کیا فرق ہے؟

(۶) ۔ حسب ذیل الفاظ کے مصادر بیان کریں ۔ نیز ان کے اسم فاعل بھی بیان کریں:۔

اَحْسِنُوْا ۔ لَا تُسْرِفُوْا ۔ مُعْرِضُوْنَ ۔ مُدْرِکُوْنَ ۔

یُدْرِکُ ۔

(۷) ۔ حسب ذیل الفاظ کے مادّے معلوم کریں: جیسے تُجْرِمُوْنَ کا مادّہ "جرم" ہے:۔

اَبْصَرَ ۔ اُحْصِرُوْا ۔ اَنْزَلْنَا ۔ مُفْلِحُوْنَ ۔

تُعْجِبُ ۔

(۸) ۔ حسب ذیل کلمات کے ایسے الفاظ تلاش کریں جو اُردو میں مستعمل ہوں
جیسے: اَسْلَمُوْا کا مصدر اسلام اور اسم فاعل مُسْلِم اردو
میں مستعمل ہے :۔
اَخْلَصُوْا ۔ اُحْکِمَتْ ۔ اَصْلِحُوْا ۔ اَهْلَکْنَاهُمْ
اَحْسِنُوْا ۔ لَا تُسْرِفُوْا ۔

مشق ۱۳

اس مشق میں حسب ذیل الفاظ استعمال ہوئے ہیں جن میں بیان کردہ اکثر الفاظ
اُردو میں متعارف ہیں ۔ آپ ان سے اردو میں استعمال ہونے والے الفاظ تلاش کریں:

اِبْصَار ۔ اِخْلَاص ۔ اِشْرَاق ۔ اِنْعَام ۔ اِحْسَان ۔ اِسْلَام
اِبْلَاغ ۔ اِنْزَال ۔ اِحْکَام ۔ اِحْصَار ۔ اِدْرَاک ۔ اِذْهَاب
اِطْعَام ۔ اِدْخَال ۔ اِنْفَاق ۔ اِفْلَاح ۔ اِهْلَاک ۔ اِتْبَاع ۔
اِخْلَاف ۔ اِحْرَام ۔ اِعْرَاض ۔ اِصْلَاح ۔ اِکْرَام ۔ اِفْسَاد ۔
اِنْکَاح ۔ اِجْرَام ۔ اِبْطَال ۔ اِعْجَاب ۔ اِخْرَاج ۔ اِعْرَاض ۔
اِشْرَاک ۔ اِسْلَاف ۔ اِسْرَاف ۔ اِغْرَاق ۔ اِبْلَاغ ۔ اِبْتَاع ۔
اِجْمَاع اِصْلَاح اِفْلَاح اِفْتَاء اِکْمَال اِمْسَاک
اِسْبَاغ اِدْبَار اِثْبَات اِشْفَاق اِزْلَاف اِنْقَاض
اِقْنَاع اِرْضَاع اِقْلَاع اِفْلَاح اِهْطَاع اِرْکَاس
اِخْرَاب اِشْمَات اِنْغَاض اِحْصَان اِدْهَان اِبْشَار

مشق ۴

مندرجہ بالا اصول کے مطابق ان فقرات کا مفہوم و معنی سمجھنے کی کوشش کریں

الف

(۱) هُوَ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰی ۲۸/۴۸ (۲) مَنْ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ ۱۰۴/۶
(۳) اَخْلَصُوْا دِیْنَهُمْ لِلّٰهِ ۱۴۶/۴ (۴) اَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا ۱۹/۹
(۵) اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ۷/۱ (۶) اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ ۷/۱۷
(۷) اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۱۳۱/۲ (۸) اَلْیَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِیْنَكُمْ ۳/۵
(۹) اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّیْ ۷۹/۷ (۱۰) اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ
الْقَدْرِ ۱/۹۷ (۱۱) كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰیٰتُهٗ ۱/۱۱ (۱۲) اُحْصِرُوْا فِیْ
سَبِیْلِ اللّٰهِ ۲۷۳/۲

ب

(۱) هُوَ یُدْرِكُ الْاَبْصَارَ ۱۰۳/۶ (۲) اِنَّ الْحَسَنٰتِ یُذْهِبْنَ السَّیِّاٰتِ ۱۱۴/۱۱
(۳) مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ۳/۲ (۴) لَا یُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ ۷۷/۱۰
(۵) وَهُوَ یُطْعِمُ وَلَا یُطْعَمُ ۱۴/۶ (۶) اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِیْنَ ۱۶/۷۷
(۷) ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِیْنَ ۱۷/۷۷ (۸) لَنْ یُّخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ ۴۷/۲۲
(۹) اَنَا بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تُجْرِمُوْنَ ۳۵/۱۱ (۱۰) اَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ
اِلَیْكَ ۷۷/۲۸ (۱۱) اَصْلِحُوْا ذَاتَ بَیْنِكُمْ ۱/۸ (۱۲) اَكْرِمِیْ مَثْوٰهُ ۲۱/۱۲
(۱۳) لَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ۵۶/۷ (۱۴) اَنْكِحُوا الْاَیَامٰی
مِنْكُمْ ۳۲/۲۴ (۱۵) لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰی ۲۶۴/۲ (۱۶)
تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ ۴/۶۳ (۱۷) نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ۱۳۶/۲ (۱۸)
اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ۶۱/۲۶ (۱۹) مَا هُمْ عَنْهَا بِمُخْرَجِیْنَ ۴۸/۱۵ (۲۰)
لَا تُسْرِفُوْا اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ ۳۱/۷ (۲۱) كَانَ
مِنَ الْمُغْرَقِیْنَ ۴۳/۱۱

ج

(۱) اَللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ ۸۸/۴ (۲) اَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ۲۰/۳۱ (۳) وَاللَّيْلِ
اِذْ اَدْبَرَ ۙ وَالصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ ۙ ۳۳-۳۴/۷۴ (۴) اَنْبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ
۲۶۱/۲ (۵) اَشْفَقْنَ مِنْهَا ۷۲/۳۳ (۶) اُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ۹۰/۲۶
(۷) اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۳/۹۴ (۸) اُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً ۶۰/۱۱

د

(۱) يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ ۲/۵۹ (۲) اَلْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ
اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ ۲۳۳/۲ (۳) سَيُنْغِضُوْنَ اِلَيْكَ رُءُوْسَهُمْ ۵۱/۱۷
(۴) لَا يُفْلِحُ السَّاحِرُوْنَ ۷۷/۱۰ (۵) لَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۶۵/۵
(۶) يُصْهَرُ بِهٖ مَا فِيْ بُطُوْنِهِمْ ۲۰/۲۲ (۷) مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ۱۹/۶۷
(۸) قَلِيْلًا مِّمَّا تُحْصِنُوْنَ ۴۸/۱۲ (۹) اَبْلِغْهُ مَاْمَنَهٗ ۶/۹
(۱۰) اَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ ۲/۶۵ (۱۱) يَا سَمَآءُ اَقْلِعِيْ ۴۴/۱۱ (۱۲)
اَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۱/۸ (۱۳) لَا تُشْمِتْ بِيَ الْاَعْدَآءَ ۱۵۰/۷ (۱۴)
لَا تُرْهِقْنِيْ مِنْ اَمْرِيْ عُسْرًا ۷۳/۱۸ (۱۵) لَا تُسْرِفُوْا اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ
الْمُسْرِفِيْنَ ۳۱/۷ (۱۶) مُهْطِعِيْنَ مُقْنِعِيْ رُءُوْسِهِمْ ۴۳/۱۴ (۱۷) هُمْ
مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ۴۰/۵۲ (۱۸) اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ۸۸/۵۶
(۱۹) اَمْ اَبْرَمُوْٓا اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ ۷۹/۴۳ (۲۰) كَانَ مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ ۱۴۱/۳۷

مشق ۵

(ا) ۔ عربی میں ترجمہ کریں :۔

۱ ۔ اللہ نے ہدایت اور سچا دین دے کر اپنا رسول بھیجا ۔
۲ ۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے زمین میں فساد کیا ۔
۳ ۔ اس عورت نے مسکینوں اور یتیموں کو کھانا کھلایا ۔
۴ ۔ میں نے اپنی کتابیں اور دوسری تمام اشیاء اپنے دوستوں کو بھیج دیں ۔

۵ ۔ ہم نے تمام ہمسایوں کو اپنے گھر میں داخل کر لیا۔
۶ ۔ انہوں نے اپنے دین میں خلوص پیدا نہیں کیا۔
۷ ۔ اُن عورتوں نے کامیابی حاصل نہیں کی۔
۸ ۔ وہ ہمیشہ بُرے کاموں کو ناپسند کرتے ہیں اور نیک لوگوں کی عزّت کرتے ہیں۔
۹ ۔ اس کا بھائی ہمیشہ غریب اور مسکین لوگوں کی کفالت کرتا ہے۔ ان کو کھانا کھلاتا ہے۔
۱۰۔ وہ سیدھے راستہ کو مضبوطی سے نہیں پکڑتا۔
(۱۱)۔ وہ عورت کسی کو اندر آنے کی مہلت نہیں دیتی۔
(۱۲)۔ اس بچہ کو اُس کی جگہ پہنچا دو۔
(۱۳)۔ لڑکی کو اس کے پاس ہونے کی خوشخبری دے دو۔
(۱۴)۔ کسی معاملہ میں زیادتی نہ کرو۔ (اِفْرَاط)
(۱۵)۔ اللہ کے راستہ پہ خرچ کرو اور فضول خرچی نہ کرو۔
(۱۶)۔ اسے چاہیئے کہ وہ ہمیشہ کام کا انجام سوچے اور سُستی نہ کرے۔
(۱۷)۔ اے میرے بیٹے تم کسی کو اللہ کے ساتھ شریک نہ بناؤ۔
(۱۸)۔ وہ لوگ فساد کرنے والے ہیں، اصلاح کرنے والے نہیں
(۱۹)۔ وہ اللہ کے مخلص بندوں میں سے ہے۔
(۲۰)۔ وہ سب مجرم ہیں۔
(۲۱)۔ ہم مشرک نہیں۔
(۲۲)۔ وہ عورتیں مسلمان ہیں، مشرک نہیں ہیں
(۲۳)۔ سب طلبہ اُستاد کے سامنے حاضر کئے ہوئے ہیں۔

ب

(۱)۔ اللہ تعالیٰ نے دنیا کی ہر چیز کو مضبوط بنایا ہے۔

(۲)- اپنے صدقات (نیکیوں) کو احسان جتا کر یا تکلیف دے کر ضائع نہ کرو

(۳)- انہوں نے اپنے تمام لاؤ لشکر کے ساتھ شہر پر حملہ کر دیا۔

(۴)- ان عورتوں کو اپنے گھروں میں بند کر دیا گیا۔

(۵)- یہ تمام لڑکیاں پاک دامن ہیں۔

(۶)- حکومت نے اس معاملہ میں نرم پالیسی اختیار کی ہے۔ (اَدْهَنَ)

(۷)- اللہ تعالیٰ نے ان بستیوں کو اُلٹ دیا اور اُن کے رہنے والوں کو مصیبت میں ڈال دیا۔

(اَرْكَسَ۔ الٹ دینا) (اَرْهَقَ۔ مصیبت میں ڈالنا)

(۸)- جونہی رات پشت دکھاتی ہے، صبح روشن ہو جاتی ہے۔ (اَدْبَرَ پشت دکھانا)

اَسْفَرَ۔ (روشن ہو جانا)۔

مشقوں کا حل

حل مشق ۱

سلام اَلْاِسْلَامُ مسلم اَلْمُسْلِمُ ایمان اَلْاِیْمَانُ مومن اَلْمُؤْمِنُ

نکر اَلْمُنْکَرُ انکار اَلْاِنْکَارُ اعلان اَلْاِعْلَانُ احسان اَلْاِحْسَانُ

سن اَلْمُحْسِنُ مجرم اَلْمُجْرِمُ ملزم اَلْمُلْزَمُ

حل مشق ۲

الفاظ کے مصادر:-

(اَكْرَمَ۔ اِكْرَامًا اَقْرَأَ۔ اِقْرَآءً اَشْرَفَ۔ اِشْرَافًا۔ اَحْسَنَ۔ اِحْسَانًا

اَنْكَرَ۔ اِنْكَارًا

الفاظ کے مادے اور لغوی معنی

(اِبْلَعِيْ۔ ب۔ل۔ع = نگلنا

اَقْلِعِيْ ق۔ل۔ع = جڑ سے اکھیڑنا

غِیْضَ ۔ غ ۔ ی ۔ ض = پانی کا کم ہو جانا

مُہْطِعِیْنَ ۔ ہ ۔ ط ۔ ع = ڈر کے مارے ایک ہی طرف ٹکٹکی باندھ کر آگے بڑھتے جانا ۔

(۳) مندرجہ ذیل الفاظ باب اِفعال سے تعلق رکھتے ہیں ۔

(۴) حسن ۔ اِحْسَان = احسان کرنا ۔ اَحْسَنَ اس نے احسان کیا

یُحْسِنُ ۔ وہ احسان کرتا ہے یا کریگا ۔ مُحْسِنٌ احسان کرنے والا

مُحْسَنٌ ۔ احسان کیا ہوا ۔

قبل : اِقْبَال ، آگے آنا ۔ اَقْبَلَ ۔ وہ آگے آیا

یُقْبِلُ ۔ وہ آگے آتا ہے یا آئے گا مُقْبِلٌ آگے آنے والا

مُقْبَلٌ آگے آیا ہوا

کرم ۔ اِکْرَام ۔ عزت کرنا ۔ اَکْرَمَ اس نے عزت کی

یُکْرِمُ ۔ وہ عزت کرتا ہے یا کرے گا مُکْرِمٌ ۔ عزت کرنے والا مُکْرَمٌ عزت کیا ہوا ۔

ھدم ۔ اِھْدَام گرا دینا ۔ اَھْدَمَ اس نے گرایا یُھْدِمُ ۔ وہ گراتا ہے یا گرائے گا ۔

مُھْدِمٌ ۔ گرانے والا ۔ مُھْدَمٌ : گرایا ہوا ۔

طعام اِطْعَامَ ۔ کھانا کھلانا ۔ اَطْعَمَ ۔ اس نے کھلایا ۔ یُطْعِمُ ۔ وہ کھلاتا ہے یا کھلا

مُطْعِمٌ ۔ کھلانے والا مُطْعَمٌ ۔ کھلایا ہوا

بدل ۔ اِبْدَال ۔ بدل دینا ۔ اَبْدَلَ ۔ اس نے بدلا ۔ یُبْدِلُ ۔ وہ بدلتا ہے یا بدلے گا

مُبْدِلٌ بدلنے والا ۔ مُبْدَلٌ بدلا ہوا ۔

(۵) ث کو اگلے لفظ سے ملانے کے لئے ت پر زیر پڑھا جا رہا ہے

اَشْرَقَتِ الْاَرْضُ ۔ اَشْرَقَتْ : واحد مؤنث غائب کا صیغہ ہے باب افعال سے

"اِشْرَاق" سے ث کو اگلے لفظ سے ملانے کے لئے " تِ " پر زیر پڑھی جا

(۱) اَشْرَقَتِ الْاَرْضُ ۔ اَشْرَقَتْ واحد مؤنث غائب کا صیغہ ہے ۔ اِشْرَاق سے

(۲) یُطْعِمُ = فعل مضارع معلوم ۔ یُطْعَمُ : فعل مضارع مجہول

اِحْسَان ۔ مُحْسِنٌ ۔ اِسْرَافٌ ۔ مُسْرِفٌ ۔ اِعْرَاضٌ ۔ مُعْرِضٌ ۔ اِدْرَاکٌ

(۷) الفاظ کے مادے:-

بَصَرَ۔ حَصَرَ۔ نَزَلَ۔ فَلَحَ۔ عَجَبَ

(۸) کلمات کے الفاظ:-

اِخلاص، مخلص۔ اِحکام، مُحکم۔ اصلاح، مصلح، اِہلاک، مہلک۔

اِحسان، محسن، اِسراف

حلِ مشق ۳

(۱)

اِخلاص، اِشرَاق، اِنعام، احسان، اسلام، ابلاغ، اِدراک، انفاق، اِحرام، اعراض

اشراک، اِسراف، اِجماع، اِصلاح، اِفتاء، اِکمال، اِمساک، اِنذار، اِظہار

اِنذار۔ نذیر۔ اِنشار۔ نشر (اٹھانا) اِنطاق۔ نطق۔ اِنظار۔ نظر، انتظار

اِنقاض۔ نقض (توڑ ڈالنا) اِنکاح ۔ نکاح

(۲)

اِبطَال، اِبلَاغ، اِجمَاع اِحسَان، اِخرَاج، اِدبَار، اِدرَاک، اِسرَاف

اِسقَاط، اِشرَاق، اِصلَاح، اِظہَار، اِعرَاض، اِعلَان، اِغمَاض، اِفرَاط

اِقبَال، اِلحَاق، اِلزَام، اِمکَان، اِمسَاک۔ اِنزَال، اِنعَام، اِنفَاق

اِنکَار۔

لیکن ذیل کے الفاظ اس وزن سے کم متعارف ہیں البتہ ان کے بعض مشتقات یا مادے اردو میں متعارف ہیں۔

اِبشار۔ بشارت۔ بشیر مبشر اِبصار۔ بصیر، بصر

اِبطَال۔ باطل اِبعَاد۔ بعد، بعید

اِتبَاع۔ تابع اِجرَام۔ جرم، مجرم اِحبَاط حبط

اِحدَاث۔ حادث اِحصَار۔ حصر

اِحضَار۔ حاضر، حضور اِحکَام ۔ حکم، محکم

اِخرَاب۔ خراب اِخسَار۔ خسارہ

إِخْلَاف۔ خلاف، مخالف	إِدْخَال۔ داخل، دخل
إِسْكَان۔ سکونت، ساکن	إِسْلَاف۔ سلف، اسلاف
إِسْمَاع۔ سماعت، سامع	إِشْرَاب۔ شراب، مشروب
إِشْرَاك۔ شرک، مشرک	إِشْعَار۔ شعور
إِصْبَاح۔ صبح	إِصْحَاب۔ صحبت، صاحب
إِضْحَاك۔ ضحک	إِطْعَام۔ تعجب میں ڈالنا ۲۔ خوش کرنا
إِطْلَاع۔ اطّلاع	إِظْفَار۔ ظفر، مظفر
إِظْلَام۔ ظلمت	إِعْجَاب۔ تعجب میں ڈالنا۔ خوش کرنا
إِعْجَال۔ عجلت، تعجیل	إِعظام۔ عظمت، تعظیم
إِعْقَاب۔ عقاب، معاقبہ، عقبیٰ	إِغْرَاق۔ غرق
إِغْفَال۔ غفلت	إِفْسَاد۔ فساد
إِفْلَاح۔ فلاح	إِقْرَاض۔ قرض
إِقْسَاط۔ قسط وعدل	إِقسام۔ قسم
إِقْصَار۔ قصر، تقصیر، قاصر	إِنْبَات۔ نبات، نباتات
إِنْذَار۔ نذیر	انشار نشر (اٹھانا)
إِنْطَاق۔ نطق	إِنْظَار نظر، انتظار
إِنْقَاض۔ نقض (توڑ ڈالنا)	إِنْكَاح۔ نکاح

حل مشق ۲

الف

۱۔ وہ اللہ ایسا ہے کہ اس نے اپنے رسول کو ہدایت دے کر بھیجا ۲۔ جو شخص دیکھے گا، وہ اپنا فائدہ کریگا۔ ۳۔ اپنے دین کو خالص اللہ ہی کے لئے کیا کریں۔ ۴۔ زمین اپنے رب کے نور (بے کیف) سے روشن ہو جائیگی۔ ۵۔ جن پر آپ نے انعام فرمایا ہے۔ ۶۔ اگر اچھے کام کرتے رہو گے تو اپنے

ہی نفع کے لئے اچھے کام کروگے ۔ ۷۔ میں نے اطاعت اختیار کی رب العلمین کی ۔ ۸۔ آج کے
دن تمہارے لئے تمہارے دین کو میں نے کامل کردیا۔ ۹۔ میں نے تم کو اپنے پروردگار کا حکم
پہنچا دیا تھا۔ ۱۰۔ بیشک ہم نے قرآن کو شبِ قدر میں اتارا ہے ۔ ۱۱۔ یہ ایک ایسی کتاب ہے کہ اس
کی آیتیں محکم کی گئی ہیں۔ ۱۲۔ جو مقید ہو گئے ہوں ، اللہ کی راہ میں ۔

ب

وہ سب گناہوں کو محیط ہو جاتا ہے ۔ ۲۔ بیشک نیک کام مٹا دیتے ہیں بُرے کاموں کو۔
۔ جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں ۔ ۴۔ جادوگر کامیاب نہیں ہوا کرتے ۔

۵۔ اور جو کہ کھانے کو دیتے ہیں اور ان کو کوئی کھانے کو نہیں دیتا

۔ کیا ہم اگلے (کافر) لوگوں کو ہلاک نہیں کر چکے

۔ پھر پچھلوں کو بھی ان ہی کے ساتھ ساتھ کر دیں گے

۔ اللہ تعالیٰ کبھی اپنا وعدہ خلاف نہ کریگا ۔

۔ میں تمہارے اس جرم سے بری الذمہ رہوں گا

جس طرح خدا تعالیٰ نے تیرے ساتھ احسان کیا ہے تو بھی احسان کیا کر۔

۔ اپنے درمیان چلنے والے معاملات میں اصلاح کرو

۔ اے عورت ! تو اس کا عمدہ ٹھکانا بنا دینا

۱۔ تم دنیا میں بعد اس کے کہ درستی کردی گئی ہے فساد مت پھیلاؤ

۔ تم میں جو بے نکاح ہوں تم ان کا نکاح کردیا کرو۔

۔ تم احسان جتا کر یا ایذا پہنچا کر اپنی خیرات کو برباد مت کرو۔

۱) ان کے قد و قامت آپ کو خوشنما معلوم ہوں گے۔

۱) ہم تو اللہ تعالےٰ کے مطیع ہیں

۱۸) بس ہم تو ہاتھ آ گئے ۔

۱۹) نہ وہ وہاں سے نکالے جائیں گے

۲۰) حد سے مت نکلو ، بے شک اللہ تعالےٰ نہیں پسند کرتے حد سے نکل جانے والوں کو

۲) پس وہ غرق ہو گیا ۔

ج

۱۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو الٹا پھیر دیا ۲۔ اس نے تم پر اپنی نعمتیں پوری کر رکھی ہیں ۔۳۔ اور رات کی قسم جب وہ جانے لگے ۔ اور صبح کی جب روشن ہو جائے ۔ ۴۔ اس سے سات بالیں پیدا ہوئیں ۵۔ اور اس سے ڈر گئے ہیں ۶۔ خدا ترسوں کے لئے جنت نزدیک کر دی گئی ۷۔ جس نے آپ کی کمر توڑ رکھی تھی۔ ۸۔ اس دنیا میں بھی لعنت ان کے ساتھ رہی ۔

د

(۱) اپنے گھروں کو خود اپنے ہاتھوں سے اجاڑتے ہیں۔ (۲) مائیں اپنے بچوں کو دو سال کامل دودھ پلایا کریں (۳) آپ کے آگے سر ہلائیں گے۔ (۴) جادوگر کامیاب نہیں ہوا کرتے (۵) ہم ان کو نعمتوں والی جنتوں میں داخل کریں گے (۶) اس سے ان کے پیٹ کی چیزیں گل جائیں گی ۔ (۷) بجز خدائے رحمٰن کے ان کو کوئی تھامے ہوئے نہیں ہے (۸) تھوڑا جو رکھ چھوڑو گے (۹) اس کو امن کی جگہ میں پہنچا دیجیے ۔ (۱۰) ان کو قاعدے کے موافق نکاح میں رہنے دو ۔ (۱۱) اے آسمان تھم جا (۱۲) اپنے درمیان جاننے والے معاملات میں اصلاح کرو۔ (۱۳) تم مجھ پر (سختی کر کے) دشمنوں کو مت ہنسواؤ۔ (۱۴) میرے اس معاملے میں مجھ پر زیادہ تنگی نہ ڈالیے (۱۵) حد سے مت نکلو، اللہ تعالےٰ حد سے نکلنے والوں کو پسند نہیں کرتا (۱۶) دوڑتے ہوں گے اپنے سر اوپر اٹھا رکھے ہوں گے ۔ (۱۷) وہ تاوان ان کو گراں معلوم ہوتا ہے ۔ (۱۸) سو کیا تم لوگ اس کلام کو سرسری بات سمجھتے ہو۔ (۱۹) ہاں کیا انہوں نے کوئی انتظام درست کیا ہے، سو ہم نے بھی ایک انتظام درست کیا ہے (۲۰) یہی ملزم ٹھہرے ۔

حل مشق ۵

(ا) عربی ترجمہ

(۱) اَللّٰهُ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ (۲) هٰؤُلَاۤءِ الَّذِيْنَ اَفْسَدُوْا فِى الْاَرْضِ (۳) اَطْعَمْتَ الْمَسَاكِيْنَ وَالْيَتَامٰى (۴) اَرْسَلْتُ كُتُبِىْ وَالْاَشْيَآءَ الْاُخْرٰى اِلٰى اَصْدِقَائِىْ (۵) اَدْخَلْنَا كُلَّ الْجِيْرَانِ فِىْ بَيْتِنَا (۶) لَمْ يُخَاصِمُوْا فِىْ دِيْنِهِمْ (۷) لَمْ يُفْلِحُنَ (۸) هُمْ يَكْرَهُوْنَ الْمُنْكَرَاتِ دَائِمًا وَيُوَقِّرُوْنَ الصَّالِحِيْنَ (۹) يُكَفِّلُ اَخُوْهُ الْفُقَرَآءَ وَالْمَسَاكِيْنَ دَآئِمًا وَيُطْعِمُهُمْ

(۱۰) ھُوَ لَا يُمْسِكُ بِالصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ ٥ (۱۱) ھِيَ لَا تُمْهِلُ اَحَدًا
عَلَى الدُّخُوْلِ (۱۲) اَبْلِغْ ھٰذَا الطِّفْلَ مَكَانَهُ (۱۳) بَشِّرْ لِلْبِنْتِ بِنَجَاحِهَا
(۱۴) لَا تُفْرِطُوْا فِيْ اَيِّ عَمَلٍ (۱۵) اَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا تُسْرِفُوْا
(۱۶) لِيَتَفَكَّرْ فِيْ عَاقِبَةِ الْعَمَلِ دَائِمًا وَ لَا يَكْسَلْ (۱۷) يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ
(۱۸) ھُمُ الْمُفْسِدُوْنَ لَيْسُوْا مُصْلِحِيْنَ (۱۹) ھُوَ مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ
(۲۰) ھُمُ الْمُجْرِمُوْنَ (۲۱) لَسْنَا مُشْرِكِيْنَ (۲۲) ھُنَّ مُسْلِمَاتٌ لَا مُشْرِكَاتٌ (۲۳) اُحْضِرَتْ جَمِيْعُ
الطَّلَبَةِ اَمَامَ الْاُسْتَاذِ (۲۰) ھُمْ مُجْرِمُوْنَ (۲۱) مَا نَحْنُ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ
(۲۲) ھُنَّ مُسْلِمَاتٌ، لَسْنَ بِمُشْرِكَاتٍ (۲۳) جَمِيْعُ الطُّلَّابِ مُحْضَرُوْنَ عِنْدَ الْاُسْتَاذِ۔

(ب)

(۱) اَحْكَمَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَشْيَاءَ الدُّنْيَا كُلَّهَا (۲) لَا تُبْطِلُوْا صَدَقَاتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى
(۳) هَجَمُوْا عَلَى الْبَلْدَةِ بِجَمِيْعِ الْجُنُوْدِ (۴) اُحْصِرْنَ فِيْ بُيُوْتِهِنَّ (۵) ھٰٓؤُلَاءِ
مُحْصَنَاتٌ (۶) اَدْهَنَ الْحُكُوْمَةُ فِيْ ھٰذِهِ الْقَضِيَّةِ
(۷) اَللّٰهُ اَرْكَسَ ھٰذِهِ الْقُرٰى وَ اَرْهَقَ سُكَّانَهَا (۸) كُلَّمَا اَدْبَرَ اللَّيْلُ اَسْفَرَ الصُّبْحُ
(۹) اَغْمِضُوْا فِيْ عُيُوْبِ النَّاسِ دَائِمًا (۱۰) اَفْرِغِ الْحَلِيْبَ فِيْ ھٰذَا الْاِنَاءِ
(۱۱) اَكْفَلَنِيْ ھٰذَا الطِّفْلَ (۱۲) ھُنَّ يُشْفِقْنَ مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ (۱۳) اَللّٰهُ يُحِبُّ
الْمُقْسِطِيْنَ (۱۴) ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ (۱۵) لَا تُرْدِفْ (۱۶) ھُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ

مشتق کے الفاظ

(۱) (اردو سے عربی افعال)

عربی مصادر	اردو افعال	عربی مصادر	اردو افعال
اِشْرَاكٌ	شریک بنانا ۔	اِرْسَال	بھیجنا۔ارسال کرنا ۔
اِصْلَاحٌ	اصلاح کرنا ۔	اِفْسَادٌ	فساد کرنا ۔
اِجْرَامٌ	جرم کرنا ۔	اِدْخَالٌ	داخل کرنا ۔
اِحْضَارٌ	حاضر کرنا ۔	اِخْلَاصٌ	خلوص پیدا کرنا ۔
مُحْضَرٌ	حاضر کئے ہوئے ۔	اِفْلَاحٌ	کامیابی حاصل کرنا ۔
اِحْرَامٌ	محرم ہونا ۔	اِکْرَاہٌ	ناپسند کرنا ۔
اِحْکَامٌ (اَحْکَمَ)	مضبوط کرنا ۔	اِکْرَامٌ	عزت کرنا ۔
اِبْطَالٌ ۔ اَبْطَلَ	ضائع کرنا ۔	اِکْفَالٌ	کفالت کرنا ۔
لَاتُبْطِلُوا۔	ضائع نہ کرو ۔	اِطْعَامٌ	کھانا کھلانا ۔
	حملہ کرنا	اِمْسَاكٌ	مضبوطی سے پکڑنا ۔
اِحْصَارٌ ۔ اَحْصَرَ	بند کرنا ۔	اِمْہَالٌ	مہلت دینا ۔
اِحْصَانٌ ۔ اُحْصِنَ	پاک دامن ہونا ۔	اِبْلَاغٌ	پہنچانا ۔
اِدْهَانٌ ۔ اَدْهَنَ	نرم پالیسی اختیار کرنا ۔	اِبْشَارٌ	خوشخبری دینا ۔
اِرْكَاسٌ ۔ اَرْكَسَ	الٹ دینا ۔	اِفْرَاطٌ	زیادتی کرنا ۔
اِرْهَاقٌ ۔ اَرْهَقَ	مصیبت میں ڈالنا ۔	اِنْفَاقٌ	خرچ کرنا ۔
اِدْبَارٌ ۔ یُدْبِرُ	پشت دکھانا ۔	اِسْرَافٌ	فضول خرچی کرنا ۔
اِسْفَارٌ ۔ یُسْفِرُ	صبح کا روشن ہونا ۔	اِدْهَانٌ	سستی کرنا ۔

چشم پوشی کرنا ۔ اِغْمَاضٌ

" " کی ۔ اُغْمِضُوْا

اُونڈیلنا ۔ اِفْرَاغٌ ۔ اَفْرِغْ

کفالت میں دینا ۔ اِکْفَالٌ ۔

ڈرائی جاتی ہیں ۔ اَشْفَقْنَ ۔ اِشْفَاقٌ

انصاف کرنے والے ۔ مُقْسِطِیْنَ

" کرنا ۔ اِقْسَاطٌ

فلاح پانے والے ۔ مُفْلِحُوْنَ ۔

" پانا ۔ اِفْلَاحٌ

ایک دوسرے کے پیچھے ۔ مُرْدِفِیْنَ

لگنے والے ۔ اِرْدَافٌ

تاوان سے لدے ہوئے ۔ مُثْقَلُوْنَ

" " لدنا ۔ اِثْقَالٌ

(ب)

ہدایت ۔ هُدًی

سچا دین ۔ دِیْنُ الْحَقِّ ۔

دوست (جمع) ۔ اَصْدِقَاءُ = صدیق

طالب علم ۔ طَالِبٌ = طُلَّابٌ

برے کام ۔ سَیِّئَاتٌ ۔ سَیِّئَةٌ

نیک لوگ ۔ اَلصَّالِحِیْنَ اَلصَّالِحُ

غریب لوگ ۔ اَلْمَسَاکِیْنُ اَلْمِسْکِیْنُ

سیدھا راستہ ۔ الصِّرَاطُ الْمُسْتَقِیْمُ

امن کی جگہ ۔ مَأْمَنٌ

پاس ہونا ۔ اَلنَّجَاحُ

معاملہ ۔ اَلْاَمْرُ

طلبہ ۔ اَلطَّالِبِیْنَ ۔ اَلتَّلَامِذَةُ

استاد ۔ اَلْمُعَلِّمُ ۔ اَلْاُسْتَاذُ

لاؤ لشکر ۔ جُنْدٌ ۔ جُنُوْدٌ

لڑکیاں ۔ البنات = بِنْتٌ واحد

حکومت ۔ اَلدَّوْلَةُ

بستیاں ۔ قُرًی ۔ قَرْیَةٌ

رہنے والے ۔ اَهْلُ

عیب ۔ عَیْبٌ ۔ عُیُوْبٌ

بچہ ۔ اَلْوَلَدُ

تاوان ۔ مَغْرَمٌ

قرآن فہمی کے لیے عربی زبان کے

آسان چالیس سبق

سبق ——— ۲۸

عَلِمَ ـسَـاَ عَلَّمَ

عَلِمَ اس نے سیکھا	ـَ ـّـَ ـَ	عـَلَّمَ	عَلَّمَ دوسرے کو سکھایا
يَعْلَمُ وہ جانتا ہے	يـُ ـَ ـّـِ ـُ	يـُعَلِّمُ	يُعَلِّمُ دوسرے کو سکھاتا ہے
اِعْلَمْ تو سمجھ لے	ـَ ـّـِ ـْ	عَلِّمْ	عَلِّمْ دوسرے کو سمجھاؤ، سکھاؤ
لَا تَعْلَمْ تو مت سمجھ	لَا تُ ـَ ـّـِ ـْ	عَلِّمْ	لَا تُعَلِّمْ تو مت سمجھا
عَالِمٌ خود جاننے والا	مُ ـَ ـّـِ ـٌ	عَلِّمٌ	مُعَلِّمٌ دوسرے کو سمجھانے والا ،، ،، سکھانے والا
مَعْلُومٌ سمجھا ہوا	مُ ـَ ـّـَ ـٌ	عَلَّمٌ	مُعَلَّمٌ سمجھایا ہوا

عِلْمٌ جاننا

تَعْلِيْمٌ دوسرے کو سکھانا

ایک لفظ کا اضافہ ۲

عَلَّمَ　　　قَرَّبَ　　　نَزَّلَ

یہ کلمات بھی سہ حرفی لفظ ـــــ

عَلِمَ　　　قَرُبَ　　　نَزَلَ

ہیں ۔ ان میں صرف درمیانی لفظ پر تشدید (ــّـ) لگادی گئی ہے ۔ (تشدید دو حرفوں کو ملا کر ایک شکل بنا دینے کو کہتے ہیں) جن میں پہلے حرف پر جزم ــْـ اور دوسرے پر کوئی نہ کوئی حرکت ہوتی ہے ۔ جیسے :-

عَلِمَ سے عَلَّمَ = عَلْ لَمَ ہے

قَرُبَ سے قَرَّبَ = قَرْ رَبَ ہے

نَزَلَ سے نَزَّلَ = نَزْ زَلَ ہے

ان الفاظ میں پہلا حرف ساکن ہے اور دوسرا متحرک ، اور ان دونوں کو ملا دیا جاتا ہے ۔ اور اس تبدیلی کی علامت تشدید (ــّـ) لگادی جاتی ہے ۔

کسی مادّہ کو فَعَّلَ کی صورت میں لے جائیں تو اس کے معنی حسب ذیل خواص ، اور تبدیلیاں پیدا ہوں گی :-

(۱) فعل اگر لازم ہو تو متعدّی ہو جاتا ہے ۔ مثلاً :-

خَرَجَ ۔ وہ نکلا　　　خَرَّجَ ۔ اس نے نکالا

ثَبَتَ ۔ وہ مضبوطی سے جما　　　ثَبَّتَ ۔ اس نے مضبوطی سے جمایا یا ثبت کیا

سَمِعَ ۔ اس نے سُنا　　　سَمَّعَ ۔ اس نے سُنایا

فَهِمَ ۔ اس نے سمجھا　　　فَهَّمَ ۔ اس نے سمجھایا ۔

(۲) مادّہ کے معنی میں زور اور شدّت کا مفہوم پیدا ہو جاتا ہے :۔

قَطَعَ ۔ اس نے کاٹا　　　　قَطَّعَ ۔ بہت زیادہ کاٹا۔ خوب اچھی طرح کاٹا۔ کاٹ کاٹ کر ٹکڑے کر دیا۔

قَتَلَ ۔ اس نے قتل کیا　　　　قَتَّلَ ۔ بری طرح قتل کیا۔ بکثرت قتل کیا

کسی کام کو بتدریج تھوڑا تھوڑا اور بار بار کرنے کے لئے، جیسے :۔

نَزَلَ ۔ اترا۔ نازل ہوا　　　　نَزَّلَ ۔ اتارا۔ نازل کیا۔ بار بار تھوڑا تھوڑا کرکے اتارا

ذَکَرَ ۔ یاد کیا　　　　ذَکَّرَ ۔ یاد دلایا۔ بار بار یاد دلایا

(۳) کسی کام کو دوسرے کی طرف منسوب کرنے کے لئے بھی یہ اضافہ استعمال کیا جاتا ہے :۔

کَذَبَ ۔ جھوٹ بولا　　　　کَذَّبَ ۔ اسکی طرف جھوٹ منسوب کیا۔ اسے جھٹلایا۔ جھوٹا بنایا۔

صَدَقَ ۔ سچ بولا　　　　صَدَّقَ ۔ اسے سچا بنایا۔ اس کی تصدیق کی، اس کی طرف سچ کو منسوب کیا۔ سچ کرکے دکھایا

(۴) مادہ کے مفہوم کو دور اور سلب کرنے کے لئے بھی یہ وزن استعمال ہوتا ہے۔ جیسے :۔

مَرِضَ ۔ وہ بیمار ہوا　　　　مَرَّضَ ۔ اس نے بیماری دور کر دی

بابِ اِفعال اور تَفعِیل ایک دوسرے کے مخالف معنوں میں بھی استعمال ہوتے ہیں، مثلاً :۔ فَرَّطَ (علیٰ) = "زیادتی کرنا۔ پیش دستی کرنا" ہے

فَرَّطَ = حد سے کمی کی، فرو گذاشت کی ___ تَفرِیط (مصدر ہے)

اَفرَطَ = حد سے تجاوز کیا ___ اِفرَاط (مصدر ہے)

افراط و تفریط اردو میں بھی مستعمل ہے۔ افراتفری بھی اسی کا مخفف ہے۔

اَفعَلَ اور فَعَّلَ کا فرق

بتایا گیا ہے کہ بابِ اِفعَال اور بابِ (فَعَّلَ) کی شکل میں تبدیلی کرنے سے ایک کام کو دوسرے تک پہنچانے کا مفہوم پیدا ہوتا ہے۔ جیسے : خَرَجَ وہ خود نکلا۔ اور اَخرَجَ

اس نے نکال دیا۔ نَزَلَ وہ خود اترا۔ اَنْزَلَ اس نے دوسرے شخص کو اتارا۔ یہ اَفْعَلَ کی شکل ہے۔ اسی طرح ان لفظوں کو (درمیانی حرف پر تشدید لگا کر) فَعَّلَ بنانے سے مفہوم کو دوسروں تک پہنچانے کا معنی پیدا ہو گیا۔ مثلاً

خَرَجَ - وہ خود نکلا — خَرَّجَ - اس نے دوسرے کو نکالا

نَزَلَ - وہ خود اترا — نَزَّلَ - دوسرے کو اتارا

لیکن اَفْعَلَ اور فَعَّلَ کے استعمال میں فرق ہے۔ اگر کسی کام کو ایک دفعہ فوری طور پر دفعتاً دوسرے تک پہنچا دیا تو وہاں اَ۔ فعلَ استعمال ہوتا ہے، اور جہاں کسی بات یا کام کو دوسرے تک تھوڑا تھوڑا کر کے ٹھہر ٹھہر کر محنت اور مشقت سے پہنچایا جائے، تو وہاں فعّلَ (تشدید سے) استعمال ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر :-

عَلِمَ = اس نے خود جان لیا۔ اَعْلَمَ = دوسرے کو بتا دیا۔ عَلَّمَ = دوسرے کو سکھایا

اَعْلَمَ (کسی کو کچھ بتا دینا) اور تَعْلِیم (کسی کو سکھانا) میں حد درجہ فرق ہے اِعْلَام یعنی بتا دینے کے بعد آپ فارغ ہو گئے۔ کوئی سمجھے نہ سمجھے۔ کسی کے پلّے کچھ پڑے نہ پڑے، آپ کی ذمہ داری ختم ؛ لیکن عَلَّمَ سے تعلیم کا مقصد صرف بتا دینا نہیں بلکہ محنت سے، مشقت سے، اہتمام سے ہر اس طریقہ کو عمل میں لانا ہے کہ جس سے سکھانے کا مقصد حاصل ہو سکے۔ ایک ایک بات کو ذہن میں اتارنا پڑے گا۔ کوئی بات ایک مرتبہ سمجھ میں نہ آئی تو اسے بار بار سمجھانا پڑے گا۔ اس کی توضیح کرنا پڑے گی۔ سیکھنے والے کے ذہن، علم اور قوّتِ فہم کے مطابق الفاظ کا استعمال کرنا ہو گا۔ اور پوری کوشش کرنا ہو گی کہ وہ بات جو بتائی جا رہی ہے وہ سننے والے کے ذہن میں پوری طرح جاگزین ہو سکے۔ یہی فرق اِبلاغ اور تبلیغ میں ہو گا۔ قرآن حکیم کے باب تَفْعِیل کے متعلقہ الفاظ میں زیادہ تر اسی قسم کا مفہوم پایا جاتا ہے

بَلَغَ = "وہ پہنچا" سے اگر اَبْلَغَ (اَفْعَلَ) بنایا گیا ہے۔ جس کا مصدر اِبْلَاغ ہے۔ اس کے معنی ہیں ایک بات کو دوسرے تک صرف پہنچا دینا۔ لیکن بَلَّغَ جس کا مصدر تَبْلِیغ ہے، کا معنی ہو گا محنت سے، تدریج سے، اہتمام سے یا دلیل سے، یا ہر اس ذریعہ

سے، جس سے بات کو پوری طرح پہنچانے کا مقصد حاصل ہو تبلیغ کہیں گے۔

ذیل کے الفاظ سے اس مفہوم کو سمجھا جا سکتا ہے :-

نَزَلَ = وہ خود اترا اَنْزَلَ = اس نے ایک دفعہ کسی کو اتار دیا۔ نَزَّلَ = تھوڑا تھوڑا کر کے بتدریج اتارا۔

فَهِمَ = اس نے خود سمجھ لیا۔ اَفْهَمَ = کسی کو سمجھا دیا فَهَّمَ = دوسرے کو مکمل طور پر محنت کے ساتھ پوری بات سمجھا دی

قرآن حکیم میں اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ ۹۷/۱ ہم نے قرآن حکیم کو لیلۃ القدر میں اتارا۔ اس سے قرآن حکیم کا ایک ہی مرتبہ اتارنا، یا اتارنے کا عمل شروع کرنے کا مفہوم پایا جاتا ہے۔ دوسری جگہ پر ہے۔ اِنَّهٗ لَتَنْزِیْلُ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۲۶/۱۹۲ یعنی تھوڑا تھوڑا کر کے بتدریج نازل ہونا ربّ العٰلمین کی طرف سے ہے۔

(۱) عام طور پر فَعَّلَ کا مصدر تَفْعِیْلٌ کے وزن پر آتا ہے۔ اس لئے اس باب کا نام تفعیل رکھا گیا ہے۔ قرآن حکیم میں ہے۔ كَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِیْمًا ۴/۱۶۴ (اللہ نے موسیٰؑ سے خوب خوب باتیں کیں)

(۲) فَعَّلَ کا مصدر تَفْعِلَةٌ کے وزن پر بھی آتا ہے۔ جیسے ذَكَّرَ کا مصدر تَذْكِرَةً ــ بَصَّرَ کا تَبْصِرَةً مصدر ہے۔ قرآن حکیم میں ہے :-

كَلَّآ اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ۸۰/۱۱ تَبْصِرَةً وَّ ذِكْرٰى ۵۰/۸

قرآن حکیم میں "فَعَّلَ" کا ایک اور مصدر نہایت خوبصورت، فصیح اور بلیغ استعمال ہوا ہے۔ وہ ہے "فِعَّال" کے وزن پر كَذَّبَ کا مصدر "كِذَّاب"۔ جیسے :-

"وَكَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا كِذَّابًا" ۷۸/۲۸ (اور میری آیتوں کو انھوں نے بالکل جھٹلا دیا تھا) ۷۸/۲۷

(۳) مادّہ کے آخر میں (فعل کا لام کلمہ) اگر حرفِ علّت سے ہو تو لازماً اس کا مصدر تَفْعِلَةٌ آتا ہے۔ جیسے : سَمّٰی کا مصدر "تَسْمِیَة" ہے۔ قرآن حکیم میں ہے ـــ "یُسَمُّوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ تَسْمِیَةَ الْاُنْثٰى" ۵۳/۲۷ (بے شک وہ فرشتوں کو عورتوں کا نام دیتے ہیں) ۵۳/۲۷

مثالیں

(۱) عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ۵/۹۶ — انسان کو سکھایا جو وہ نہیں جانتا تھا۔

(۲) نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۸۲/۱۷ — اور ہم ایسی چیز قرآن کے ذریعے نازل کرتے ہیں جو ایمان والوں کیلئے شفا اور رحمت ہے

(۳) يٰحَسْرَتَنَا عَلٰى مَا فَرَّطْنَا فِيْهَا ۳۱/۶ — ہائے افسوس ہماری کوتاہی پر جو اس بارہ میں ہوئی

(۴) نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ (۶۵/۶) — ہم قرآن حکیم کی آیات کو بار بار پھیر اکر لاتے ہیں، تاکہ لوگ ان کو اچھی طرح سے سمجھ لیں

ان آیات میں تعلیم، تنزیل، تفریط، تصریف میں فَعَّلَ کے وزن کی تمام خصوصیات موجود ہیں۔

مشقیں

مشق ۱

نیچے دیئے ہوئے الفاظ کے مصدر اور مادّے معلوم کریں، اور ان سے مشتق ہونے والے الفاظ میں سے اردو میں متعارف لفظ معلوم کریں۔ مثال کے طور پر پہلا لفظ عَلَّمَ ہے عَلَّمَ کا مصدر تعلیم اور مادّہ عِلْم ہے۔ اس سے متعارف لفظ یہ ہیں — تعلیم، مُعَلِّم، تعلیمات — اور مادّے کے الفاظ عِلم — عالم — معلومات — علاّمہ۔ علیم۔ معالم وغیرہ کئی لفظ متعارف و مستعمل ہیں۔

الفاظ

(۱)

(۱) عَلَّمَ ۔ نَزَّلَ ۔ قَطَّعَ

(۲) يُكَذِّبُ ۔ نُفَرِّقُ ۔ صُلِّبُوْا

(۳) كَبِّرْ ۔ حَدِّثْ ۔ لَا تُحَرِّكْ

(۴) مُسَخَّرَاتٌ ۔ مُقَرَّبُوْنَ ۔ مُعَطَّلَةٍ

(۲) حسب ذیل الفاظ کے صیغے معلوم کریں اور مصدر لکھیں :-

قُطِّعَتْ مَكَّنَّا لَأُقَطِّعَنَّ طَهِّرَا لَا تُحَمِّلْنَا
مُبَشِّرَاتٍ

(۳) ذیل کے الفاظ اردو میں مستعمل ہیں۔ معلوم کریں کہ ان کے صیغے کیا ہیں۔ ان کے مصادر کونسے ہیں :-

مُقَدَّر مُدَبِّر مُفَصَّل مُقَدَّم مُنَظَّم مُعَطَّل مُحَرِّک مُحَرَّم

(۴) حسب ذیل مصدر سے اسم فاعل اور اسم مفعول کا پہلا صیغہ بنائیں :-

اَلتَّعْذِيْبُ اَلتَّكْذِيْبُ اَلتَّصْدِيْقُ اَلتَّحْقِيْرُ
اَلتَّذْكِيْرُ اَلتَّحْرِيْمُ اَلتَّسْلِيْمُ اَلتَّقْدِيْمُ

مشق ۲

(الف)

مندرجہ ذیل آیات کا مفہوم و معنی معلوم کریں :

(۱) اَلرَّحْمٰنُ ۙ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ؕ ۱،۲/۵۵ (۲) عَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ۳۱/۲ (۳) نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ؕ ۱۷۶/۲ (۴) اَللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ ۷۱/۱۶ (۵) اِنَّهٗ فَكَّرَ وَ قَدَّرَ ۙ ۷۴/۱۸ (۶) قَرَّبَا قُرْبَانًا ۵/۲۷ (۷) كَذَّبُوْهُمَا ۴۸/۲۳ (۸) بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا ۲۸/۱۴ (۹) عَبَّدْتَّ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۲۲/۲۶ (۱۰) مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِي الْاَرْضِ ۲۱/۱۲ (۱۱) لَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيْٓ اٰدَمَ ۷۰/۱۷ (۱۲) مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتٰبِ مِنْ شَيْءٍ ۶/۳۸ (۱۳) قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ ۲۲/۱۹ (۱۴) فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ ۷۹/۲۱ (۱۵) كَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا ۴/۱۶۴ (۱۶) حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ ۳/۵ (۱۷) عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ ۲۷/۱۶ (۱۸) يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ ۱۳/۱۳ (۱۹) يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ ۳۲/۵ (۲۰) يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ ۱۳/۵

(٢١) فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ٥ ٥٥/١٣ (٢٢) نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ٧/٣٢
(٢٣) لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ٢/٢٨٥ (٢٤) لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَ
اَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ٥ ٧/١٢٤ (٢٥) فَسَبِّحْ
بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ٥ ٥٦/٧٤ (٢٦) وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ٧٤/٣ (٢٧) كَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا
١٩٣/٣ (٢٨) ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا ٢/٢٥٠ (٢٩) بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ ٥/٦٧ (٣٠) اَمَّا
بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ٥ ٩٣/١١ (٣١) وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ٢/٢٢٣ (٣٢) طَهِّرَا بَيْتِيَ
لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْقَآئِمِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ٥ ٢٢/٢٦ (٣٣) اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ
فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ ١/٦٥ (٣٤) نَكِّرُوْا لَهَا عَرْشَهَا ٢٧/٤١ (٣٥) لَا تُحَرِّكْ
بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ ٧٥/١٦ (٣٦) رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ
٢/٢٨٦ (٣٧) اِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ٥ ٢٦/١٩٢ (٣٨) لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ط
٦٤/١٠ (٣٩) اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ج ٧٣/١٩ (٤٠) اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ٥ ١١/٥٦ (٤١)
اَلنُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌ بِاَمْرِهٖ ط ١٦/١٢

(ب)

(١) دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ط ٤٧/١٠ (٢) غَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ ١٢/٢٣ (٣) يٰحَسْرَتٰى عَلٰى
مَا فَرَّطْتُّ فِيْ جَنْۢبِ اللّٰهِ ٣٩/٥٦ (٤) فَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ١٨/٣٣ (٥) عَلَيْهِ
مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ ط ٢٤/٥٤ (٦) فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ ٣٤/٢٣ (٧) اِذَا
الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ٥ ٦/٨١ (٨) بُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ ٢٦/٩١ (٩) مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ٣٤/٧
(١٠) يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ٢٤/٤٤ (١١) يُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ط ٣/٢٨ (١٢) مَنْ
نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ٦٨/٣٦ (١٣) حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَى الْقِتَالِ ط ٦٥/٨ (١٤)
شَرِّدْ بِهِمْ مَّنْ خَلْفَهُمْ ٥٧/٨ (١٥) وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ ط ١١٠/٢
(١٦) مَتِّعُوْهُنَّ وَسَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ٥ ٣٣/٤٩ (١٧) لَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ٢٦/١٧
(١٨) لَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ ٥ ١٨/٣١ (١٩) لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ط ١٢/٩٢ (٢٠)
وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ١/٨٣ (٢١) اِنَّهٗ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ ط ٢٧/٤٤ (٢٢) بَشِّرْ

مُّعَطَّلَةٍ وَّقَصْرٍ مَّشِيْدٍ ۝ ۲۲/۴۵ (۲۳) اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِيْهِ ۝ ۱۳۹/۷

مستعمل الفاظ

(الف)

لفظ	معنی	مصدر	
(۱) عَلَّمَ	اس نے سکھایا	تَعْلِیْم سکھانا کسی کے اندر استعداد پیدا کرنا	تعلیم۔تعلیم و تربیت۔معلّم اردو میں مستعمل ہیں
(۲) نَزَّلَ	اتارا	تَنْزِیْل: اوپر سے نیچے اتارنا قلب پر اتارنا	تنزیل۔نزول، نازل اردو میں مستعمل ہیں۔
(۳) فَضَّلَ (علیٰ)	فضیلت دی۔برتری دی	تَفْضِیْل فضیلت دینا۔برتری	فضیلت اردو میں مستعمل ہے
(۴) قَرَّبَا۔	ان دونوں نے قربانی دی	تَقْرِیْب (الیٰ)	قربانی دینا۔نزدیک بلانا۔سامنے رکھنا
(۵) کَذَّبُوا۔	انھوں نے جھٹلایا	تَکْذِیْب: جھٹلانا۔نہ ماننا	
(۶) بَدَّلُوا۔	انھوں نے تبدیل کر دیا	تَبْدِیْل: تبدیل کرنا	
(۷) عَبَّدْتَ:	تو نے غلام بنا لیا	تَعْبِیْد: غلام بنا لینا	
(۸) مَکَّنَّا۔	ہم نے قائم کر دیا۔مضبوط کر دیا	تَمْکِیْن جمانا۔مضبوط کرنا۔	تمکین۔ممکن اردو میں مستعمل ہے
(۹) کَرَّمْنَا۔	ہم نے عزت بخشی	تَکْرِیْم: عزت بخشنا	
(۱۰) فَرَّطْنَا:	ہم نے کوتاہی کی	تَفْرِیْط: فروگذاشت کرنا غافل ہونا۔غفلت کرنا	افراط و تفریط اردو میں مستعمل ہیں۔
(۱۱) قُطِّعَتْ:	ٹکڑے ٹکڑے کر دیے گئے	تَقْطِیْع: کاٹ ڈالنا۔ٹکڑے ٹکڑے کر دینا۔حصے کرنا	
(۱۲) فَهَّمْنٰهَا:	ہم نے سمجھا دیا	تَفْهِیْمٌ: سمجھا دینا	
(۱۳) کَلَّمَهٗ:	بات کی	تَکْلِیْمٌ: کسی سے بات کرنا۔اچھی باتیں بتانا۔نصیحت کرنا	
(۱۴) یُسَبِّحُ:	تسبیح بیان کرنا	تَسْبِیْح: تسبیح، تسبیح و تقدیس	

لفظ	معنی	مصدر
(۱۵) یُدَبِّرُ	ترتیب دینا	تَدْبِیر انتظام کرنا۔ ترغیب دینا۔ نگرانی کرنا۔
(۱۶) یُحَرِّفُوْنَ	الٹ پلٹ کر دیتے ہیں	تَحْرِیْف الٹ پلٹ کر دینا۔ غلط کر دینا
(۱۷) نُفَصِّلُ	واضح کر کے بیان کرتے ہیں۔ تفصیل سے بیان کرتے ہیں	تَفْصِیْل واضح کرنا
(۱۸) لَاُقَطِّعَنَّ	ہم ضرور کاٹ ڈالیں گے ٹکڑے ٹکڑے کر دیں گے	تَقْطِیْع : کاٹ ڈالنا
(۱۹) لَانُفَرِّقُ	تفریق نہیں کرتے	تَفْرِیْق (بین) الگ الگ کرنا۔ تفرقہ ڈالنا
(۲۰) لَاُصَلِّبَنَّکُمْ	ہم ضرور تم سب کو سولی پر چڑھا دیں گے	تَصْلِیْب : سولی پر چڑھانا
(۲۱) سَبِّحْ	تسبیح بیان کر	تَسْبِیْح : تسبیح بیان کرنا
(۲۲) کَبِّرْ	بڑائی کر	تَکْبِیْر : بڑائی کرنا
(۲۳) کَفِّرْ	دور کر دے	تَکْفِیْر : ڈھانک دینا۔ تلافی کرنا
(۲۴) ثَبِّتْ	مضبوط کر	تَثْبِیْت : ثابت کرنا۔ جمانا۔ مضبوط کرنا۔ قائم کرنا
(۲۵) حَدِّثْ	بیان کر	تَحْدِیْث : بیان کرنا۔ آگاہ کرنا۔ بتانا
(۲۶) طَهِّرَا	صاف کرو۔ صاف رکھو	تَطْهِیْر : برائیوں سے دور رکھنا۔ الزامات سے دور رکھنا
(۲۷) طَلِّقُوْا	طلاق دے دو	تَطْلِیْق : طلاق۔ طلاق دینا۔ نکاح کی بندش سے آزاد کرنا
(۲۸) نَکِّرُوْا	اس کو اس طرح بدل دو کہ پہچانا نہ جا سکے۔	تَنْکِیْر : ایک چیز سے ایسا بدل دینا کہ وہ پہچانی نہ جا سکے۔
(۲۹) لَاتُحَرِّكْ	حرکت نہ دے	تَحْرِیْك : حرکت دینا
(۳۰) لَاتُحَمِّلْنَا	ہم پر بوجھ نہ ڈال	تَحْمِیْل : کسی پر بوجھ ڈالنا۔ کسی کے ذمہ کوئی کام ڈالنا
(۳۱) مُسَخَّرَاتٍ	تابع کی ہوئی۔ کام کرنے پر مجبور۔ کام میں لگائی ہوئی	تَسْخِیْر : تابع کرنا۔ کام میں لگا دینا۔ کسی کو قابو میں رکھنا اور اس سے کام لینا۔

(ب)

لفظ	معنی	مصدر
(۱) دَمَّرَ	تباہ و برباد کر دیا	تَدْمِیْر: تباہ و برباد کرنا
(۲) غَلَّقَتْ	اس عورت نے دروازہ بند کر لیا	تَغْلِیْق: دروازہ بند کر دینا
(۳) فَجَّرْنَا	ہم نے زمین کو پھاڑ کر پانی بہا دیا	تَفْجِیْرٌ: زمین کو پھاڑ کر پانی بہا دینا
(۴) حُمِّلَ	اس پر بوجھ ڈالا گیا۔ اس کے ذمّہ کام لگایا گیا	تَحْمِیْل: بوجھ ڈالنا۔ ذمہ لگانا
(۵) فُزِّعُوْا	ان کا ڈر دور کر دیا گیا	تَفْزِیْع: ڈرانا۔ گھبراہٹ پیدا کرنا
(۶) سُجِّرَتْ	اُبل پڑینگے۔ بھڑکائے جائینگے	تَسْجِیْرٌ: بھڑکانا۔ ایک دوسرے کے ساتھ مل جانا (الی کے ساتھ)
(۷) بُرِّزَتْ	ظاہر کر دی جائے گی	تَبْرِیْز: ظاہر کر دینا
(۸) مُزِّقْتُمْ	ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے جاؤ گے	تَمْزِیْق: ٹکڑے ٹکڑے کر دینا۔ تتر بتر کر ڈالنا
(۹) یُقَلِّبُ	الٹ پلٹ کر دیتا ہے	تَقْلِیْب: الٹ پلٹ کرنا۔ پھیرنا
(۱۰) یُحَذِّرُ	ہوشیار کرتا ہے	تَحْذِیْر: کسی بات سے ہوشیار کرنا
(۱۱) حَرِّضْ	ترغیب دو	تَحْرِیْضٌ: (علی) ترغیب دینا۔ ابھارنا
(۱۲) شَرِّدْ	عبرتناک سزا دے کر منتشر کر دو	تَشْرِیْد: عبرتناک سزا دے کر منتشر کر دو
(۱۳) لَا تُصَعِّرْ	تکبر سے گردن نہ اکڑا۔ منہ نہ پھلا	تَصْعِیْر: منہ پھلانا۔ تکبر سے گردن اکڑانا
(۱۴) مُمَرَّدٌ	ہموار کیا ہوا۔ چکنا بنا ہوا	تَمْرِیْدٌ: ہموار کرنا۔ چکنا بنانا

مشقوں کا حل

حل مشق ۱۔

	مادّہ	متعارف الفاظ
عَلَّمَ	علم	عالم، معلوم وغیرہ
نَزَّلَ	نزول	نازل۔ منزل
قَطَّعَ	قطع	قطع، قاطع، مقطوع
كَبِّرْ	کبر	تکبیر، تکبر، کبر، کبیر، اکبر
حَدِّثْ	حدث	حدیث، محدّث، حادث
تُحَرِّكْ	حرکت	حرکت، تحریک، محرک
يُكَذِّبُ	کذب	کذب، کاذب، تکذیب، مکذّب
نُفَرِّقُ	فرقہ	فرقہ، تفریق، تفرقہ، افتراق
صُلِّبُوا	صلب	صلیب
مُسَخَّرَاتٍ	سخر	تسخیر، مسخر
مُقَرَّبُونَ	قرب	قربت، قریب، تقریب، مقرب
مُعَطَّلَةٍ	عطل	معطل، تعطیل

۲۔

قُطِّعَتْ :۔ ماضی مجہول کا واحد مؤنث ہے۔ مصدر تَقْطِيْع سے

مَكَّنَّا :۔ ماضی معروف کا جمع متکلم ہے۔ مصدر تَمْكِيْن سے۔

لَا نُقَطِّعَنَّ :۔ تَقْطِيْع مصدر سے مضارع متکلم کا صیغہ ہے۔ جس کے ساتھ "ن" تاکید کا حرف لگا ہے۔

طَهِّرَا :۔ تَطْهِيْر سے فعل امر تثنیہ کا صیغہ ہے۔

لَا تُحَمِّلْنَا تَحْمِيْل مصدر سے فعل نہی کا صیغہ ہے۔

مُبَشِّرَاتٍ تَبْشِيْرُ مصدر سے اسم فاعل کا جمع مؤنث کا صیغہ ہے۔

(۳) اسم مفعول، تقدیر مصدر سے۔ اسم فاعل، تدبیر مصدر سے اسم مفعول، تفصیل مصدر سے۔ اسم مفعول، تقدیم مصدر سے، مُنَظَّمٌ اسم مفعول، تنظیم مصدر سے اسم مفعول، تعطیل مصدر سے۔ اسم فاعل؛ تحریک مصدر سے۔ اسم فاعل، تحریم مصدر سے

(۴) مُعَذِّبٌ، مُعَذَّبٌ۔ مُكَذِّبٌ، مُكَذَّبٌ۔ مُصَدِّقٌ، مُصَدَّقٌ مُحَقِّقٌ، مُحَقَّقٌ مُذَكِّرٌ، مُذَكَّرٌ مُحَرِّمٌ، مُحَرَّمٌ، مُسَلِّمٌ، مُسَلَّمٌ، مُقَدِّمٌ، مُقَدَّمٌ

حلِ مشق ۲

(الف)

(۱) (خدا جو) نہایت مہربان ہے، اسی نے قرآن کی تعلیم فرمائی (۲) اس نے آدم کو سب (چیزوں کے) نام سکھائے (۳) خدا نے کتاب سچائی کے ساتھ نازل فرمائی (۴) خدا نے رزق (و دولت) میں بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے (۵) اس نے فکر کیا اور تجویز کی (۶) ان دونوں نے (خدا کی جناب میں) کچھ نیازیں چڑھائیں (۷) ان لوگوں نے ان کی تکذیب کی (۸) جنھوں نے خدا کے احسان کو ناشکری سے بدل دیا (۹) آپ نے بنی اسرائیل کو غلام بنا رکھا ہے (۱۰) ہم نے یوسفؑ کو سرزمین (مصر) میں جگہ دی (۱۱) ہم نے بنی آدم کو عزت بخشی (۱۲) ہم نے کتاب (یعنی لوح محفوظ) میں کسی چیز (کے لکھنے) میں کوتاہی نہیں کی (۱۳) ان کے لئے آگ کے کپڑے قطع کئے جائیں گے (۱۴) ہم نے فیصلہ (کرنے کا طریقہ) سلیمان کو سمجھا دیا (۱۵) موسیٰؑ سے تو خدا نے باتیں بھی کیں (۱۶) تم پر مرا ہوا جانور حرام ہے (۱۷) ہمیں (خدا کی طرف سے) جانوروں کی بولی سکھائی گئی (۱۸) رعد اس کی تسبیح و تحمید کرتی ہے (۱۹) وہی آسمان سے زمین تک (کے) ہر کام کا انتظام کرتا ہے (۲۰) یہ لوگ کلمات (کتاب) کو اپنے مقامات سے بدل دیتے ہیں۔ (۲۱) تو (اے گروہِ جن و انس) تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے (۲۲) خدا اپنی آیات سمجھنے والوں کے لئے کھول کھول کر بیان کرتا ہے۔ (۲۳) (اور کہتے ہیں) کہ ہم اس کے پیغمبروں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے (۲۴) میں (پہلے تو) تمھارے ایک طرف کے ہاتھ اور دوسری طرف کے پاؤں کاٹ دوں گا۔ پھر تم سب کو سولی چڑھا دوں گا (۲۵) تو تم اپنے پروردگار بزرگ کے نام کی تسبیح کرو (۲۶) اور اپنے پروردگار کی بڑائی کرو (۲۷) ہماری برائیوں کو ہم سے محو کر دے (۲۸) ہمیں (لڑائی) میں ثابت قدم رکھ۔ (۲۹) جو ارشادات خدا کی طرف سے تم پر نازل ہوئے ہیں، سب لوگوں کو پہنچا دو (۳۰) اپنے پروردگار کی نعمتوں کا بیان کرتے رہنا (۳۱) اور اے پیغمبر! ایمان والوں کو بشارت سُنا دو۔ (۳۲) طواف کرنے والوں اور قیام کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں (اور) سجدہ کرنے

والوں کے لئے میرے گھر کو صاف رکھا کرو (۳۳) جب تم عورتوں کو طلاق دینے لگو، تو ان کی عدت کے شروع میں طلاق دو (۳۴) ملکہ کے (امتحانِ عقل کے) لئے اس کے تخت کی صورت بدل دو (۳۵) اور (اے محمدؐ) وحی کے پڑھنے کے لئے اپنی زبان نہ چلایا کرو کہ اس کو جلد یاد کرلو (۳۶) اے پروردگار جتنا بوجھ اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں اتنا ہمارے سر پر نہ رکھیو (۳۷) اور یہ (قرآن) خدائے پروردگار عالم کا اتارا ہوا ہے (۳۸) خدا کی باتیں بدلتی نہیں (۳۹) یہ قرآن تو نصیحت ہے (۴۰) وہی خدا کے مقرب ہیں (۴۱) اسی کے حکم سے ستارے بھی کام میں لگے ہوئے ہیں۔

(ب)

(۱) خدا نے ان پر تباہی ڈال دی (۲) دروازے بند کر دیئے (۳) (ہائے ہائے) اس تقصیر پر افسوس ہے جو میں نے خدا کے حق میں کی (۴) دونوں میں ہم نے ایک نہر جاری کر رکھی تھی (۵) رسولؐ پر (اس چیز کا ادا کرنا) ہے جو ان کے ذمہ ہے، اور تم پر (اس چیز کا ادا کرنا) ہے جو تمھارے ذمہ ہے (۶) ان کے دلوں سے اضطراب دور کر دیا جائے گا (۷) جب دریا آگ ہو جائیں گے (۸) اور دوزخ سامنے لائی جائے گی (۹) تم (مرکر) پارہ پارہ ہو جاؤ گے (۱۰) خدا ہی رات اور دن کو بدلتا ہے (۱۱) خدا تم کو اپنے (غضب) سے ڈراتا ہے (۱۲) ہم جس کی عمر زیادہ کر دیتے ہیں تو اس کو طبعی حالت میں الٹا کر دیتے ہیں (۱۳) مسلمانوں کو جہاد کی ترغیب دو (۱۴) انہیں ایسی سزا دو کہ جو لوگ ان کے پسِ پشت ہوں وہ ان کو دیکھ کر بھاگ جائیں۔

(۱۵) اور جو بھلائی اپنے لئے آگے بھیج رکھو گے (۱۶) ان کو کچھ فائدہ (یعنی خرچ) دے کر اچھی طرح سے رخصت کو دو۔ (۱۷) فضول خرچی سے مال نہ اڑاؤ (۱۸) لوگوں سے گال نہ پھلانا (۱۹) آج کے دن (سے) تم پر کچھ (عتاب و) ملامت نہیں (۲۰) ناپ اور تول میں کمی کرنے والوں کے لئے خرابی ہے۔

(۲۱) یہ ایسا محل ہے جس کے (نیچے بھی) شیشے جڑے ہوئے ہیں (۲۲) (بہت سے) کنوئیں بیکار اور (بہت سے) محل ویران پڑے ہیں (۲۳) یہ لوگ جس (شغل) میں (پھنسے ہوئے) ہیں وہ برباد ہونے والا ہے۔

قرآن فہمی کے لیے عربی زبان کے

آسان

چالیس سبق

سبق —— ۲۹

www.KitaboSunnat.com

ایک لفظ کا اضافہ ۳

حَاسَبَ ۔ صَابَرَ ۔ جَاهَدَ ۔ حَافَظَ ۔ قَاتَلَ

یہ الفاظ اصل میں سہ حرفی مادّہ کے مطابق حَسَبَ ، صَبَرَ ، جَهَدَ ، حَفِظَ اور قَتَلَ ہیں ۔ صرف پہلے حرف کے بعد ایک "اَلف" کا اضافہ ہو گیا ہے ۔ اس اضافہ کی وجہ سے ایک علیحدہ وزن شمار کیا جاتا ہے ۔ اس باب کا (فعل مضارع) بھی اَتَيْنَ ۔ (اَ ، تَ ، يَ ، نَ) کے حروف شروع میں لگانے سے بنتا ہے ۔ البتہ اس وزن میں ان حروف پر پیش (ـُ) پڑھا جاتا ہے ۔ جیسے :-

اُصَابِرُ ۔ نُصَابِرُ ۔ تُصَابِرُ ۔ يُصَابِرُ

مزید فیہ	سہ حرفی	مزید فیہ	سہ حرفی
تُصَابِرُ	تَصْبِرُ	يُصَابِرُ	يَصْبِرُ
نُصَابِرُ	نَصْبِرُ	اُصَابِرُ	اَصْبِرُ
صَابِرْ	اِصْبِرْ		فعل امر کا باہمی فرق :-
لَا تُصَابِرْ	لَا تَصْبِرْ سے		فعل نہی کا باہمی فرق :-
مُصَابِرٌ	صَابِرٌ سے		اسم فاعل کا " " :-
مَصَابَرٌ	مَصْبُوْرٌ		اسم مفعول کا " " :-

(۲) کسی مادّہ کو اس وزن میں لے جانے سے حسب ذیل فوائد حاصل ہوتے ہیں :-

دو آدمیوں کا ایک ہی کام میں ایک دوسرے کے ساتھ مصروف ہونا :- مثلاً

قَتَلَ : اس نے قتل کیا سے قَاتَلَ : اس نے دوسرے کے ساتھ لڑائی کی

حَرَبَ : اس نے جنگ کی سے حَارَبَ : وہ دو ایک دوسرے سے لڑے

ضَرَبَ : اس نے مارا سے ضَارَبَ : انہوں نے ایک دوسرے کو مارا

(۳) کسی کام میں ایک دوسرے سے مقابلہ کرنے اور آگے بڑھنے کے لئے : جیسے

سَبَقَ : وہ آگے بڑھا سے سَابَقَ : ایک نے دوسرے سے آگے بڑھنے اور سبقت لیجانے کی کوشش کی۔ آگے بڑھنے میں مقابلہ کیا

سَرَعَ : وہ تیز رفتار ہوا سَارَعَ : ایک نے دوسرے سے جلدی کرنے میں مقابلہ کیا

(۴) مفہوم میں زور مبالغہ نیز کثرت اور زیادتی پیدا کرنے کے لئے۔ جیسے :۔

ضِعْفَ سے ضَاعَفَ کئی گنا بڑھایا

فعل لازم کو متعدی کرنے کے لئے :۔

بَعُدَ (دور ہوا) سے بَاعَدَ : دور کیا

(۵) مادّہ کے معنی میں زور اور شدت پیدا کرنے کے لئے۔ جیسے :۔

نَافَقَ : اس نے زبردست منافقت کی

بَارَكَ : اس نے خیر کا بہت اضافہ کیا۔ بہت برکت عطا کی

ایسے کلمات یا افعال جو سہ حرفی مادہ کی صورت میں استعمال نہ ہوئے ہوں۔ وہ اکثر اس باب میں عام مادّہ کے معنی میں بھی استعمال ہوتے ہیں۔ جیسے اوپر کی مثالوں میں نَافَقَ، بَارَكَ کا سہ حرفی مادّہ مستعمل نہیں، اس لئے ان کو سادہ معنوں میں بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے :۔

نَافَقَ : اس نے منافقت کی بَارَكَ : اس نے خیر و برکت حاصل کی

اھم یادداشتیں

(۱) اس وزن کا مصدر عام طور پر عربی زبان میں دو طرح سے استعمال ہوتا ہے ۔۔
مُفَاعَلَة کے وزن پر جیسے مُحَاسَبَة : محاسبہ ۔ مُنَاظَرَة : مناظرہ
مُبَاحَثَة : مباحثہ وغیرہ

(۲) حِسَاب : حساب ۔ حَاسَبَ سے ۔ جِهَاد : جہاد ، جَاهَدَ سے

فِرَاق : فراق ۔ فَارَقَ سے

مگر پہلا وزن مُفَاعَلہ ، مُحَاسَبَہ ، مُنَاظَرہ قرآن حکیم میں مستعمل نہیں ۔ اور اس وزن کا ایک لفظ بھی قرآن حکیم میں استعمال نہیں ہوا ۔ قرآن حکیم میں صرف فِعَال ۔ جِهَاد حِسَاب وغیرہ کے وزن پہ اس باب کے مصادر استعمال ہوئے ہیں

(۷) یاد رکھنا چاہئیے ، کہ عام عربی میں مستعمل مُفَاعَلہ کا وزن کے درمیانی حرف پہ ہمیشہ زبر ـــ پڑھی جاتی ہے ، مثلاً ـــ مُذَاكَرَة ـــ "رَ" کی زبر سے ہے (مذاکرہ کرنا) مُطَالَعَہ ـــ "لَ" کی زبر سے (مطالعہ کرنا) اور مُبَاحَثَہ / مُنَاظَرَہ (مباحثہ کرنا ، مناظرہ) "ح" اور "ظ" کی زبر سے پڑھا جائے گا ۔

مُذَاكِرَةٌ (مذاکرہ) مُبَاحِثَةٌ (مباحثہ) وغیرہ درمیانی حرف کی زیر ـــِ سے "مُذَاكِرٌ اور "مُبَاحِثٌ" کی مؤنث ہیں "مُذَاكِرَةٌ" (مذاکرہ کرنے والی عورت) "مُبَاحِثَةٌ" (مباحثہ کرنے والی عورت) ہے ۔

(۸) قرآن حکیم میں یہ الفاظ باہمی مشارکت کے معنوں میں کم استعمال ہوا ہے ۔ خاص طور پر جہاں اللہ تعالیٰ کی طرف منسوب ہو ، جیسے "حَاسَبْنَاهُمْ" (ہم نے ان کا حساب لیا)

مشقیں

مشق ۱۰

(الف)

(۱) مندرجہ ذیل میں سے اردو میں متعارف الفاظ تلاش کریں :۔

(۱) حَاسَبْنَاهَا [۶۵/۸] (۲) وَتُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ [۶۱/۱۱] (۳) هَاجَرْنَ مَعَكَ [۳۳/۵۰] (۴) يُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ [۳/۱۱۴] (۵) حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ [۲/۲۳۸] (۶) الَّذِينَ نَافَقُوا [۳/۱۶۷] (۷) صَابِرُوا وَرَابِطُوا ۔ [۳/۲۰۰]

(۲) ان الفاظ کے صیغے معلوم کریں اور مصدر بتائیں :۔

(۱) عُوْقِبَ (۲) بُوْرِكَ (۳) بَاعِدْ (۴) صَاحِبْ (۵) يُظَاهِرُوْنَ (۶)
حَاسَبْنَا (۷) بَارَكْنَا (۸) قُوْتِلْتُمْ (۹) يُحَاسَبُ (۱۰) يُظَاهِرُ (۱۱)
بٰعِدْ (۱۲) لَا تُصَاحِبْنِيْ

(ب)

(۳) ذیل کے الفاظ کے مصادر، اسم فاعل، اور اسم مفعول معلوم کریں۔

(۱) جَاهَدَ (۲) حَافِظُوْا (۳) اَلْمُنَافِقُوْنَ (۴) الْمُهَاجِرِيْنَ

(۴) ذیل کے الفاظ کے مادّے معلوم کریں :۔

(۱) بٰعِدْ (۲) صَاحِبْ (۳) رَابِطُوْا (۴) صَابِرُوْا

(۵) ذیل کے الفاظ کے زائد حروف علیحدہ کریں اور ان کے مادّے و معنی لغت سے تلاش کریں ـــ (۱) غَيْرَ مُسَافِحِيْنَ (۲) فَسَاهَمَ (۳) مُحْصِنِيْنَ (۴) مُدْحَضِيْنَ (۵) يُضَاعِفُهَا

مشق ۲

مندرجہ ذیل آیات کا مفہوم و معنی معلوم کریں :۔

(الف)

(۱) مَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ٦/٢٩ (۲) قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ٣٠/٩ (۳) هَاجَرْنَ
مَعَكَ ٥٠/٣٣ (۴) بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ ١/١٧ (۵) اِنْ قُوْتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ ١١/٥٩ (۶) يُخٰدِعُوْنَ
اللّٰهَ ٩/٢ (۷) يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ٣٣/٥ (۸) يُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ ١١٤/٣
(۹) لَمْ يُظَاهِرُوْا عَلَيْكُمْ اَحَدًا ٤/٩ (۱۰) لَنْ تُقَاتِلُوْا مَعِيَ عَدُوًّا ٨٣/٩
(۱۱) سَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ٨/٨٤ (۱۲) جَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ١٢٥/١٦
(۱۳) سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ ٢١/٥٧ (۱۴) قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ ١٩٠/٢ (۱۵) جَاهِدُوْا بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ فِيْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ ٤١/٩ (۱۶) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا ٢٠٠/٣

(۱۷) عَاشِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۴/۱۹ (۱۸) حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ
الْوُسْطٰى ۲/۲۳۸ (۱۹) وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۱۱/۳۷ (۲۰) لَا يُنَازِعُنَّكَ
فِي الْاَمْرِ ۲۲/۶۷ (۲۱) اَلسَّابِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ ۹/۱۰۰
(۲۲) اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ ۶۳/۱

(ب)

(۱) قَاسَمَهُمَا ۷/۲۱ (۲) قَدْ جَادَلْتَنَا ۱۱/۳۲ (۳) فَاَكْثَرْتَ جِدَالَنَا ۱۱/۳۲
(۴) وَاِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ ۱۶/۱۲۶ (۵) اِنْ تَكُ
حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا ۴/۴۰ (۶) يُضٰعَفُ لَهُمُ الْعَذَابُ ۱۱/۲۰ (۷) اِنْ تُخَالِطُوْهُمْ
فَاِخْوَانُكُمْ ۲/۲۲۰ (۸) اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۴/۱۴۲
(۹) اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ ۲۱/۹۰ (۱۰) صَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا
مَعْرُوْفًا ۳۱/۱۵ (۱۱) قَاتِلُوْا اَئِمَّةَ الْكُفْرِ ۹/۱۲ (۱۲) قَالُوْا رَبَّنَا بٰعِدْ بَيْنَ اَسْفَارِنَا
۳۴/۱۹ (۱۳) لَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا ۱۷/۱۱۰ (۱۴) لَا تُصٰحِبْنِيْ ۱۸/۷۶
(۱۵) لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوٓا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۳/۱۳۰ (۱۶) مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ
مُسٰفِحِيْنَ ۴/۲۴ (۱۷) فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ ۳۷/۱۴۱

حلِّ لغات

اوپر دیئے ہوئے فقرات کو سمجھنے کے لئے اس میں استعمال ہونے والے خاص خاص الفاظ کی وضاحت کر دی گئی ہے۔ طالب علم کو چاہیئے کہ ان الفاظ کی مدد سے ان فقرات کے مفہوم و معنی متعین کریں۔ پوری کوشش کے باوجود اگر مفہوم معلوم کرنے میں دقت محسوس ہو تو آخر میں دیئے ہوئے پورے مفہوم و معنی کا مطالعہ کریں :-

الفاظ

(الف)

۱) جَاهَدَا : سخت جدوجہد کی۔ پوری طاقت جِهَاد : کسی کام میں سخت جدوجہد کرنا۔ پوری طاقت

صرف کر دی

صرف کر دینا۔ جہد کے ساتھ پوری طاقت سے کام لینا

نوٹ :- اس لفظ کا مادّہ "جَهْدٌ" اور "جُهْدٌ" (ج - ھ - د) ہے۔ جس کا معنی ہے تکلیف، مشقّت، وسعت اور طاقت اور کسی کام کو اس کی انتہا تک پہنچا دینا

اَلْمُجَاهِدِيْنَ :- جدّوجہد کرنے والے حصولِ مقاصد کے لئے پوری پوری کوشش کرنے والے۔ سعی و عمل کا کوئی میدان ہو۔ اللہ کی راہ میں مخالفین کے ساتھ جنگ ہو، صلح ہو۔ اس میں جان تک کی بازی لگا دینے والے۔ عام طور پر جہاد کا معنی "قِتَالٌ فِی سَبِيْلِ اللهِ" (اللہ کی راہ میں جنگ کرنا) سمجھا جاتا ہے۔ مگر اس لفظ کے معنی میں ہر قسم کے میدانوں میں سعی و عمل۔ ثبات و استحکام، مشقت اور مدافعت کا مفہوم موجود ہے

(۲) قٰتَلَهُمُ اللهُ : اللہ ان کو مغلوب کر دے۔ اللہ ان پر لعنت بھیجے

قِتَالٌ : لفظی معنی لڑنا۔ لڑائی کرنا۔ مگر جب اللہ کی طرف منسوب ہو تو محاورہ کے طور پر اس کا معنی ہوتا ہے غلبہ حاصل کرنا۔ یعنی کسی پر لعنت بھیجنا۔ اس جگہ "قَاتَلَ" کا لفظ اللہ کی طرف منسوب ہے اسلئے اس کا دوسرا معنی مراد ہے

(۳) هَاجَرْنَ : ان عورتوں نے اپنا گھر بار حق کے لئے چھوڑ دیا

هِجْرَةٌ : حق کے لئے یا ظلم کے باعث یا کسی نیک مقصد کیلئے اپنا گھر بار چھوڑ دینا

(۴) بَارَكْنَا : ہم نے سامان ثبات و استحکام اور اسباب نشو و نما اور ہر قسم کی خیر و فلاح مہیّا کر دیئے ہیں۔

بَرَكَةٌ : ثبات، استحکام، نشو و نما، خیر و فلاح اور ان کے اسباب

(۵) قُوْتِلْتُمْ : تم سے جنگ کی گئی

قُاتِلَ : فعل ماضی کا مجہول۔ تم سے جنگ کی گئی۔ دیکھیں قِتَالٌ

(۶) يُخٰدِعُوْنَ : دھوکہ دینے کی کوشش کرتے ہیں۔

خِدَاعٌ : دھوکا دینے کی کوشش کرنا جو کچھ دل میں ہو اس کے خلاف ظاہر کرنا۔

(۷) یُحَارِبُوْنَ : لڑائی کرتے ہیں۔ مقابلہ کرتے ہیں۔ سرکشی اختیار کرتے ہیں	حَرَبٌ : لڑائی کرنا۔ اللہ کے احکام یا اس کے بندوں کا مقابلہ کرنا
(۸) یُسَارِعُوْنَ : جلدی کرتے ہیں۔ ایک دوسرے سے سبقت لے جاتے ہیں۔	سِرَاعٌ : جلدی کرنا۔ ایک دوسرے سے سبقت لے جانا (اس کا مادہ سُرعت (س۔ر۔ع) ہے
(۹) لَمْ یُظَاهِرُوْا عَلَیْكُمْ : انھوں نے تمہارے خلاف ایک دوسرے کی مدد نہیں کی	ظِهَارٌ : پشت پناہی کرنا۔ کسی کے خلاف ایک دوسرے کی مدد کرنا
(۱۱) یُحَاسَبُ : اس سے حساب لیا جائیگا اس سے حساب مانگا جائیگا	حِسَابٌ : حساب مانگنا۔ حساب لینا
(۱۶) صَابِرُوْا : ثبات و استقلال میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرو	صِبَارٌ : ثبات اور استقلال سے ایک دوسرے سے آگے جانے کی کوشش کرنا
رَابِطُوْا : ایک دوسرے کے ساتھ مل کر رہو۔ مضبوط اور مستقل مزاج رہو	رِبَاطٌ : ایک دوسرے کے ساتھ مل کر رہنا۔ مستقل مزاج ہونا۔ اپنی حفاظت خود کرنا۔ مسلسل مقصد کے لئے سرگرم عمل رہنا
(۱۷) عَاشِرُوْا : صحبت رکھو۔ مل جل کر رہو	عِشَارٌ : مل جل کر رہنا۔ صحبت رکھنا۔ ساتھ رکھنا
(۱۸) حَافِظُوْا : نگہداشت کرو۔ پابندی کرو	حِفَاظَةٌ : حفاظت کرنا۔ نگہداشت کرنا حِفَاظٌ : پوری طرح پابندی کرنا
(۲۰) لَایُنَازِعُنَّكَ : وہ تمہارے ساتھ جھگڑا نہ کریں	نِزَاعٌ : ایک دوسرے کے ساتھ جھگڑا کرنا
(۲۱) اَلسَّابِقُوْنَ : سبقت کرنے والے	
(۲۲) اَلْمُنَافِقِیْنَ : نفاق رکھنے والے	نِفَاقٌ : منافقت رکھنا۔ منافق ہونا

(ب)

(۱) قَاسَمَ : اس نے قسم کھائی	قِسَامًا : قسم کھانا = مُقَاسَمَةٌ۔ کسی دوسرے شخص کے سامنے قسم اٹھانا
() صَاحِبْ : صحبت رکھو۔ مل جل کر رہو	صِحَابٌ = مُصَاحَبَةٌ = مل جل کر رہنا۔ صحبت رکھنا

(۱۳) لَا تُخَافِتْ : آہستہ مت پڑھ — خِفَاتٌ : دھیمی آواز سے بات چیت کرنا
مُخَافَتَۃٌ :
(۱۶) مُحْصِنِیْنَ : پاک دامن مرد — اِحْصَانٌ : عورت یا مرد کا اپنی عفت محفوظ رکھنا
(۱۷) مُدْحَضِیْنَ : مردود و ناکارہ کئے ہوئے — دَحْضٌ : ناکارہ قرار دینا۔ رد کرنا

مشقوں کا حل

مشق ۱

(الف)

(۱) حساب، محاسبہ، ۲۔ مجاہدہ، جہاد ۳۔ ہجرت، مہاجر ۴۔ سرعت، سریع
۵۔ حفاظت، محافظت، حفظ ۶۔ نفاق، منافق، منافقت، ۷۔ صبر۔ ربط

(۲) صیغے اور مصدر

عُوْقِبَ عِقَاب مصدر سے ماضی مجہول بُوْرِكَ بَارَكَ سے ماضی مجہول بَاعِدْ بِعَاد سے فعل امر صَاحِبْ صِحَاب، مُصَاحَبَۃ سے فعل امر یُظَاهِرُوْنَ۔ ظِهَار۔ مُظَاهَرَۃ سے فعل مضارع حَاسَبْنَا۔ حِسَاب، محاسبۃ سے فعل ماضی۔ بَارَكْنَا۔ مُبَارَكَۃٌ سے فعل ماضی۔ قُوْتِلْتُمْ۔ مُقَاتَلَۃ سے فعل ماضی مجہول۔ یُحَاسَبُ۔ حِسَاب سے فعل مضارع مجہول۔ یُظَاهِرُ ظِهَار سے فعل مضارع معروف۔ بَاعِدْ۔ بِعَادٌ سے فعل امر۔ لَا تُصَاحِبْنِیْ صِحَاب، مُصَاحَبَۃ سے فعل نہی

(ب)

(۳)

لفظ	مصدر	اسم فاعل	اسم مفعول
جَاهَدَ	جِهَاد	مُجَاهِدٌ	مُجَاهَدٌ
حَافِظُوْا	مُحَافَظَۃ، حِفَاظ	مُحَافِظٌ	مُحَافَظٌ
مُنَافِقُوْنَ	نِفَاق، مُنَافَقَۃً	مُنَافِقٌ	مُنَافَقٌ
اَلْمُهَاجِرِیْنَ	هِجْرَۃ، مُهَاجَرَۃ	مُهَاجِرٌ	مُهَاجَرٌ

(۴) بعد، ۲ صحبت، ۳ ربط، ۴ صبر

(۵) (۱) غَیْرَ مُسَافِحِیْنَ۔ سَفْحٌ سہ حرفی مادّہ ہے ۔ سَافَحَ میں ایک حرف زائد ہے
(بدکاری، شہوت رانی)

(۲) فَسَاهَمَ :۔ فَ ۔ اور سَ کے بعد "اَ" زائد ہے ، مادہ سَهْمٌ ہے جس کا معنیٰ ہے تیر، مُسَاهَمَتْ کا معنی ہے ایک دوسرے کے ساتھ مل کر کام کرنا۔

(۳) مُحْصِنِیْنَ حِصْنٌ = قلعہ اَحْصَنَ میں ایک الف زائد ہے
مُحْصِنٌ عزت وعصمت کو محفوظ رکھنے والے مرد یا عورت

(۴) مُدْحَضِیْنَ دَحْضٌ مادّہ ہے مردود اور ناکارہ کئے ہوئے۔

(۵) یُضَاعِفُهَا ضِعْفٌ مادّہ ہے مُضَاعَفَت، ضِعَاف سے جسکا معنیٰ کسی چیز کا دوگنا ہونا

حلِّ مشق ۲

عربی سے اردو (الف)

(۱) جو شخص محنت کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لئے محنت کرتا ہے (۲) خدا ان کو ہلاک کرے (۳) جو تمھارے ساتھ وطن چھوڑ کر آئی ہیں (۴) گرد اگرد ہم نے برکتیں رکھی ہیں (۵) اگر تم سے جنگ ہوئی تو تمھاری مدد کریں گے (۶) یہ (اپنے پندار میں) خدا کو چکما دیتے ہیں (۷) جو لوگ خدا اور اس کے رسول سے لڑائی کریں (۸) نیکیوں پر لپکتے ہیں (۹) نہ تمھارے مقابلے میں کسی کی مدد کی ہو (۱۰) نہ میرے ساتھ (مددگار ہو کر) دشمن سے لڑائی کروگے (۱۱) اس سے حساب آسان لیا جائیگا۔
(۱۲) بہت ہی اچھے طریق سے ان سے مناظرہ کرو (۱۳) (بندو) اپنے پروردگار کی بخشش کی طرف اور جنت کی طرف لپکو (۱۴) جو لوگ تم سے لڑتے ہیں، تم بھی خدا کی راہ میں ان سے لڑو (۱۵) خدا کے رستے میں مال اور جان سے لڑو (۱۶) اے اہلِ ایمان (کفار کے مقابلے میں) ثابت قدم رہو اور استقامت رکھو اور (مورچوں پر) جمے رہو (۱۷) ان کے ساتھ اچھی طرح سے رہو سہو (۱۸) (مسلمانو) سب نمازیں خصوصاً بیچ کی نماز (یعنی نماز عصر) پورے التزام کے ساتھ ادا کرتے رہو (۱۹) اور جو لوگ ظالم ہیں ان کے بارے میں ہم سے کچھ نہ کہنا

(ب)

(۱) ان دونوں کے روبرو قسم کھائی۔ (۲) تم ہم سے بحث کر چکے۔ (۳) پھر بحث بھی بہت کر چکے۔ (۴) اگر بدلہ لینے لگو تو اتنا ہی بدلہ لو جتنا تمہارے ساتھ برتاؤ کیا گیا۔ (۵) اگر ایک نیکی ہوگی تو اس کو کئی گنا کر دے گا۔ (۶) ایسوں کو دونی سزا ہوگی۔ (۷) اگر تم ان کے ساتھ خرچ شامل رکھو تو وہ تمہارے بھائی ہیں۔ (۷) بلاشبہ منافق لوگ چالبازی کرتے ہیں اللہ سے حالانکہ اللہ تعالیٰ اس چال کی سزا ان کو دینے والے ہیں۔ (۹) یہ سب نیک کاموں میں دوڑتے تھے۔ (۱۰) دنیا میں ان کے ساتھ خوبی سے بسر کرنا۔ (۱۱) ان پیشوایانِ کفر سے لڑو۔ (۱۲) وہ کہنے لگے کہ اے ہمارے پروردگار ہمارے سفروں میں درازی کر دے۔ (۱۳) اپنی نماز میں نہ تو بہت پکار کر پڑھیئے اور نہ بالکل ہی چپکے چپکے پڑھیئے۔ (۱۴) آپ مجھ کو اپنے ساتھ نہ رکھیئے۔ (۱۵) سود مت کھاؤ کئی حصے زائد کر کے۔ (۱۶) اس طرح سے کہ تم بیوی بناؤ صرف مستی ہی نکالنا نہ ہو۔ (۱۷) سو یہی ملزم ٹھہرے۔

قرآن فہمی کے لیے عربی زبان کے

آسان چالیس سبق

سبق ــــــ ۳۰

تَفَعُّلُ

۱۔ اس وزن میں "فَعَّلَ" کے شروع میں "تَ" کا اضافہ کر دیا جاتا ہے۔ جیسے:۔

قَدَّمَ   تَ۔ قَدَّمَ = تَقَدَّمَ

عَلَّمَ   تَ۔ عَلَّمَ = تَعَلَّمَ

قَطَّعَ   تَ قَطَّعَ = تَقَطَّعَ

عَلَّمَ (اس نے سکھایا)   تَعَلَّمَ (اس نے علم حاصل کیا)

قَطَّعَ (اس نے کاٹا)   تَقَطَّعَ (اس نے قطع قبول کیا)

اس باب کا مصدر تَفَعُّل کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے:۔

تَقَدُّم، تَعَلُّم، تَصَوُّف، تَمَدُّن، تَکَلُّف وغیرہ۔

۲۔ مادہ کو اس وزن میں لے جانے سے اس میں حسبِ ذیل خصوصیات پیدا ہو جاتی ہیں:۔

(۱) مادّہ کا اثر قبول کرنا اور اس کے مفہوم کا وقوع پذیر ہو جانا۔ جیسے:۔

قَطَّعَ (اس نے کاٹا) تَقَطَّعَ (اس نے قطع کو قبول کیا یعنی کٹ گیا)

اس معنی میں یہ وزن فَعَّلَ کے بعد استعمال ہوتا ہے۔ جیسے قَطَّعْتُهُ (میں نے اس کو ٹکڑے ٹکڑے کیا) فَتَقَطَّعَ (تو وہ ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا)

(۲) کسی کام کا یکے بعد دیگرے تھوڑا تھوڑا ہونا یا کرنا۔ جیسے:۔

تَجَرَّعَ (جُرْعَہ (گھونٹ) سے) اس نے گھونٹ گھونٹ کر کے پیا۔

(۳) کسی کام کو کرنے اور اس کے فوائد سے متمتع ہونے کیلئے زور لگانا اور جدوجہد کرنا۔ جیسے:۔

تَعَلَّمَ (اس نے محنت اور کوشش و کاوش سے علم حاصل کیا)

تَدَبَّرَ (اس نے محنت اور کوشش سے غور کیا۔ معاملہ کو سمجھنے کا پیچھا کیا)

(۴) مادّہ کے مفہوم کو چھوڑنا اور اس سے دور ہونا۔ مثلاً:۔

هَجُوْدٌ کے معنی سونے اور نیند کرنے کے ہیں۔ تَهَجَّدَ (تَفَعَّلَ) میں معنی ہوں گے "اس نے سونا چھوڑ دیا یعنی جاگتا رہا)

(۴) باب تفعیل کے معنی میں زور، زیادتی اور شدّت پیدا کرنے کے لئے۔ جیسے :-
فَکَّرَ (اس نے غور و فکر کیا) تَفَکَّرَ (اس نے بہت زیادہ و بلشدّت غور و فکر کیا)

تَفَاعُلٌ ۲

فَاعَلَ کے ساتھ "تَ" کا اضافہ کرنے سے تَ فَاعَلَ = تَفَاعَلَ بنجاتا ہے

(۱) اس اضافہ سے فَاعَلَ کے معنی میں بھی زیادتی، شدّت اور زور پیدا ہو جاتا ہے۔ مثلاً (عالیٰ۔ بلند ہوا) سے تَعَالیٰ بہت زیادہ بلند ہوا

(۲) فَاعَلَ کا اثر قبول کرنے اور اس کے جواب کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے۔ بَاعَدْتُهٗ (میں نے اس کو دور کیا) سے تَبَاعَدَ (وہ دور ہو گیا) معنی ہو جاتا ہے۔

باب تَفَاعَلَ کا مصدر تَفَاعُلٌ کے وزن پر آتا ہے۔ درمیانی حرف یعنی ع پر پیش پڑھی جاتی ہے، جیسے تَنَاسُب۔ تَقَابُل۔ اس لئے اس کو باب تَفَاعُلٌ بھی کہتے ہیں۔

نوٹ : بعض لوگ مصدر کے درمیانی حرف پر زیر ــِ پڑھتے ہیں۔ اس سے وہ اس باب کا فعل ماضی بن جاتا ہے۔ اس لئے احتیاط کرنا چاہیئے۔ مثال کے طور پر تَصَادُمٌ (دال کی پیش سے) آپس میں ٹکر لینا اور تَصَادَمَ (دال کی زبر سے) ایک دوسرے سے ٹکر لی۔ تَقَابُل (ب کی پیش سے) ایک دوسرے کے آمنے سامنے ہونا۔ تَقَابَلَ ایک دوسرے کے آمنے سامنے ہوا۔

اردو میں اس وزن کے بہت سے الفاظ متعارف ہیں۔ جیسے :
تعارُف ۔ تناسُب ۔ تقابُل ۔ تجاہُل ۔ تصادُم ۔ تعاُمل ۔ تلاطُم ۔ تدارُک ۔ تفاخُر
اسم فاعل جیسے : مُتَنَاسِب ۔ مُتَعَارِف ۔ مُتَلَاطِم ۔ مُتَصَادِم وغیرہ

مشقیں

مشق ۱

تفصیل سے بتائیں کہ ذیل کے الفاظ کون سے افعال سے تعلق رکھتے ہیں :-

۱- تَبَسَّمَ - يَتَفَكَّرُونَ - تَنَزَّلُ - مُتَكَلِّفِيْنَ - تَصَدَّقَ

جیسے :- تَبَسَّمَ فعلِ ماضی ہے۔ اس کا مصدر تَبَسُّمُ اردو میں متعارف ہے۔

۲- ذیل کے مصادر سے فعل ماضی، مضارع، اسم فاعل اور اسم مفعول بنائیں :-

تَدَبُّرَ - تَقَبُّلَ - تَنَزُّلَ - جیسے تَدَبُّر سے :-

تَدَبَّرَ فعل ماضی - يَتَدَبَّرُ فعل مضارع . مُتَدَبِّر اسم فاعل مُتَدَبَّر اسم مفعول ہے

۳- ذیل کے الفاظ کے مادے معلوم کریں :-

تَمَثَّلَ - تَنَزَّلَ، تَقَبَّلَ - تَفَكَّرَ

مثلاً تَمَثَّلَ کا مادہ مثل مثال ہے۔ اسی طرح دوسرے لفظوں سے بھی مادہ معلوم ہوسکتا ہے۔

۴- فقرات میں دئے ہوئے افعال میں سے دس ایسے الفاظ تلاش کریں جو اردو میں کسی نہ کسی صورت میں متعارف ہیں۔

مثال کے طور پر فقرہ ۲ (تَبَسَّمَ میں) تَبَسُّمُ اور فقرہ ۳ (تَقَطَّعُوْا میں) قَطع اردو میں متعارف ہیں)

۵- حسب ذیل الفاظ باب تفعیل (فَعَّلَ) سے ہیں۔ ان پر 'تَ' کا اضافہ کرکے تَفَعُّلُ بنائیں۔ اور اس سے ماضی، مضارع اور اسم فاعل وغیرہ بنائیں۔

صَرَّفَ - هَدَّمَ - فَرَّقَ - فَكَّرَ - جیسے فَكَّرَ سے تَفَكَّرَ وغیرہ۔

۶- ذیل کے الفاظ سے 'تَ' دور کرکے فَعَّلَ، ماضی، مضارع اور اسم فاعل بنائیں

تَقَدَّمَ - تَنَزَّلَ - تَمَتَّعَ - تَقَرَّبَ - مثال کے طور پر تَقَدَّمَ سے قَدَّمَ فعلِ ماضی، يُقَدِّمُ، مضارع، مُقَدِّمُ، اسم فاعل ہے۔

مشق ۲

مندرجہ ذیل آیات کا مفہوم و معنی متعیّن کریں

(الف)

(۱) تَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ ۳۷/۳ (۲) تَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا ۱۹/۲۷
(۳) تَقَطَّعُوٓا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ط ۹۳/۲۱ (۴) تَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْأَسْبَابُ ۱۶۶/۲
(۵) تَعَمَّدَتْ قُلُوبُكُمْ ط ۵/۳۳ (۶) تُقُبِّلَ مِنْ أَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ
الْآخَرِ ۲۷/۵ (۷) وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْأَنْهٰرُ ط ۷۴/۲ (۸) يَتَخَبَّطُهُ
الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ط ۲۷۵/۲ (۹) تَتَقَلَّبُ فِيهِ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ ۳۷/۲۴ (۱۰)
يَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ج ۱۹۱/۳ (۱۱) تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوحُ
فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ ۴/۹۷ (۱۲) إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُوا الْأَلْبَابِ ۴/۹۷
(۱۳) مَا يَكُونُ لَنَآ أَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا صلے ۹/۳۹ (۱۴) لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ إِلَّا وُسْعَهَا ج ۲۳۳/۲
(۱۵) أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ أَمْ عَلٰى قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا ۲۴/۴۷ (۱۶) يُرِيدُ أَنْ
يَّتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ ط ۲۴/۲۳ (۱۷) رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ط إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۱۲۷/۲
(۱۸) تَصَدَّقْ عَلَيْنَا ط ۸۸/۱۲ (۱۹) وَمِنَ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ۷۹/۱۷
(۲۰) وَلْيَتَلَطَّفْ ۱۹/۱۸ (۲۱) لَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيثَ بِالطَّيِّبِ ص ۲/۴ (۲۲) تَمَتَّعُوا
حَتّٰى حِينٍ ۴۳/۵۱ (۲۳) اللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ ۱۹/۴۷ (۲۴) بِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ ۲۹/۱۶
(۲۵) مَآ أَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِينَ ۸۶/۳۸

(ب)

(۱) تَفَقَّدَ الطَّيْرَ ۲۰/۲۷ (۲) تَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ۱۷/۱۹ (۳) ظَلْتُمْ
تَفَكَّهُونَ ۶۵/۵۶ (۴) يُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ط ۶۷/۲۹ (۵) تَبَتَّلْ إِلَيْهِ
تَبْتِيلًا ۸/۷۳ (۶) تَرَبَّصُوا فَإِنِّي مَعَكُمْ مِّنَ الْمُتَرَبِّصِينَ ۳۱/۵۲ (۷)
تَفَسَّحُوا فِي الْمَجَالِسِ ۱۱/۵۸ (۸) لَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولٰى ۳۳/۳۳
(۹) يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ أَغْنِيَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ج ۲۷۳/۲

حلّ الفاظ

لفظ	معنی	مادہ	معنی
تَبَسَّمَ	مسکرایا	تَبَسُّمٌ	مسکرانا۔
تَقَطَّعَتْ	ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے قطع ہو گئے۔	تَقَطُّعٌ	ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔ منقطع ہو جانا۔
تَعَمَّدَتْ	کسی بات کا قصد و ارادہ کیا	تَعَمُّدٌ	کسی بات کا قصد و ارادہ کرنا۔
تَقَبَّلَ	قبول کر لیا۔ لے لیا	تَقَبُّلٌ	لے لینا۔ قبول کر لینا۔
تَفَجَّرَ	پھوٹ کر بہہ نکلا ہے	تَفَجُّرٌ	پھوٹ کر بہہ نکلنا۔
يَتَخَبَّطُ	مخبوط الحواس کر دیتا ہے۔	تَخَبُّطٌ	مخبوط الحواس کر دینا، ہلاک کر دینا۔
تَتَقَلَّبُ	پھیر دیا جائے گا۔ الٹ پلٹ ہو جاتے ہیں	تَقَلُّبٌ	پھر جانا۔
يَتَفَكَّرُوْنَ	غور و فکر کرتے ہیں۔	تَفَكُّرٌ	غور و فکر کرنا۔
تَتَنَزَّلُ	اترتے ہیں اچھے طریقہ سے	تَنَزُّلٌ	خوشگوار طریقہ سے اترنا آہستہ آہستہ اترنا۔
يَتَذَكَّرُ	یاد دلائے جاتے ہیں۔	تَذَكُّرٌ	نصیحت کیا جانا، یاد دلایا جانا۔
نَتَكَلَّمُ	ہم بولیں، بات زبان تک لائیں۔	تَكَلُّمٌ	بولنا۔ بات زبان تک لانا۔
يَتَدَبَّرُوْنَ	غور کرتے، سمجھتے ہیں۔	تَدَبُّرٌ	غور کرنا، سمجھنا، تدبیر کرنا۔
يَتَفَضَّلُ	اپنے آپ کو فضیلت دینا چاہتا ہے	تَفَضُّلٌ	(علی) اپنے آپ کو افضل بتانا۔
تَصَدَّقْ	صدقہ دو، خیرات کرو۔ اپنا حق چھوڑ دو۔	تَصَدُّقٌ	صدقہ دینا۔ خیرات کرنا۔ اپنا حق چھوڑنا۔
تَهَجَّدْ	رات کو نیند سے جاگو	تَهَجُّدٌ	رات کو نیند سے جاگنا۔
لَا تَتَبَدَّلُوْا	مت بدلو۔	تَبَدُّلٌ	تبادلہ کرنا۔ ایک کی جگہ دوسرا کرنا۔
تَمَتَّعْ	فائدہ حاصل کرو	تَمَتُّعٌ	فائدہ اٹھانا۔ لطف حاصل کرنا۔ اپنا وقت خوشی میں گذارنا۔

الفاظ	معنی	مادہ	معنی
		(ب)	
تَفَقَّدَ	جائزہ لیا۔ معائنہ کیا۔	تَفَقُّدٌ	جائزہ لینا۔ معائنہ کرنا
تَفَكَّهُوْنَ	تعجب کروگے۔ نادم ہوگے	تَفَكُّهٌ	تعجب کرنا۔ نادم ہونا
تَبَتَّلْ	سب سے علیحدہ ہوکر ایک طرف متوجہ ہوجا۔	تَبَتُّلٌ	سب سے علیحدہ ہوکر ایک طرف متوجہ ہوجانا
تَرَبَّصُوْا	انتظار کرو، مصیبت آنے کی توقع کرو۔	تَرَبُّصٌ	انتظار کرنا، توقع کرنا کسی پر مصیبت آنے کی توقع کرنا۔
تَفَسَّحُوْا	جگہ کردو۔ جگہ دو	تَفَسُّحٌ (فِی)	جگہ کردینا، جگہ دینا
لَاتَبَرَّجْنَ	اپنے آپ کو دکھاوے کے لئے آراستہ مت کرو	تَبَرُّجٌ	اپنے آپ کو نمائش کے لئے آراستہ کرنا۔
اَلتَّعَفُّفُ	حیا محسوس کرتے ہوئے	تَعَفُّفٌ	بیجا یا برے کام سے جھجکنا۔ شرم و حیا محسوس کرنا۔
مُتَكَبِّرِيْنَ	تکبر کرنے والے	تَكَبُّرٌ	تکبر کرنا اپنے آپ کو بڑا دکھانا۔
تَمَثَّلَ	ٹھیک شکل بن گیا۔	تَمَثُّلٌ	کسی کی ٹھیک ٹھیک شکل اختیار کرنا۔

اس سبق کے اردو میں متعارف چند الفاظ:-

تبسُّم، تفکُّر، تنزُّل، تکلُّف، تدبُّر، تصدُّق، تہجُّد، تمتُّع، تبدُّل، تکبُّر وغیرہ اردو میں مستعمل ہیں۔

یاد رکھیں کہ ان الفاظ میں درمیانی حرف پر پیش پڑھی جائے گی۔ مثلاً:- تبسُّم اور تفکُّر میں "س" اور "ک" پر پیش پڑھیں گے۔ زبر نہیں۔ تبسَّم، تفکَّر نہیں ہے۔

قرآن حکیم کے علاوہ اس وزن کے بے شمار الفاظ عام اردو میں متعارف ہیں۔ مثلاً تصنُّع، تحفُّظ، تقرُّب، تلذُّذ، تقدُّس، تبرُّک، تلمُّذ، تجمُّل، تحمُّل، تضرُّع، تخشُّع تأمُّل، تصرُّف، ترشُّح۔

اس باب میں اسم فاعل اور اسم مفعول بھی متعارف ہیں۔ جیسے:- مُتَبَسِّم، مُتَفَكِّر مُتَحَمِّل، مُتَفَرِّق، مُتَصَرِّف، مُتَكَبِّر، مُتَرَشِّح وغیرہ

مشقوں کا حل

مشق ۱

۱۔ تَبَسَّمَ فعلِ ماضی ہے تَبَسُّمٌ سے۔
يَتَفَكَّرُوْنَ فعلِ مضارع ہے تَفَكُّرٌ سے۔
تَنَزَّلُ فعلِ مضارع ہے تَنَزُّلٌ سے۔ اصل میں تَتَنَزَّلُ تھا۔ عام طور پر اس وزن کے فعل مضارع میں ایک 'تا' حذف کر دیجاتی ہے،
مُتَكَلِّفِيْنَ تَكَلُّفٌ سے اسم فاعل ہے اور جمع کا صیغہ ہے۔
تَصَدَّقْ تَصَدُّقٌ سے فعلِ امر ہے۔

	فعل ماضی	مضارع	اسم فاعل	فعل امر
۲۔ تَدَبُّرٌ:۔	تَدَبَّرَ	يَتَدَبَّرُ	مُتَدَبِّرٌ	تَدَبَّرْ
تَقَبُّلٌ:۔	تَقَبَّلَ	يَتَقَبَّلُ	مُتَقَبِّلٌ	تَقَبَّلْ
تَنَزُّلٌ:۔	تَنَزَّلَ	يَتَنَزَّلُ	مُتَنَزِّلٌ	تَنَزَّلْ

۳۔ تَمَثَّلَ کا مادہ مثل، تَنَزَّلَ کا نزول، تَقَبَّلَ کا قبول اور تَفَكَّرَ کا فکر ہے۔

۴۔ ۱۔ تَبَسُّمٌ۔ ۲۔ تَفَكُّرٌ۔ ۳۔ تَنَزُّلٌ۔ ۴۔ تَكَلُّمٌ۔ ۵۔ تَكَلُّفٌ۔ ۶۔ تَهَجُّدٌ۔ ۷۔ تَدَبُّرٌ۔ ۸۔ تَبَدُّلٌ۔ ۹۔ تَكَبُّرٌ۔ ۱۰۔ تَمَتُّعٌ۔

۵۔ فَعَّلَ کے ساتھ تَ کے اضافہ سے صَرَّفَ سے تَصَرَّفَ، هَدَّمَ سے تَهَدَّمَ، فَرَّقَ سے تَفَرَّقَ، فَكَّرَ سے تَفَكَّرَ فعلِ ماضی بن گئے۔
يَتَصَرَّفُ، يَتَهَدَّمُ، يَتَفَرَّقُ، يَتَفَكَّرُ فعل مضارع اور مُتَصَرِّفٌ، مُتَهَدِّمٌ

مُتَفَرِّقٌ ، مُتَفَكِّرٌ اسم فاعل ہیں۔

۶۔ ان الفاظ سے تَ دور کرنے سے تَقَدَّمَ قَدَّمَ فعلِ ماضی، یُقَدِّمُ فعلِ مضارع اور مُقَدِّمٌ اسم فاعل ہے۔

تَنَزَّلَ سے نَزَّلَ فعلِ ماضی یُنَزِّلُ فعلِ مضارع مُنَزِّلٌ اسم فاعل ہے

تَمَنَّعَ ″ مَنَّعَ ″ یُمَنِّعُ ″ مُمَنِّعٌ ″ ″

تَقَرَّبَ ″ قَرَّبَ ″ یُقَرِّبُ ″ مُقَرِّبٌ ″ ″

آیات کا مفصّل حل

آیات کا مفہوم و معنی

مشق ۲ (الف)

(۱) پروردگار نے اس کو پسندیدگی کے ساتھ قبول فرمایا (۲) وہ اس کی بات سے ہنس پڑے (۳) یہ لوگ اپنے معاملے میں باہم متفرق ہو گئے۔ (۴) ان کے آپس کے تعلقات منقطع ہو جائیں گے (۵) جس بات کا تمہارے دلوں نے قصد اور ارادہ کر لیا۔ (۶) ایک کی نیاز تو قبول ہو گئی اور دوسرے کی قبول نہ ہوئی۔ (۷) اور پتھر تو بعضے ایسے ہوتے ہیں کہ ان میں سے چشمے پھوٹ نکلتے ہیں۔ (۸) جن نے لپٹ کر دیوانہ بنا دیا ہو (۹) دل (خوف اور گھبراہٹ کے سبب) الٹ جائیں گے اور آنکھیں (اوپر چڑھ جائیں گی) (۱۰) آسمان و زمین کی پیدائش میں غور کرتے ہیں۔ (۱۱) اس میں روح (الامین) اور فرشتے ہر کام کے (انتظام کے) لئے اپنے پروردگار کے حکم سے اترتے ہیں (۱۲) نصیحت تو وہی پکڑتے ہیں جو عقلمند ہیں (۱۳) ہمیں شایاں نہیں کہ ایسی بات زبان پر لائیں۔ (۱۴) کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دی جاتی (۱۵) بھلا یہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے یا

دِل پر قفل لگ رہے ہیں۔ (۱۶) تم پر بڑائی حاصل کرنی چاہتا ہے (۱۷) اے ہمارے پروردگار! ہم سے یہ خدمت قبول فرما۔ بیشک تو سننے والا (اور) جاننے والا ہے (۱۸) خیرات کیجئے (۱۹) رات کے وقت قرآنِ حکیم کے ساتھ بیدار رہا کرو یعنی رات کو نیند سے اٹھ کر قرآن حکیم پڑھا کرو (یہ شب خیزی) تمہارے لئے (سبب) زیادت ہے۔ (۲۰) اور آہستہ آہستہ آئے جائے (۲۱) ان کے پاکیزہ (اور عمدہ) مال کو (اپنے ناقص اور) بُرے مال سے نہ بدلو۔ (۲۲) ایک وقت تک فائدہ اٹھالو۔ (۲۳) خدا تم لوگوں کے چلنے پھرنے سے واقف ہے۔ (۲۴) اب تکبر کرنے والوں کا بُرا ٹھکانا ہے۔ (۲۵) نہ میں بناوٹ کرنے والوں میں ہوں۔

(ب)

(۱) جب انہوں نے جانوروں کا جائزہ لیا۔ (۲) وہ ان کے سامنے ٹھیک آدمی (کی شکل) بن گیا۔ (۳) تم باتیں بناتے رہ جاؤ۔ (۴) لوگ ان کے گردونواح سے اچک لئے جاتے ہیں۔ (۵) ہر طرف سے بے تعلق ہو کر اسی کی طرف متوجہ ہو جاؤ۔ (۶) انتظار کئے جاؤ، میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں (۷) مجلس میں کھل کر بیٹھو۔ (۸) تم عورتیں جس طرح (پہلے) جاہلیّت (کے دنوں میں) اظہارِ تجمّل کرتی تھیں، اس طرح زینت نہ دکھاؤ۔ (۹) یہاں تک کہ نہ مانگنے کی وجہ سے ناواقف شخص ان کو غنی خیال کرتا ہے۔

مشقیں (تفاعل ۲)

مشق ۱

(۱) تَفَاعَلَ کے (الف) فقرات سے پانچ فقروں کے اردو میں متعارف الفاظ دریافت کریں

(۲) الفاظ کے مادّے بتائیں:-

تَبَارَكَ ۔ تَشَابَهَ ۔ تَظَاهَرَ ۔ تَقَاسَمَ ۔ تَرَاجَعَ

مشق ۲

مندرجہ ذیل آیات کا مفہوم و معنیٰ بیان کریں:-

الف (۱) تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۵۴/۷ (۲) تَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ۱۴/۲۳
(۳) تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ۱/۶۷ (۴) سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا ۴۸/۲۸ (۵) تَشَابَهَتْ
قُلُوْبُهُمْ ۱۱۸/۲ (۶) تَدٰرَكَهٗ نِعْمَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۴۹/۶۸ (۷) جَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا
وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا ۱۳/۴۹ (۸) مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ ۲۵/۳۷ (۹) يَتَعَارَفُوْنَ
بَيْنَهُمْ ۴۵/۱۰ (۱۰) عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ۴۷/۱۵ (۱۱) اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ
اَهْلِ النَّارِ ۶۴/۳۸

ب

(۱) اِنْ تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهٗٓ اُخْرٰى ۶/۶۵ (۲) يَتَخَافَتُوْنَ بَيْنَهُمْ ۱۰۳/۲۰
(۳) لَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يَّتَرَاجَعَا ۲۳۰/۲ (۴) يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَحَاكَمُوْٓا اِلَى
الطَّاغُوْتِ ۶۰/۴ (۵) قَالُوْا تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ ۴۹/۲۷ (۶) لَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ
۱۱/۴۹ (۷) وَفِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنٰفِسُوْنَ ۲۶/۸۳ (۸) غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ
۳/۵ (۹) فِيْهِ شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ ۲۹/۳۹ (۱۰) نُخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۹۹/۶
(۱۱) بِهِمْ يَتَغَامَزُوْنَ ۳۰/۸۳ (۱۲) اَنّٰى لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ ۵۲/۳۴

حل الفاظ

الف

تَبَارَكَ: یہ دنیا جہان کی نعمتوں کا سرچشمہ ہے — تَبَارُکٌ دنیا جہان کی نعمتوں کا سرچشمہ ہونا

تَظَاهَرَا: ایک دوسرے کی مدد کرنا — تَظَاهُرٌ: ایک دوسرے کی پشت پناہی کرنا

تَدَارَکَهُ: اس کے پاس آپہنچی — تَدَارُکٌ: پیچھا کر کے پکڑنا۔ ایک دوسرے کے پیچھے چلنا۔ پہنچنا۔ سمجھنا (فی)

تَعَارَفُوا: ایک دوسرے کو جان لینا — تَعَارُفٌ: ایک دوسرے کو جان لینا (بَیْنَ کے ساتھ آتا ہے

ب

تَعَاسَرْتُمْ: مشکل میں پڑجاؤ۔ دقّت محسوس کرو — تَعَاسُرٌ: دقّت محسوس کرنا۔ مشکل میں پڑنا

یَتَخَافَتُوْنَ: دھیمی آواز سے بولتے ہیں — تَخَافُتٌ: دھیمی آواز سے بات چیت کرنا

یَتَرَاجَعَا: وہ دونوں ایک دوسرے کی طرف رجوع کریں

تَحَاکَمُوا: مل کر فیصلہ چاہنا — تَحَاکُمٌ: سب کا مل کر فیصلہ چاہنا

تَقَاسَمُوا: انہوں نے عہد کے طور پر آپس میں قسم کھائی — تَقَاسُمٌ: آپس میں قسم کھانا عہد کے طور پر

اَلْمُتَنَافِسُوْنَ: اس میں وہ بڑھ چڑھ کر رغبت کرتے ہیں۔ بڑھ چڑھ کر رغبت کرنے والے — تَنَافُسٌ: کسی ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر رغبت کرنا

مُتَقَابِلِیْنَ: ایک دوسرے کے سامنے ہونے والے — تَقَابُلٌ: ایک دوسرے کے سامنے ہونا

مُتَجَانِفٍ: برائی کی طرف مائل ہونے والے — تَجَانُفٌ: برائی کی طرف مائل ہونا۔ برائی کی طرف جھکنا۔

مُتَشَاکِسُوْنَ: ایک دوسرے کے ساتھ جھگڑنے والے۔ — تَشَاکُسٌ: جھگڑنا۔ ایک دوسرے کا مخالف ہونا۔

مُتَرَاکِباً: ڈھیروں کے ڈھیر لگے ہوئے — تَرَاکُبٌ: ڈھیروں پڑے ہونا

تَغَابُن :۔ معاملہ کرتے ہوئے کسی کو پوشیدہ طور پر نقصان پہنچانا

تَخَاصُمٌ :۔ باہم لڑائی جھگڑا تَغامُزٌ :۔ کسی کو حقارت سے دیکھنا۔

یَتَغَامَزُوْنَ :۔ ایک دوسرے کو آنکھوں سے اشارے کرتے ہیں۔ چشمکیں کرنا، آنکھوں سے اشارہ کرنا۔

اَلتَّنَاوُشُ :۔ لینا - پانا۔

مشقوں کا حل

حل مشق ۱

۱۔ ۱۔ تَبَارَكَ تبارک (اللہ تبارک وتعالی ۲۔ تَشَابَهَ تشابہ، متشابہہ

۳۔ تَدَارَكَ تدارک۔ ۴۔ لِتَعَارَفُوْا تعارف۔ مُتَقَابِلِيْنَ۔ تقابل

۲

تَبَارَكَ۔ برکت۔ تَشَابَهَ۔ شبہ۔ تَظَاهَرَ۔ ظہور، ظاہر تَقَاسَمَ۔ قسم

تَرَاجَعَ۔ رجوع

حل مشق ۲

الف

(۱) یہ خدائے رب العالمین بڑی برکت والا ہے (۲) خدا جو سب سے بہتر بنانے والا بڑا بابرکت ہے (۳) وہ (خدا) جس کے ہاتھ میں بادشاہی ہے، بڑی برکت والا ہے (۴) دونوں جادوگر ہیں، ایک دوسرے کے موافق (۵) ان لوگوں کے دل آپس میں ملتے جلتے ہیں۔ (۶) تمہارے پروردگار کی مہربانی ان کی یاوری نہ کرتی (۷) تمہاری قومیں اور قبیلے بنائے تاکہ ایک دوسرے کو شناخت کرو (۸) تم کو کیا ہوا کہ ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے (۹) آپس میں ایک دوسرے کو پہچانیں گے (۱۰) آپس میں ایک دوسرے کے سامنے بیٹھے ہوئے ہیں (۱۱) یہ دوزخ والوں کا جھگڑنا بالکل حقیقت ہے۔

ب

(۱) باہم ضد کروگے تو کوئی دوسری عورت دودھ پلادیگی (۲) وہ آپس میں آہستہ آہستہ کہیں گے (۳)
عورت اور پہلا خاوند پھر ایک دوسرے کی طرف رجوع کر لیں تو ان پر کچھ گناہ نہیں (۴)
چاہتے یہ ہیں کہ اپنا مقدمہ ایک سرکش کے پاس لے جاکر فیصلہ کرائیں (۵) کہنے لگے کہ خدا
کی قسم کھاؤ (۶) نہ ایک دوسرے کا برا نام رکھو (۷) تو (نعمتوں کے) شائقین کو چاہیئے کہ اسی
سے رغبت کریں (۸) (بشرطیکہ) گناہ کی طرف مائل نہ ہو (۹) جس میں کئی (آدمی) شریک
ہیں (مختلف المزاج اور) بدخُو (۱۰) پھر اس میں سے سبز سبز کونپلیں نکالتے ہیں اور
ان کونپلوں میں سے ایک دوسرے کے ساتھ جڑے ہوئے دانے نکالتے ہیں (۱۱)
ایک دوسرے کو آنکھوں سے اشارہ کرتے ہیں۔ چشمکیں کرتے ہیں (۱۲) اب ان کے لئے اس چیز کا
اٹھانا کہاں ممکن ہے (اب وہ ایمان کو کیسے پاسکتے ہیں۔ وہ اب ان کی دسترس سے دور نکل گیا)

www.KitaboSunnat.com

المکتبة الرحمانیة
۹۹۔ جے ماڈل ٹاؤن۔ لاہور
نمبر .....17464.....

قرآن حکیم کو اس کی اپنی زبان میں سمجھ کر پڑھنے اور پڑھانے کیلئے

آسان چالیس سبق

اس کی بنیاد ہماری مشہور تحقیق پر ہے کہ قرآن حکیم میں کم و بیش سولہ سو 1600 کے قریب ایسے الفاظ (مادے) ہیں جو مختلف اشکال میں استعمال کیے گئے ہیں' سب سے بڑی بات اس میں یہ ہے کہ ان سولہ سو (1600) لفظ میں سے بارہ سو (1200) الفاظ (مادے) ایسے ہیں جو روزمرہ اردو زبان میں استعمال ہوتے ہیں اور انھیں ایک عام اردو دان شخص بولتا' لکھتا' پڑھتا اور سمجھتا ہے۔ صرف چار سو (400) الفاظ بچ رہتے ہیں جو اردو میں زیادہ متعارف نہیں۔

لہٰذا جو شخص اردو جانتا ہے اس کے لیے قرآنی زبان کا سیکھنا۔۔ اور قرآن حکیم کو سمجھنا قطعاً" مشکل نہیں۔ اگر وہ ان بارہ سو (1200) الفاظ کی اصل شکلیں اور اردو سے قرآنی زبان میں تبدیلی کے مختلف مدارج اور طریقے اس کے ذہن نشین کر دیئے جائیں۔

سو اس تحقیق کو مد نظر رکھتے ہوئے اردو زبان اور قرآن حکیم کی مدد سے ہم نے چالیس آسان اسباق تیار کیے ہیں۔۔۔۔ جن کی مدد سے ایک اردو جاننے والا شخص گرامر کے طویل چکر میں پڑے بغیر نہ صرف قلیل عرصہ میں ہر آیت کا مطلب خود سمجھ سکتا ہے۔۔۔ بلکہ عربی کا ہر قسم کا لٹریچر بھی پڑھ سکتا ہے اور اس زبان میں گفتگو بھی کر سکتا ہے۔۔۔ نیز بتدریج معمولی سی مشق کے بعد عربی زبان میں لکھنے اور پڑھنے کی اہلیت بھی پیدا کر سکتا ہے۔۔۔

چنانچہ

پاکستان کی قومی زبان بولنے اور سمجھنے والوں کے لیے اس طریقہ تعلیم کے ذریعہ خاص کوشش کی گئی ہے کہ تعلیم یافتہ طبقہ کے علاوہ معمولی خواندہ اشخاص ــــ شائقین بھی اس سے فائدہ اٹھا سکیں۔

ان اسباق کی

زبان سادہ' سلیس۔۔۔ اور عام فہم ہے۔

لفظ کا تعارف ــــ الفاظ۔۔۔ مشقیں۔۔۔ اور تمام الفاظ کے عام فہم مطالب یعنی یہ اسباق اس طریقہ سے ترتیب دیئے گئے ہیں کہ صرف 25 منٹ روزانہ ان کا مطالعہ کافی ہے۔ یہ مطالعہ کسی استاد کی مدد کے بغیر بھی کیا جا سکتا ہے۔